

مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

ستمبر 2019ء

حکم روحانیات

روحانی ماہنامہ



پاکستان

علی بولتے ہیں
تلوار پر خون کی فتح
محرم الحرام کے روزے
محرم الحرام کی اہمیت و سنتیں
خاص اعمال محرم الحرام
پاک فضائیہ کے تاریخی معرکے
وفاکف شرف عطار
دفع امراض نسواں

نمبر لگ گیا! یوم دفاع 2019 عزا پچے کی روشنی میں

چیف ایڈیٹر و بانی ادارہ روحانیات

محمد ایاز منزل حسد شاہ



قیمت
80 روپے
فی شمارہ



غار حراء کے اس درود یوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

بانی ادارہ روحانیات و چیف ایڈیٹر
ماہر روحانیات

شہزادہ محمد ایاز منزل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر	محمد نبیل منزل - سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شمیمہ، احسن رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپوزنگ گرافکس	محمد مصباح العالم، محمد علی قریشی

لیگل ایڈوائزر

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)
مس شادہ وزیر (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

قیمت فی شمارہ 80 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

اٹلیا ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے

یورپ، قارایسٹ 4000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ مجلہ شہد
960 روپے
مع ڈاک خرچ

سبسکرائب

ادارہ روحانیات

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ
0300-6351192

0333-6158193



جلد نمبر 15 ستمبر 2018ء شماره نمبر 03

مجلس مشاورت

سید عارف معین، پبلک پبلیشر نیوز جینٹل، عابد کمالوی محکمہ تعلقات عامہ
رنگینہ ایڈیٹر (روزنامہ گھنٹہ)، ملک نسیم رضا ڈائریکٹر ایڈیٹر (آرٹیکل) بابا صدف انبالوی علامہ آغا السید محمد یونس موسوی کامران نکش
شہزاد رضوان حسین شاہ، منظور علی سمون، زوار حکیم محمد ابصار حیدر، حکیم خضر عباس بیاسی، سید حسن جعفری

ترتیب مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
24	اوقات شرف عطار	3	سلام
25	اوقات ہیوط زہرہ	4	محرم الحرام کے روزے
26	شرف عطار	6	محرم الحرام کی اہمیت و سنتیں
28	اپنی قوت ارادی بڑھائیں	7	علیؑ بولتے ہیں
30	خوابوں کی دنیا	8	تکوار پر خون کی فتح
32	نار سے نور تک	9	دشمن پر غلبہ
34	دفع امراض نسواں	9	برکت مال و رزق، خوشحالی
35	یہ ماہ کیسا رہیگا؟	10	جسمان کون تھا؟
41	نتائج کامیاب کی نمبر	12	یوم دفاع زچے کی روشنی میں
42	روزانہ کے کئی نمبر	16	پاک فضائیہ کے تاریخی معرکے
43	ستمبر کے کئی نمبر	18	روحانی مشاہدات و واقعات
46	آپ کی ڈاک	20	ستاروں کی چال و خیف کا کمال

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز منزل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیات نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

ملتان مابہ جنت اعلیٰ برابر است آہستہ پابند کہ ملک سجدہ می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزائمہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا ”میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویذ (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی پیاریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (دخانف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکوں اور دھوکوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو نال سکتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

محرم، زکات سورۃ منزل

طریقہ اول :- 3 محرم سے بعد نماز فجر اول آخر درود منزل 21 بار سورۃ منزل 21 بار پڑھیں۔ مدت عمل 21 یوم ہے بعد ادا نیکی زکات روزانہ 3 بار سورۃ منزل اول آخر درود منزل 3 بار پڑھیں۔ بعد ادا نیکی زکات کسی بھی مسئلہ کے حل کیلئے غلوت میں با آواز سورۃ منزل 36 بار پڑھی جائے۔ مدت عمل 3 تا 7 یوم ہے۔ حد مدت عمل 21 یوم ہے۔ دوران عمل گناہ کبیرہ و صغیرہ سے ہر لحاظ سے بچا جائے۔ طریقہ دوم :- 6 محرم کو قبل نماز فجر اول آخر درود شریف 72 بار کے بعد 72 سورۃ منزل پڑھی جائے اور اس کا ثواب شہیدان کر بلا کو پہنچائیں 10 محرم تک اسی طرح پڑھی جائے یہ زکات کا پانچواں دن ہوگا۔ اس عمل کی برکت سے سورۃ منزل کی روحانیت صاحب عمل کے ساتھ عمل ایک سال تک رہے گی۔ اگلے سال عمل تجدید کی جائے۔ اس عمل کی برکت سے بے روزگاری کا خاتمہ ہوگا اور ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔ روزانہ مداوت 5 بار کی جائے۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی مدافعت صرف تعویذات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)

☆ کلمہ استغفار ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ اِلَیْهِ“ (ترجمہ) تو بہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْمَرْقَلِ وَالْخَصَائِصِ۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ منزل شریف

حدیث پاک :- حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔

حدیث پاک :- اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کر دے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

حدیث پاک :- حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرام آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ منزل پڑھے گا اس کو عذاب و محنت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فرید الدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ:

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ منزل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ منزل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص سورۃ منزل کا ورد جاری رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

الام

نہیں لعینوں میں انساں کوئی خدا حافظ
دردے اور یہ بے وارثی خدا حافظ
شریک حق درود و سلام پیغمبر
سلام سید لولاک کے لئے گھر پر
سلام محسن اسلام خستہ تن لاشو
سلام تم پر شہیدوں کے بے کفن لاشو
سلام تم پر رسول و بتوں کے پیارو
سلام مہر شہادت کے گرد سیارو
بچے تو اگلے برس ہم ہیں اور یہ غم پھر ہے
جو چل بے تو یہ اپنا سلام آخر ہے

قصیدہ (جناب فاطمہ زہرا)

اے فاطمہ زہرا تو معصوم ذکیہ ہے
اللہ ہے ولی جس کا تو اس کی ولیہ ہے
تو جان رسالت ہے تو روح نبوت ہے
اللہ کی قسم تو سہی خاتون قیامت ہے
میں شافع محشر ہوں تو میری شفیعہ ہے
تیرا بابا رسول اللہ شوہر ہے ولی اللہ
حسین سے مہدی تک شاہد ہے کلام اللہ
ہر ایک پر تیرا بخشش کا ذریعہ ہے

قصیدہ (جناب فاطمہ زہرا)

عبداللہ ابن جعفر طیار سا حسب
پایہ گھرانہ ایسا ملاکس کو یہ نصیب
ناتا علی کی جنگ کا دکھلا دیا غضب
ان کو بھی زیب دیتا ہے کرار کا لقب
زینب کے دل کا چین بھلا اور کون ہے
عباس کا سکھلایا ہوا شیر عون ہے

سلام خاک نشینوں پہ سوگواروں کا
غریب دیتے ہیں پرسہ تمہارے پیاروں کا
سلام اُن پر جنہیں شرم کھائے جاتی ہے
کھلے سروں پہ اسیری کی خاک آتی ہے
سلام ان پر جو زحمت کش سلاسل ہے
مصیبتوں میں امامت کی پہلی منزل ہے
سلام بھیجتے ہیں اپنی شاہزادی پر
کہ جس کو سوئپ گئے مرتے وقت گھر سروڑ
مسافرت نے جسے بے بسی یہ دکھلائی
ثار کردیے بچے نہ بچ سکا بھائی

اسیر ہو کے جسے شامیوں کے نرغے میں
حسینیت ہے سکھانا علی کے لہجے میں
سکینہ بی بی تمہارے غلام حاضر ہیں
بچے جو پیاس تو انھوں کے جام حاضر ہیں
یہ سن یہ حشر یہ صدمے نئے نئے بی بی
کہاں پہ بیٹھی ہو خیمے تو جل گئے بی بی
پھاڑ رات بڑی دیر ہے سویرے میں
کہاں ہو شام غربیاں کے گھپ اندھیرے میں
زمین گرم یتیمی کی سختیاں بی بی
وہ سینہ جس پہ کہ سوتی تھی اب کہاں بی بی
جناب مادر بے شیر کو بھی سب کا سلام
عجیب وقت ہے کیا دیں تسکین کا پیام
ابھی کلیجے میں اک آگ سی لگی ہوگی
ابھی تو گود کی گرمی نہ کم ہوئی ہوگی
نہیں اندھیرے میں کچھ سوچتا کہاں ڈھونڈیں
تمہارا چاند کہاں ٹھپ گیا کہاں ڈھونڈیں
نہ اس طرح کوئی کھیتی ہری بھری اجڑی
تمہاری مانگ بھی اجڑی ہے کوکھ بھی اجڑی

محرم الحرام کے روزے

کے بعد اور رمضان المبارک کے روزے فرض ہونے سے قبل ہمارے نئی عاشرہ کا روزہ رکھتے اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیتے تھے۔ ایک حدیث مبارکہ میں مرقوم ہے ”حضرت ابن عمر روایت کرتے ہیں جاہلیت میں عاشرہ کا روزہ فرض تھا اس کے بعد اسلام میں رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آنحضرتؐ نے مسلمانوں سے ارشاد فرمایا کہ اب عاشرہ کا روزہ تمہاری مرضی پر ہے دل چاہے تو رکھو نہ چاہے تو نہ رکھو“

صحیح بخاری۔ جلد دوم۔ حدیث 1681۔

عاشرہ کے روزہ کے حوالہ سے ایک روایت میں ذکر ملتا ہے ”حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہؐ نے عاشرہ کے دن روزہ رکھا اور اس کے روزے کا حکم فرمایا تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس دن کی یہودی اور نصاریٰ تعظیم رکھی کرتے ہیں تو رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جب آئندہ سال آئے گا تو ہم نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھیں گے راوی نے کہا کہ ابھی آئندہ سال نہیں آیا تھا کہ رسول اللہ وفات پا گئے“

صحیح مسلم۔ جلد دوم۔ حدیث 217۔

آپؐ نے ہمیشہ دوسروں کی بالخصوص یہودی و نصاریٰ کی مماثلت سے منع فرمایا۔ یہاں نویں تاریخ کے روزہ کا ارادہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی تھا کہ اس طرح مشابہت ختم ہو جائے گی کہ وہ صرف عاشرہ کا روزہ رکھتے ہیں اور ہم نویں تاریخ کا روزہ رکھ کر دور کر لیا کریں گے اور مشابہت کی وجہ سے نیکی بند نہیں کریں گے بلکہ اس میں اضافہ کر کے فرق کر دیا کریں گے۔

اسلامی لحاظ سے ہمیں بخوبی علم ہے کہ حرمت والے مہینوں میں عبادات کا اجر و ثواب بڑھا دیا جاتا ہے اسی طرح ان ایام میں برائی کا وبال و عذاب بھی بڑھ جاتا ہے۔ یہاں تک کہ محرم کے روزوں کو رمضان کے بعد سب سے زیادہ افضل قرار دیا گیا ہے۔ اس حوالہ سے حدیث پاک میں مرقوم ہے ”حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ سے پوچھا گیا کہ فرض نماز کے بعد کوئی نماز سب سے افضل ہے؟ اور رمضان کے مہینے کے بعد کون سے روزے سب سے افضل ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ فرض نماز کے بعد سب سے

محرم الحرام میں روزوں کی فضیلت ایک حدیث میں آتا ہے ”ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ مدینہ تشریف لائے تو یہود کو دیکھا کہ عاشرہ کے دن روزہ رکھتے ہیں، آپؐ نے پوچھا یہ روزہ کیسا ہے؟ تو ان لوگوں نے کہا کہ بہتر دن ہے اسی دن اللہ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمنوں سے نجات دی تھی، اس لئے حضرت موسیٰؑ نے اس دن روزہ رکھا تھا۔

قری تعظیم میں محرم الحرام کا مہینہ بہت زیادہ عظمت و حرمت کا حامل ہے، جب سے اللہ پاک نے کائنات تخلیق کی تب سے ہی محرم کو خصوصی درجہ حاصل رہا۔ محرم حرمت والے چار مہینوں میں شامل ہے اور تمام انبیاء کرام کی شریعتوں میں اس کی حرمت و تعظیم مقدم رکھی گئی۔ عرب میں قبل از اسلام محرم کو صفر اول کہا جاتا تھا مگر اسلام نے اس مہینہ کو محرم کے نام سے موسوم کرنے کے ساتھ ساتھ اور زیادہ محترم قرار دیا۔ عاشرہ۔ عشر سے نکلا ہے جس کے معنی دس کے ہیں۔ یوم عاشرہ کے لفظی معنی دسویں کے دن کے ہیں۔ چونکہ یہ محرم الحرام کے مہینہ کا دن ہے۔ اس لئے اس کو محرم الحرام کی دسویں کا دن کہتے ہیں۔ یوم عاشرہ۔ ظہور اسلام سے پہلے قریش مکہ مکرمہ کے نزدیک بھی بڑا دن تھا۔ اسی دن خانہ کعبہ پر غلاف چڑھایا جاتا تھا اور قریش مکہ مکرمہ اس دن روزہ رکھتے تھے اور یہودی بھی۔ ایک حدیث میں آتا ہے ”ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ مدینہ تشریف لائے تو یہود کو دیکھا کہ عاشرہ کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ آپؐ نے پوچھا یہ روزہ کیسا ہے؟ تو ان لوگوں نے کہا کہ بہتر دن ہے اسی دن اللہ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمنوں سے نجات دی تھی۔ اس لئے حضرت موسیٰؑ نے اس دن روزہ رکھا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہم تمہارے اعتبار سے زیادہ موسیٰؑ کے حقدار ہیں۔ چنانچہ آپؐ نے اس دن روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا“ صحیح بخاری۔ جلد اول۔ حدیث 1926۔ رسول کریمؐ کا دستور تھا کہ آپؐ مکہ مکرمہ کے لوگوں کے ان کاموں سے اتفاق فرماتے تھے جو ملیعت ابراہیمی کی نسبت سے اچھے کام ہوتے تھے۔ اسی بنا پر آپؐ حج کی تقریبات میں بھی شرکت فرماتے تھے اور اسی اصول کی بنا پر یوم عاشرہ کا روزہ رکھتے تھے۔ قبل از ہجرت اسلام میں عاشرہ محرم کے روزے کا حکم نہ تھا۔ اس دورانیہ

جزئی احکام و ہدایات ہیں اور ان احکام پر عمل پیرا ہونے کا وہ طریقہ اور نمونہ بھی جو رسول اللہ نے تمام مسلمانوں کے سامنے پیش فرمایا جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے بعد مسلمانوں کو زندگی کے کسی بھی پہلو میں خواہ وہ معاشرتی پہلو ہو یا معاشی ہو یا سیاسی ہو۔ باہر سے کوئی بھی اصول اسلام میں درآمد کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہی اس لحاظ سے اسلام میں موجودہ مغربی جمہوریت۔ اشتراکیت۔ کمیونزم۔ سوشلزم یا اور کسی ازم کو داخل کرنے کی گنجائش نہیں رہتی۔ اسلامی تعلیمات کے برعکس ہمارے معاشرہ میں محرم کے حوالہ سے بہت سے ابہام اور بدعات پائی جاتی ہیں۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ عاشورہ کے روزہ سے 60 سال کے نماز۔ روزہ اور عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ عاشورہ کے روزہ سے اللہ پاک 10 ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ عاشورہ کے روزہ سے ہزار حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کا ثواب ملتا ہے۔ عاشورہ کا روزہ رکھنے سے 10 ہزار شہیدوں کا ثواب ملتا ہے۔ عاشورہ والے دن کسی مومن کی افطاری ساری امت محمدیہ کی افطاری کے مماثل ہے۔ یوم عاشورہ کے روزہ قیام کے سر پر ہاتھ پھیرنے سے ہر بال کے عوض جنت میں مراتب بلند ہوتے ہیں۔ عاشورہ کے روزہ سے عمر بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے اور یہ روزہ انبیاء کے روزہ کے برابر ہے۔ دسویں محرم کی شب بیداری ساتویں آسمانی مخلوق کے مماثل عبادت ہے۔ عاشورہ کے دن کسی کو ایک گھونٹ شربت پلانا ایسے ہے گویا تمام عمر اللہ کی کوئی نافرمانی نہ کی ہو۔ یوم عاشورہ کو اہل بیت کے مسکینوں کو کھانا کھلانے والا اہل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا اس کے علاوہ بھی ہمارے درمیان بہت سی رسومات پائی جاتی ہیں جن کے حوالہ جات بھی دیے جاتے ہیں مگر امام ابن جوزی حضرت انس بن مالک کے حوالہ سے مومن الطویل کی ان روایات کو موضوع قرار دیتے ہیں۔ اس کا ذکر الموضوع لابن الجوزی 199/2 اور 201/2 میں مذکور ہے۔ حافظ ابن حبان المجری 243/2۔ علامہ برہان الدین حلبی الکف الحشیف عن رمی بوضع الحدیث۔ ص 433 کے علاوہ علامہ سیوطی اور حافظ ابن عراق اللامی المصنوعہ فی الا حادیث الموضوعہ للسببی 110/2 اور ذخیرہ الشریعہ المرفوعہ لابن عراق 151/2 میں امام جوزی کے بیان کی تائید کرتے ہوئے ان روایات کو موضوع قرار دیتے ہیں اور علمائے اہل سنت اس بات پر پوری طرح متفق ہیں کہ ان روایات کا دین سے کوئی تعلق نہیں جب کہ ان روایات کا ذکر کرنا یا انہیں تحریر و نقل کرنا بھی مناسب نہیں۔ یہاں ان روایات کا ذکر کرنے کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ ان موضوع روایات کو لائق اعتناء نہ سمجھا جائے۔

افضل نماز رات کی نماز (تہجد) ہے اور رمضان کے مہینے کے روزوں کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں۔

صحیح مسلم۔ جلد دوم۔ حدیث 226

اسی طرح ایک اور حدیث میں منقول ہے ”حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے۔ رمضان کے بعد سب سے زیادہ فضیلت کن روزوں کی ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو“ سنن ابن ماجہ۔ جلد اول۔ حدیث 1743

بلاشبہ ماہ محرم میں نفل روزے رکھنا بڑی فضیلت اور سعادت کی بات ہے۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ یہاں ماہ محرم سے مراد یوم عاشورہ ہے جس کے روزے کی بہت زیادہ فضیلت منقول ہے اور اس کی تائید اس کے بعد آنے والی حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ اس حدیث میں ماہ محرم کی نسبت اللہ رب العزت کی طرف کی گئی ہے چنانچہ علماء لکھتے ہیں کہ یہ نسبت تخصیص کی بناء پر نہیں ہے جس کا مطلب یہ ہو کہ صرف محرم ہی اللہ کا مہینہ ہے بلکہ چونکہ تمام مہینے اللہ ہی کے ہیں اس لیے اس موقع پر بطور خاص اللہ کی طرف محرم کے مہینہ کی نسبت اس ماہ مبارک کے شرف و فضیلت کے اظہار کے طور پر ہے۔ ”حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا جو شخص یوم عاشورہ (یعنی محرم کی دس تاریخ) کا روزہ رکھے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ سال کے تمام گناہ معاف فرمادے“

جامع ترمذی۔ جلد اول۔ حدیث 736 اس باب میں حضرت علیؓ۔ محمد بن صفی۔ مسلمہ بن اکھ۔ ہند بن اسلمہ۔ ابن عباسؓ۔ ربیع بنت معوذ بن عمروؓ اور عبداللہ بن زبیرؓ سے بھی روایت ہے۔ جب کہ عاشورہ کے روزہ سے گزشتہ سال کے تمام گناہ معاف کئے جانے کے حوالہ سے صحیح بخاری جلد 2 حدیث 252 میں بھی مذکور ہے معاشرہ میں عام تاثر یہی پایا جاتا ہے کہ محرم کی اہمیت دراصل واقعہ کربلا۔ حضرت حسینؑ اور ان کے رفقاء کی شہادت کے سبب ہے۔ بلاشبہ میدان کربلا میں اہل بیت پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے گئے اور اس کا جتنا بھی دکھ و غم کھایا جائے کم ہے مگر محرم کی اہمیت و فضیلت قبل از اسلام بھی تھی جس کا ذکر اولین سطور میں موجود ہے اور ویسے بھی واقعہ کربلا آپؐ کے وصال کے تقریباً 50 سال بعد پیش آیا مگر محرم کی حرمت کے باب میں بہت سی روایات اس سے قبل موجود ہیں اور دین کی تکمیل بھی آپؐ کی حیات مبارکہ میں کر دی گئی تھی۔ اس حوالہ سے قرآن کریم میں ارشاد ہوا ہے کہ آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا۔

تمہارے لئے اسلام کے دین ہوئے پر رخصت ہو گیا“ سورہ المائدہ۔ آیت 3۔ یہاں دین کے کامل ہونے سے مراد شریعت کے تمام اصول اور

محرم کے مہینے کی اہمیت اور سنتیں

تحریر: قاری محمد اشرف سعیدی، مہتمم مدرسہ امام مسجد حافظہ عبدالغفور (ملتان کینٹ)

لہذا اس مہینے کی حرمت کا خیال رکھتے ہوئے آپس ہر قسم کے ظلم، زیادتی، فتنہ، فساد اور حرام کردہ اعمال سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

محرم الحرام کی سنتیں

محرم کے روز: محرم کے روزوں خاص طور پر دس محرم یعنی یوم عاشورہ کے روزے کی بہت فضیلت ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان المبارک کے بعد افضل روزے اللہ (تعالیٰ) کے مہینہ محرم الحرام کے ہیں (مشکوٰۃ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول کریمؐ نے فرمایا: ”عاشورہ کے دن کا روزہ، مجھے اللہ کے کرم پر امید ہے کہ پچھلے سال کا کفارہ بنادے گا۔“ (مشکوٰۃ، مسلم، ترمذی)

سلمہ بن اکوعؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: کہ ”رسول اللہ نے یوم عاشورہ کو صبحِ مدینہ شریف کے آس پاس کی اُن بستیوں میں جن میں انصار صحابہ کرامؓ رہتے تھے یہ اطلاع بھجوائی کہ جن لوگوں نے ابھی کچھ کھایا پیانہیں وہ آج کے دن روزہ رکھیں اور جنہوں نے کچھ کھائی لیا ہے وہ بھی بقیہ دن بھر کچھ نہ کھائیں۔ بلکہ روزہ داروں کی طرح رہیں۔“ (بخاری)

اُمّ المؤمنین حضرت سیدہ حفصہؓ سے روایت ہے، فرماتی ہیں: ”چار اعمال ایسے ہیں جن کو رسول اللہ نے کبھی نہیں چھوڑا۔ یوم عاشورہ کا روزہ، عشرہ ذوالحجہ (کے نوروزے) اور ہر ماہ کے تین روزے اور فجر سے پہلے دو رکعتیں (یعنی سنتِ فجر)۔“ (نسائی، مسلم، احمد، مشکوٰۃ)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے سنا، وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ نے فرمایا ”نویں اور دسویں کا روزہ رکھو اور یہودی مخالفت کرو۔“ (مسند احمد)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے ہی روایت ہے فرماتے ہیں: ”جب رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھا اور اُس کے روزے کا حکم فرمایا تو صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ وہ دن ہے جس کی تعظیم یہودی اور عیسائی کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا!

اگر ہم آئندہ سال اس دنیا میں رہے تو نویں محرم الحرام کا روزہ بھی رکھیں گے۔ (صحیح مسلم)

محرم کا مادہ ”ح رم“ ہے۔ محرم کے لغوی معنی ”منوع“ حرام کیا گیا۔ عظمت والا، احترام والا ہیں۔

قرآن میں حرام کردہ مہینوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ (التوبة ۱۲۶)

”بے شک مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک بارہ ہے جب سے اس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے ان میں سے چار حرمت والے ہیں۔ یہی درست دین ہے پس تم ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو“

یہ چار مہینے:

(1) رجب (2) ذی القعدہ (3) ذی الحج (4) محرم

10 محرم کے تاریخی واقعات

طوفانِ نوح میں حضرت نوح علیہ السلام کا کشتی پر سوار ہونا 10 محرم کو حدیث میں مذکور ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو فرعون سے نجات ملنا اور فرعون کا غرقِ آب ہونا 10 محرم کو ثابت ہے۔

اسکے علاوہ حضرت ایوب علیہ السلام کی شفا اور حضرت یونس علیہ السلام کا مچھلی کے پیٹ سے نکلنا بھی 10 محرم کو منسوب کیا جاتا ہے۔

لیکن یہ صحیح احادیث سے ثابت نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو 10 محرم کی تاریخ میں نواسے کی شہادت کی خبر دی گئی اور قتل کی مٹی بھی دکھائی گئی۔

اس ماہ میں کیا نہ کریں؟

محرم کے مہینے میں باقی حرام مہینوں کی طرح قتل، لوٹ مار، لڑائی جھگڑا، فساد وغیرہ حرام ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حج الودع میں فرمایا،

”ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان مال عزت آبرو اتنا ہی حرام ہے جتنا آج کا دن، یہ شہر اور یہ مہینہ“

علی بولتے ہیں

جس گھڑی برسر میدان علی بولتے ہیں
کا چنے گلے ہیں طوفان علی بولتے ہیں
قبر میں اپنے محبوب کی صدا سے پہلے
مشکلیں کرنے کو آسان علی بولتے ہیں
بارہا اپنے صحابہ سے محمدؐ نے کہا
رکھ دو جزدان میں قرآن علی بولتے ہیں
ایک قطرے کی حمایت میں سمندر کی طرح
کہہ رہا ہے ہر ایمان علی بولتے ہیں
جس میں حسنین کی ماں اور نبیؐ رہتے ہیں
خلد اس گھر کی ہے دلاں علی بولتے ہیں
اپنے نقصان پہ خاموش ہیں خالق کی طرح
ہوا گردین کا نقصان علی بولتے ہیں
کہہ کے در علم کا تو قیر بڑھادی بھائی
برسر منبر پالان علی بولتے ہیں
لنگردین کو لٹکا رہا ہے مرحب
چپ ہیں سب دشت و بیابان علی بولتے ہیں
دین و دنیا میں فسادات کا مظہر ہوگا
جب زباں کھولے گا نادان علی بولتے ہیں
یہ تو محشر میں کھلے گا سرحض کوثر
کس کو اپنا کسے انجان علی بولتے ہیں
آل و قرآن سے لازم ہے تمسک رکھنا
جو محمدؐ نے کہا مان علی بولتے ہیں
شب معراج محمدؐ کی سماعت کی قسم
اس میں شک کا نہیں امکان علی بولتے ہیں
بغض رکھتے ہیں صدا یوں تو علیؑ سے دل میں
وقت پڑنے پہ مسلمان! علی بولتے ہیں
کس نے گوندھا تھا بتاؤ تو خیر آدم!
ہاں وہ میں تھاں یہ بصدشان علی بولتے ہیں
مدحت آل نبی نہیں تو لکھ جاتا ہوں
اور اما مجھے ریحان! علی بولتے ہیں
(ریحان اعظمی)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے یہود کو ”یوم عاشورہ“ کا روزہ رکھتے ہوئے پایا ”تو ان سے فرمایا یہ کیسا دن ہے جس میں تم روزہ رکھتے ہو؟
انہوں نے عرض کی یہ وہ عظیم دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ اور ان کی قوم کو نجات عطا فرمائی تھی اور فرعون اور اس کے پیروکاروں کو غرق فرما دیا تھا۔ بعد ازیں جب یہ دن آتا تو حضرت موسیٰ شکرانے میں اس دن کا روزہ رکھتے اور ہم بھی رکھتے ہیں۔
رسول اللہ ﷺ نے (ان کی بات کو سماعت فرمانے کے بعد) ارشاد فرمایا کہ ہم حضرت موسیٰ سے تمہاری نسبت زیادہ قریب ہیں۔
چنانچہ نبی کریم ﷺ نے یوم عاشورہ کا روزہ خود بھی رکھا اور اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم بھی فرمایا۔ (بخاری، مسلم)
(رسول اللہ ﷺ نے دس کے ساتھ نو محرم کے روزے کو ملانے کی خواہش کا اظہار کیا تا کہ یہود سے مشابہت نہ ہو۔)
مزید برآں چونکہ یہ ہمارے ہجری سال کا آغاز ہے اس لیے کثرت سے گزشتہ گناہوں کی کوتاہیوں پر توبہ اور استغفار کریں۔
آئندہ سال اور باقی زندگی کی مہلت و وظیفہ کیلئے اصلاح کا وعدہ کریں اور اسکی توفیق اللہ سے مانگنے کے ساتھ اسمیں اللہ کی مدد بھی مانگیں۔

یکم محرم کا وظیفہ

یکم محرم خاص طور سے وظائف کرنے کیلئے خاص تاثیر رکھتا ہے۔ جیسا کہ اگر کسی کے اوپر جادو ہو، جسمانی بندش، عداوت، نفرت، نفرت، نظر بد، نکاح بندش، کاروباری بندش، اولاد بندش، طلاق کے خدشات، گھر میں عداوت ان جیسے مسائل کیلئے یکم محرم کا ایک خاص وظیفہ پیش کر رہا ہوں۔
وظیفہ نوٹ فرمانیں:۔ وظیفہ سے پہلے یہ الفاظ کہنے ہیں کہ یا اللہ میرے اوپر جتنے بھی اثر ہیں وہ آپ کے حکم سے ختم ہو رہے ہیں، اس کے بعد وظیفہ شروع کریں۔ جس پر جادو کا اثر ہو وظیفہ کرنے کے دوران جسم پہ بوجھ محسوس کرے گا متاثرہ کو پانی پر بھی دم کر کے دے سکتے ہیں۔
آیت الکرسی 360 بار، یا قہار 313 بار پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز ظہرین کے بعد کمرے میں آپ اکیلے ہوں، وظیفہ کے دوران کسی سے بات نہیں کرنی اور کھانا پینا منع ہے اور جب تک وظیفہ ختم نہ ہو نوشتہ سے اٹھ کر نہیں جاتا۔

تکوار پر خون کی شمع

تحریر: مفتی محمد عثمان امام مسجد اللہ والی شیخ بھانہ (راولپنڈی، کیٹ)

کردشمنان اسلام وطن کو ٹھکست دیں۔

10 محرم الحرام اسلامی تاریخ میں ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔

10 محرم الحرام کو نواسہ رسول ﷺ حضرت امام حسینؑ کے میدان

میں شہید ہوئے۔

10 محرم کو یوم عاشور منایا جاتا ہے۔

10 محرم قیامت کا دن ہوگا۔

10 محرم کو زمین و آسمان اور لوح و قلم تخلیق کیے گئے۔

10 محرم الحرام کو حضرت آدمؑ اور اماں حوا پیدا ہوئے۔

10 محرم کو حضرت آدمؑ کی توبہ قبول ہوئی۔

10 محرم کو فرعون کا لشکر غرق ہوا۔

10 محرم کے روز حضرت ابراہیمؑ پر آگ گزاری نہ گئی۔

10 محرم کے دن حضرت نوحؑ کی کشتی کنارے پر گئی۔

10 محرم کے دن حضرت ابراہیمؑ کو خلیل اللہ کا خطاب عطا ہوا۔

10 محرم کے دن حضرت سلیمانؑ کو تخت عطاء ہوا۔

10 محرم کے دن حضرت عیسیٰؑ آسمان پر اٹھائے گئے۔

10 محرم کے دن حضرت یونسؑ مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے۔

10 محرم کے دن حضرت ایوبؑ کو صحت عطا ہوئی۔

10 محرم کے دن حضرت یعقوبؑ حضرت یوسفؑ سے چالیس برس

کے بعد ملے۔

10 محرم کے دن حضور نبی کریم ﷺ نے مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔

10 محرم کو حضور ﷺ کا نکاح حضرت بی بی خدیجہؑ سے ہوا جبکہ حضور نبی

کریم ﷺ نے 10 محرم الحرام کو روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

محرم کا چاند نظر آتے ہی 8 رکعت نوافل پڑھ لیں!

1۔ سارا سال رزق بارش کی طرح برے گا۔

2۔ بڑی سے بڑی حاجت پوری ہوگی۔

3۔ ہر مشکل پریشانی سے نجات ملے گی۔



پاکستان میں محرم الحرام ۱۴۴۱ ہجری قمری کا چاند نظر آیا اس لئے پاکستان میں یکم ستمبر بروز اتوار کو اسلامی کیلنڈر کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ہے جبکہ یوم عاشورہ جمعہ ۱۰ ستمبر متوقع ہوگا۔

نواسہ رسولؐ حضرت امام حسینؑ کی شہادت اسلام اور انسانیت کی بھتا کیلئے تھی، آپؑ کی جدوجہد دین محمدیؐ کو یزیدی فکر اور فرسودہ نظام سیاست سے محفوظ رکھنے کیلئے تھی۔

حضرت امام حسینؑ کی جدوجہد دین اسلام کیلئے، انسانی اقدار اور عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے تھی، نواسہ رسولؐ کی جدوجہد بلا تفریق مذہب و مسلک پوری انسانیت کیلئے تھی۔ محرم الحرام ہمیں سید الشہداء حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلاؑ کی شہادتوں کے ساتھ ساتھ انکے مشن اور جدوجہد کی طرف بھی متوجہ کرتا ہے، ظلم کے سامنے ڈٹ جانا اور ظالم و جابر حکمرانوں کے سامنے کلمہ حق کہنا درس کر بلا ہے۔ بلاشبہ متحدہ پہلوؤں کا حامل عاشورہ کا عظیم سانحہ انسانیت کیلئے ایک عظیم سرمایہ ہے، کیونکہ یہ سرمایہ فرزند رسول خدا حضرت امام حسینؑ علیہ السلام اور ان کے اصحاب با وفا اور اطفال حسینیؑ کی بے مثال شہادتوں کے ذریعے حاصل ہوا ہے۔

واقعہ کربلاؑ کسی فرد یا گروہ کے ذاتی مفادات اور حتیٰ قومی مفادات کیلئے بھی وقوع پذیر نہیں ہوا، بلکہ یہ واقعہ اور امام حسینؑ علیہ السلام اور ان کے دلیر ساتھیوں کی شہادت ایک کتبہ ہے کہ جس میں تمام انسانیت کیلئے توحید، امامت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، حقیقت طلبی، ظلم کے خلاف جنگ، انسانی کرامت و عزت اور اس جیسے دیگر درس اور اہداف ہیں کہ جنہیں حاصل کرنا چاہئے، اگر یہ انسان ساز کتبہ، نسل در نسل انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، تو پوری انسانیت کو اس سے فائدہ پہنچے گا۔

حضرت امام حسینؑ اور ان کے ساتھیوں نے تمام مسلمانوں کو یہ درس دیا ہے کہ سچ کے علم کو بلند رکھنا ہے اور آزمائش کشنی ہی مشکل کیوں نہ ہو، ظلم اور جھوٹ کے خلاف مزاحمت کرنی ہے۔

محرم الحرام تکوار پر خون کی شمع کا مہینہ ہے، ایثار، تحمل اور صبر کا مہینہ ہے، ماہ مقدس میں امن و امان برقرار رکھنے کیلئے سب کو متحد ہو کر کردار ادا کرنا ہوگا، علمائے کرام اور ذاکرین حضرات مجالس میں اتحاد بین المسلمین کو فروغ دے

دشمن پر وظیفہ

تجویر: ماہر روحانیت محمد ایزد مل حسین شاہ

مدرسہ وظیفہ
مدر الحرام

قرآن مجید الحزن المزمع علیٰ ہرینج بکرا 46: خاکہ وظیفہ آپ کو حقیر کیلئے

الرسول فاخذہ اخذا ویبلا ۵

ترجمہ: ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا فرعون نے اس رسول کا کہنا نہ مانا اور ہم نے اسے سخت عذاب میں پکڑ لیا

اس آیت مبارکہ کو 9 محرم کی صبح بعد نماز فجر بہتر بارود کریں اس آیت مبارکہ کو ایک بار کاغذ پر لکھ کر سیدھے بازو پر باندھیں ان شاء اللہ کبھی دشمن آپ پر غالب نہیں آئے گا آپ کی عزت و کبریم میں اضافہ ہوگا دشمن آپ سے خوفزدہ رہیگا۔
اس وظیفہ کے فوری بعد کچھ نمین پر نیاز کا اہتمام کریں بچوں میں تقسیم کر دیں ثواب اہل بیت کر بلا کو پہنچے۔

اس وظیفہ کے شروع میں تعوذ اور تکبیر ایک بار پڑھنی ہے۔

روحانی معلمین روحانی امداد کے طور پر سائلین کو بھی بتا کر دے سکتے ہیں یا اس طرح کے کوئی نقش عددی قوت میں بتا کر اس خاص وقت میں اپنے پاس رکھ سکتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت سائلین کو دیئے جائیں۔

خاص وظیفہ کی برکت سے کاروبار یا نکاح کی بندش کا خاتمہ روحانی اور جسمانی امراض سے نجات مل جاتی ہے اگر اولاد نا فرمان ہو تو فرمانبردار بن جاتی ہے کوئی شخص اگر آپ کو کوئی نہ چاہتا ہو یا پسند نہ کرتا ہو اس خاص وظیفہ کی برکت سے وہ آپ کو چاہنے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی آپ کے دل میں جو بھی خواہش ہو ذیل کے وظیفہ کی برکت سے وہ خواہش پوری ہو جاتی ہے۔
کاروباری پریشانی اور تنگ دستی کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور رزق میں سارا سال اضافہ رہتا ہے۔ اس وظیفہ کو زیادہ سے زیادہ افراد کو بتائیں تاکہ بہت سے لوگ اس وظیفہ کو کر سکیں۔

وظیفہ: ایک سفید کاغذ یا بڑھپیر لیں اگر بڑھپیر لیں گے تو اسکو تھہر کر لیں اور سینے میں بہت آسانی ہوگی سفید کاغذ کی تھہ موٹی بنتی ہے ایک روز پہلے زعفران کی سیاہی تیار کر لیں۔ امرودانا ریا چاندی کا قلم بنالیں بڑھپیر پر **بسم اللہ الرحمن الرحیم** 21 بار دائرہ کی شکل میں لکھیں درمیان میں اپنا مقصد دعائیہ انداز میں تحریر کریں۔ 786 بار بسم اللہ شریف پڑھ کر اس لکھے ہوئے نقش پر دم کریں اور اپنی حاجت 5 بار۔ بارگاہ الہی میں پیش کریں۔ اس لکھے ہوئے نقش کے درمیان میں 5 روپے کا مسکہ رکھ کر سبز کپڑے میں لپیٹ کر سلوائیں۔

برکت مال و رزق عرش عالی

تجویر: علامہ سبط حسن جعفری (کوئٹہ)

مدرسہ وظیفہ
مدر الحرام

سات محرم الحرام کے دن سے کائنات کے سرداروں پر میدان کر بلا میں تاریخ کے سب سے بڑے قلم کی انتہا ہونا شروع ہوگئی تھی۔

سات محرم الحرام کو حوض کوثر کے مالکوں پر پانی بند کر دیا گیا۔ بنو ہاشم کے معصوم بچے ہاتھوں میں خالی جام لیے ”لعطش لعطش“ کی صدا دینے لگے۔ ہائے حسین

محرم کے مہینے کے پہلے دن عظیم نقش کو لکھنا ہے اسکو محرم کے پہلے دن اس کو لکھیں اور اسے کسی بھی وقت لکھیں اور پاک قلم سے لکھنے کے بعد 360 مرتبہ پڑھنا ہے اور تعویذ پر دم کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ

یہ ایک سال کیلئے تمام پیاریوں سے محفوظ ہو جائیگا اور آپ کو بھی بہت سی چیزیں ملیں گی۔ جو خدا نے پیدا کیا۔

یہ ہزاروں کام کا نقش ہی لکھیں اور فائدہ حاصل کریں

محرم الحرام میں 113 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنا

اکثر لوگ مجھ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا محرم الحرام میں 113 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنا کیسا ہے کیا واقعی اس سے پورا سال اچھا گزرتا ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب عرض ہے کہ محرم الحرام کی پہلی تاریخ کو جو لوگ 113 مرتبہ **”بسم اللہ الرحمن الرحیم“** لکھتے ہیں اس کے بارے میں مفتی محمد شفیع عثمانی صاحب رحمہ اللہ نے ”جواہر الفقہ“ میں لکھا ہے:

”جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو مرتبہ (113) مرتبہ پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔“

(جواہر الفقہ: 2/ 187)

نیز یہ کہ جملہ حاجات کو پورا کرنے کیلئے رزق میں برکت اور اضافہ کیلئے کہ تمام سال تنگ دستی نہ ہو رزق میں کثادگی رہے مومنین کو چاہیے کہ درج بالا نقش دائرہ کی صورت میں لکھ کر درمیان میں اپنی حاجت تحریر کریں دیئے گئے وقت کا خاص خیال رکھیں اگر اس وقت میں زعفران کی سیاہی سے انار کے قلم کے ساتھ تحریر کیا جائے یا چاندی کی نب ہو تو تاثیر بہت زیادہ اور بہت جلد ہوتی ہے۔ یہ نقش اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔

نوٹ: 10 محرم کو حسب توفیق گوشت اور کالی دال کا صدقہ ضرور دیں

جہیمان کون تھا؟

مراسلہ: - فکیل احمد (لاہور)

دلوں کو چھو دینے والی اس صبح جب امام حرم کعبہ شیخ عبداللہ بن سبیل کو ان حملہ آوروں نے اپنے قابو میں کیا تو فوراً ہی انکے ناپاک عزائم کے مطابق کاروائی پورے حرم میں شروع ہو گئی۔ اچانک حرم کے تمام دروازے بند کر کے ان پر اپنے مسلح افراد کھڑے کر دیئے گئے۔ حرم میں موجود تمام نمازی پریشان بنا لیے گئے۔ جو اپنی تھوڑی بہت کوشش سے حرم سے نکل گئے، بس وہی نکل سکے۔ باقی سب محصور حاجی اور نمازی جن میں خواتین، بوڑھے اور بچے بھی تھے محصور ہو کر رہ گئے۔ ایک حملہ آور نے عربی میں حرم پاک کے اسی مانگ سے جس پر چند لمحوں پہلے نماز فجر کی تلاوت ہو رہی تھی، اعلانات کرنا شروع کر دیے کہ ”مہدی موعود جس کا نام محمد بن عبداللہ ہے آچکا ہے۔“

”نام نہاد مہدی“ محمد بن عبداللہ قحطانی ”جسکی تصویر دی گئی ہے اس نے بھی مائیک پر آکر اعلان کیا کہ

”میں نئی صدی کا مہدی ہوں، میرے ہاتھ پر سب لوگ بیعت کر چکے۔“ اس کے بعد اس گمراہ ٹولے نے مسجد الحرام کے مقام ابراہیم چسے مقدس گوشے کے پاس، کعبہ مشرفہ کے عین سامنے جا کر گولیوں، بھگینوں اور بندوقوں کے سامنے میں لوگوں کو دھمکا تو ہوئے بیعت کروانی شروع کر دی۔

محاصرے کے فوراً بعد وزارت داخلہ کے تقریباً ایک سو (100) اہلکاروں نے دوبارہ حرم مکہ پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن مرتدین حملہ آوروں نے ان فوجیوں کی کوشش ناکام بنا دی۔ اس کوشش میں بہت سا جانی نقصان بھی ہوا۔ اس کے بعد سعودی فوج اور سعودی نیشنل گارڈ نے بھی حرم پاک کو ناپاک لوگوں سے آزاد کرانے کی کوشش کی مگر زیادہ کارگر ثابت نہیں ہوئی۔ شام ہوتے ہوتے پورے مکہ مکرمہ کو روہشیوں سے خالی کر لیا گیا۔

سعودی فرمانرواں شاہ خالد نے 32 علماء پر مشتمل سپریم کونسل کا اجلاس فوری طلب کر لیا۔ علماء کرام نے قرآن وحدیث کی روشنی میں متفقہ طور پر فیصلہ دیا کہ مسلح گمراہ افراد کی خلاف ورزیوں کی شریعت کے عین مطابق ہے اس ٹولے کی روشنی میں بیت اللہ کے تقدس کے پیش نظر ہماری سطح استعمال کرنے سے گریز کیا گیا۔

بعد ازیں سعودی آرمی اور فرنچ آرمی کا خورارج سے مقابلہ ہوا جن کے پاس سائبرز اور شارپ شوٹرز تھے اور انہوں نے مسجد الحرام میں جگہ جگہ پوزیشنز سنبھال لیں۔ دو دن تک مقابلہ ہوا لیکن سعودی فوجی ہلاکتوں کے

کاش یہ اپنی جانوں پر ظلم نہ کرتے اور اور ہمارا تبرک اور محترم کعبہ زخمی نہ ہوتا۔ 1979 کو پیش آنے والا حرم کی کا واقعہ وقوع پذیر نہ ہوا ہوتا۔

جج ختم ہوئے ابھی صرف 20 دن ہی گزرے تھے اور نئے اسلامی سال بلکہ نئی اسلامی صدی یعنی 1400 ہجری کا پہلا دن تھا۔ گویا یہ یکم محرم الحرام سن 1400 ہجری بمطابق 20 نومبر 1979، منگل کی صبح تھی جب اسلامی تاریخ کا ایک ایسا تلخ اور دلوں کو رولا دینے والا واقعہ مسجد الحرام کی محترم اور مبارک دیواروں کے بیچ، جانوں سے زیادہ عزیز کعبہ مشرفہ کے اطراف میں وقوع پذیر ہوا جس کے ختم آج تک عشاق حرم کے دلوں میں تازہ ہیں۔

نئی صدی کی پہلی صبح جب امام حرم کعبہ شیخ عبداللہ بن سبیل نے نماز فجر کا سلام پھیرا ہی تھا کہ چند آدمیوں نے امام صاحب کو گھیرے میں لے لیا ان میں سے کچھ لاڈلے سپیکر پر قابض ہو گئے۔ کچھ مسجد الحرام کے میناروں پر چڑھ گئے اور کچھ مسلح افراد نے مسجد کے دروازوں کا کنٹرول سنبھال لیا کیونکہ جج ختم ہوئے ابھی زیادہ دن نہیں ہوئے تھے، اس لئے دوسرے ملکوں کے حاجیوں کی ابھی کثیر تعداد مکہ مکرمہ میں ہی مقیم تھے جس کی وجہ سے جب یہ دلسوز حملہ امت مسلمہ کے دلوں پر کیا گیا تو اس وقت حرم شریف میں ایک لاکھ کے قریب نمازی موجود تھے۔

ان حملہ آوروں خوارج کا سرغنہ ”جہیمان بن سیف الحنسی“ تھا اور اس کا تعلق سعودی عرب کے علاقے ”نجہ“ کے ایک طاقتور گھرانے سے تھا۔ اس کا دست راست 27 سالہ محمد بن عبداللہ قحطانی تھا۔ جس نے مکہ یونیورسٹی میں اسلامی قانون کی چار سالہ تعلیم حاصل کی تھی جس کی تصویر آپ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ کہا جاتا ہے یہ حملہ آوروں خوارج کا سرغنہ ”جہیمان بن سیف الحنسی“ نے اسے اپنا بہنوئی بنا رکھا تھا۔

ان لوگوں نے بڑی باریک بینی سے پلاننگ کر کے جنازوں کا بہروپ بنا کر تابوتوں کے ذریعے اسلحہ کی بڑی مقدار حرم پاک کے تہ خانوں میں جمع کر لی تھی۔ اسلحے کے ساتھ خشک کھجوروں اور دیگر اشیا خورد و نوش کا بھی اچھا خاصا ذخیرہ تہہ خانوں میں چھپا دیا گیا تھا۔ یہ سب کام کئی دنوں میں مکمل ہوا مگر سازش گہری تھی، اس لئے کسی کو اس کا شک نہ ہوا اور کسی کے گمان میں بھی یہ نہ تھا کہ اس تبرک مقام پر کوئی گروہ اتنی ناپاک سازش کا تصور بھی کر سکتا ہے۔

روح نادر علیؑ

خاص ایام میں تیار کردہ
روح نادر علیؑ کے فضائل، برکات، تجلیات، کرامات، انوارات
سے کون شخص واقف نہیں دعائے نادر علیؑ کا ورد خاص اس لوح کی تاثیر
میں مزید اضافہ کر دیتا ہے۔ لوح نادر علیؑ کی برکت سے زندگی میں وہ
سکون اور روحانیت میسر آتی ہے جس کے حصول کے خاطر انسان
لاکھوں کروڑوں بھی خرچ دے تو نہ ملے۔ لوح نادر علیؑ قدرت کا ایسا
انعام ہے جس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔
4200 روپے

روح فتحنامہ خاص جفری کرشمہ

وہ لوگ جو کہ مالی مشکلات کا شکار ہیں گھریلو لڑائی جھگڑا، بے روزگاری
سے نجات، ملازمت میں ترقی چاہتے ہیں، رزق میں برکت نہیں،
کاروبار چلتے چلتے بند ہو گیا ہو، تنگ دستی کی وجہ سے بد حال ہوں،
آئے روز نئی پریشانیاں کھڑی رہتی ہوں ان تمام مسائل کا حل آپ
کے نام سے تیار کردہ لوح فتحنامہ خاص میں پوشیدہ ہے۔ اس لوح
کے پاس رکھنے سے وہ کامیابیاں ملتی ہیں جن کا آپ نے کبھی تصور
بھی نہ کیا ہو۔
روح فتحنامہ خاص 4200 روپے

اسم اعظم مع لکی نگینہ

اگر کوئی بھی شخص اپنے اسم کا درست ورد کر لے تو ایسا شخص بادشاہوں والی
زندگی گزارتا ہے اور اگر کسی شخص کو اس کے نام کا اسم اعظم اس کے لکی نگینے پر لکھا
ہو جائے تو ایسا شخص بادشاہوں سے بھی عالی شان زندگی گزارتا ہے۔
ادارہ روحانیت کی جانب سے آپ کے لکی نگینے پر آپ کا اسم اعظم کندہ کرنے کا
خاص انتظام کیا گیا ہے۔ جو کہ خاص ورد کے بعد خاص اوقات میں کندہ
کئے جاتے ہیں۔ اپنا لکی نگینہ مع اسم اعظم منگوانے کے لئے 4200 روپے
کا ہدیہ ادارہ کے نام جاری کریں۔

باوجود سعودی اور فریج آری کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ مسجد الحرام دونوں
سے ازانوں اور نمازوں کی تکبیرات کی گونج سے محروم تھی۔ گویا نہ اذانیں دی
جاری تھیں نہ نمازوں کا باقاعدہ اہتمام ہو پا رہا تھا، نہ طواف ممکن تھا۔
بالآخر الحمد للہ ایک بار پھر پاکستان کی پاک فوج کو اسلام کی فوج ثابت
ہونے کیلئے کارروائی کرنے کا موقع دیا گیا۔ جس نے نہایت کم وقت میں
آپریشن کی منصوبہ بندی کی۔ پاکستانی کمانڈوز نے دہشت گردوں کے
سناہیز سے منٹنے کے لیے ایک عجیب ترکیب استعمال کی اور پورے
مسجد الحرام میں پانی چھوڑا گیا اور پوری مسجد کی گیلی زمین میں کرنٹ
دوڑانے کی دمکی دی گئی جس کی وجہ سے خوارج کے شارپ شوٹرز اور سناہیز
کچھ دیر کیلئے غیر موثر ہو گئے۔

پاک فوج نے غیر معمولی سرعت سے تمام خوارج پر قابو پا لیا۔ بغیر کسی
جانی نقصان کے سب حملہ آوروں کو فوری طور پر گرفتار کر لیا۔ تمام برغالیوں کو
رہائی دلائی گئی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم سعادت پاکستان کو عطا کی۔
اللہ ہمارے ان روحانی مراکز مکہ و مدینہ کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور انہیں
حاسدوں کے شر سے محفوظ و مامون رکھے۔ (آمین)

خوارج کا مکمل صفایا کرنے کے بعد 7 دسمبر 1979ء کو دوبارہ حرم
شریف کو عبادت کیلئے کھولا گیا۔ گویا سولہ دن حرم پاک میں اذانیں نمازیں
اور طواف ممکن نہ ہو سکا۔

اس لڑائی میں 75 باغی مارے گئے جس میں نام نہاد مہدی ”محمد بن عبد
اللہ قحطانی“ بھی شامل تھا جسکی ہلاکت کے بعد کی تصویر اس مضمون کی سرخی
میں دکھائی گئی ہے اور اس ناپسندیدہ انسان کی تصویر اور اس واقعہ کی تفصیل
صرف اس لیے پیش کی جا رہی ہے کہ آپ اور خاص طور سے آج کی نوجوان
نسل اسلامی تاریخ کے اس لرزہ خیز واقعہ سے آشنا ہو سکے۔

خوارج کے علاوہ پیش گارڈز کے 60 فوجی، چار پاکستانیوں سمیت
26 حاجی شہید اور سینکڑوں افراد زخمی ہوئے۔ خوارج کی بڑی تعداد کو گرفتار
کر لیا گیا جس میں اس کا سرغنہ ”عہدیمان بن سیف العنسی“ بھی شامل تھا۔
مزائے موت پانے والے مرتد بن میں سے 41 سعودی عرب، 10
مصر، 6 جنوبی یمن، اور 3 کویت سے تعلق رکھتے تھے جبکہ عراق، سوڈان اور
شامی یمن کا بھی ایک ایک مرتد شامل تھا۔ کیس کے بعد ان تمام ملزموں کے
سعودی قوانین کے تحت سزائیں سنائی گئیں۔

اللہ ہمیں ایسے فتنہ اور شرانگیز لوگوں سے بچنے کی توفیق عطا
فرمائے۔ (آمین)

یوم دفاع 2019ء ناپے کی روشنی میں

تحریک: ماہر روحانیت محمد امین شاہ

یوم دفاع پاکستان وہ دن ہے، جب پوری قوم پاک فوج کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کرتی ہے کہ وہ ہر لمحہ پاک فوج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ بھارت کے حکمرانوں نے پاکستان کو دل سے کبھی تسلیم نہیں کیا۔ 1965ء میں بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا۔ بھارتی حکمرانوں کا خیال تھا کہ ہم بڑی قوت ہیں اور پاکستان ہمارے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ اس زمانے میں انڈیا اور پاکستان میں سے کوئی بھی ایسی قوت نہیں تھا۔ انڈیائی روایتی اور جدید اسلحہ جمع کر رکھا تھا۔ آج کل بھی اسی طرح انڈیا ہر روز ہماری سرحدوں اور لائن آف کنٹرول پر بلا اشتعال فائرنگ کرتا ہے اور بہت سے بے گناہ شہری جامِ شہادت نوش کر جاتے ہیں۔ بھارت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے قومی اتحاد، ملی یکجہتی، عوام، حکمرانوں اور مسلح افواج کے درمیان مکمل ہم آہنگی اور اتفاق ہونا چاہیے۔ ہماری مسلح افواج اللہ کے فضل سے بھارت کے مقابلے میں کسی صورت کمزور نہیں ہیں۔ حکمرانوں کو دفاع وطن کی فول پروف تیاریوں کے ساتھ ساتھ بھارتی اشتعال انگیزی اور دہشت گردی کا ہر عالمی و سفارتی فورم پر بھانڈا اچھوڑنا چاہیے۔

زائچہ:- 06 ستمبر 1965ء بمقام اسلام آباد صبح 06 بجے

28.59	عطار	5	13.14	شمس	20.49	زہرہ
15.42	سنبلہ	8	10.41	مرخ	17.37	نیچون
18.60	پلوٹو	9				
28.21	مشری	12				
9.09	رہس	11				
13.52	رہل	10				
18.53	قر					

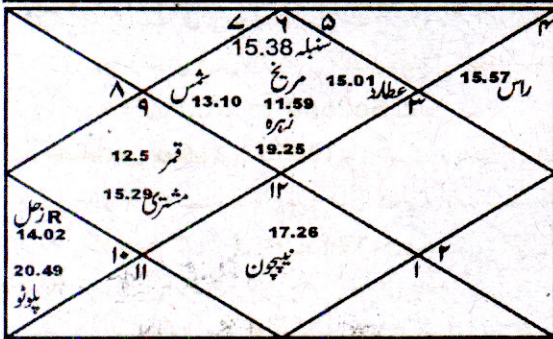
06 ستمبر 1965ء کے زائچہ کا مختصر زائچہ لیتے ہیں۔ شرقی طالع میں سنبلہ 15.52 درجہ پر طلوع ہے طالع کا مالک در اسد زائچہ کے خانہ 12 پر قابض ہے شرقی طالع میں شمس 13.14 درجہ پر موجود ہے جو کہ اس بات کی علامت ہے کہ قوم متحد ہو کر اپنے دشمن کو منہ توڑ جواب دے گی۔ اس زائچہ میں کسی بھی صورت مرخ کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا جو کہ زائچہ کے خانہ 3 پر در عقرب ہمراہ نیچون موجود ہے اس بات کی علامت ہے کہ پاکستانی افواج اچانک بھی بھی اور کچھ بھی کرنے کا حوصلہ رکھتی ہیں ایسا ہی ہوا 65ء کے محاذ پر دشمن کو منہ کی کھانا پڑی۔ بھارت نے ہم پر 65ء کی جنگ مسلط کی تو اس کے جواب میں صدر محمد ایوب خان نے قوم سے اپنے خطاب میں کلمہ طیبہ پڑھ کر جہاد کا اعلان کیا تھا۔

ان کا وہ خطاب بہت اہم اور تاریخی تھا۔ اللہ کے نام سے انھوں نے اپنی افواج اور قوم کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے بھارت کو لاکا رکھا۔ ہماری مسلح افواج کے افسروں اور جوانوں نے ہر میدان میں بھارت کا مقابلہ کیا اور اسے ناکوں پنے چبوا دیے۔ حکیم کرن، لاہور اور چوڑا کے محاذوں پر جو تاریخی قربانیاں دی گئیں، وہ آج بھی یادگار ہیں۔ ان شہداء کے کارناموں کو ہر پاکستانی فخر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ بھارت کا ہمتیہ قوت کے سامنے ڈھیر ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ جو بھی نرم رویہ اختیار کرے وہ اس پر چڑھ دوڑتا ہے۔ زائچہ کا دوسرا گھر خواتین سیاست دان اور تعمیر و ترقی سے تعلق رکھتا ہے زائچہ کے دوسرے گھر میں زہرہ میزان کا ہو کر قابض ہے یعنی اپنے فطرتی گھر میں موجود ہے۔ واضح طور سے اشارہ دیتی ہے کہ دشمن کے حملہ کے وقت پوری قوم متحد اور ایک ہے۔ زہرہ کے اس گھر میں موجود ہونے سے 65ء کی جنگ کے دوران وطن عزیز میں ایسی فضا بن گئی تھی کہ جہادی ترانوں سے پوری قوم جھوم اٹھی تھی۔ جہاں سے پاک فوج کی کوئی گاڑی گزرتی تو مزدور، کسان، تجارتی طلبہ سب ”پاک فوج زندہ باد“ اور ”الجہاد، الجہاد“ کے نعرے لگاتے۔ چوڑا میں بھارتی ٹینکوں کو جس انداز میں پاک فوج کے افسروں اور جوانوں نے اپنی قیمتی جانوں کی قربانیاں دے کر روکا تھا، اس پر پوری دنیا ان غازیوں اور شہداء کے کردار سے متاثر ہوئی تھی۔ یہ اسلام اور ایمان کی برکت ہے۔ پاک فوج کا شعار ”ایمان، تقویٰ اور جہاد فی سبیل اللہ“ اس قدر ایمان افروز ہے کہ اس کی بازگشت جہاں بھی سنائی دے، یا اس کی تحریر جہاں بھی لکھی ہوئی نظر آئے، ہر ایک غلصہ مسلمان دل و جان سے اس کی تائید کرتا ہے۔ مسلمان کسی پر ظلم نہیں ڈھاتا مگر ظالم کے سامنے سرگرم بھی نہیں ہوتا۔

زائچہ کے تیسرے گھر میں مرخ ہمراہ نیچون موجود ہے مرخ اپنے فطرتی برج عقرب کا ہو کر نیچون کے ہمراہ زائچہ کے خانہ 3 پر قابض ہے خانہ 3 علماء مشائخ اور مذہبی اسکالر سے تعلق رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 65ء کی جنگ کے دوران صدر ایوب خان نے تمام سیاسی و دینی جماعتوں کو

اعتماد میں لیا۔ زائچہ کا ساتواں خانہ وزیراعظم سے تعلق رکھتا ہے اس خانہ میں زحل بحالت رجعت موجود ہے۔ بطور حکمران صدر ایوب اس وقت موجود تھے کچھ اہم اور سخت فیصلے بھی کئے گئے مگر زحل کی رجعت اپنی جگہ پر قائم رہی یہی وجہ ہے کہ کچھ فیصلے فوری طور پر تبدیل کئے گئے جیسا کہ بانی جماعت اسلامی پاکستان سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ سے درخواست کی کہ وہ ریڈیو پاکستان سے جہاد کے موضوع پر عوام اور مسیح افواج کے جوانوں اور افسروں سے خطاب فرمائیں۔ اگرچہ ایوب حکومت نے اقتدار میں آکر 6 جنوری 1964ء کو جماعت اسلامی پر پابندی لگائی تھی اور مولانا مودودیؒ اور جماعت کی مرکزی شوریٰ کے تمام ارکان کو جیلوں میں ڈال دیا تھا۔ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں جماعت اسلامی نے حکومتی فیصلے کے خلاف رٹ دائر کی جس پر عدالتوں نے فیصلے دیے۔ ان کے مطابق جماعت کی بحالی اور مولانا اور ان کے ساتھیوں کی رہائی 19 اکتوبر 1964ء میں عمل میں آئی۔ اس کے باوجود یہ ملی و دینی غیرت کا تقاضا تھا کہ ایک عظیم مقصد کے لیے تمام تنہائیاں فراموش کر دی جائیں۔ سید مودودیؒ نے صدر ایوب کی درخواست پر مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اس ملی مسئلے پر آپ نے ریڈیو پاکستان سے جہاد کے موضوع پر تین تقاریر قوم کے سامنے 14، 16 اور 18 ستمبر 1965ء کو پیش کیں۔ اس اہم موقع پر سید مودودیؒ اور ان کی جماعت، تمام ارکان و کارکنان دفاع وطن کے محاذ پر سب سے پیش پیش تھے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ 65ء کی جنگ میں ہم نے میدان جنگ میں جو کچھ حاصل کیا، بد قسمتی سے اسے معاہدہ تاشقند کی صورت میں برباد کر دیا گیا۔ اس وقت کا بھارتی وزیراعظم لال بہادر شاستری خوشی سے اس قدر پھولا کہ کئی تجزیہ نگاروں نے کہا اسی کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہو گئی۔ اسی کو کہتے ہیں ”شادی مرگ“۔

زائچہ :- 06 ستمبر 2019ء بمقام اسلام آباد صبح 06 بجے



ایک نظر 06 ستمبر 2019ء کے زائچہ پر بھی ڈالتے ہیں کہ موجودہ وقت میں ہم اور دشمن کہاں کھڑے ہیں شرعی طالع افق پر 15.38 درجہ پر سنبلہ طلوع ہے طالع کا حاکم یعنی عطارد اپنے برج یعنی طالع میں ہی موجود ہے اس کے ہمراہ شمس مرخ اور عطارد اور زہرہ بھی طالع میں موجود ہیں اس بات کا عندیہ ہے کہ موجودہ وقت میں ہماری افواج ہر طرح سے چوکس ہے جیسا کہ چند ماہ قبل فروی مارچ میں بھی دشمن نے حملہ کرنے کی کوشش کی تو اُسے بری، بحری اور فضائی طور پر منہ کی کھانی پڑی اور دنیا بھر میں اُس کا گھناؤنا چہرہ بے نقاب ہو گیا اُس وقت بھی تمام قوم سیاست دان اور افواج پاکستان ایک بیج پر موجود تھے۔ جبکہ بھارت خود حملہ کرنے کے بعد انتشار کا شکار تھا۔ گزشتہ دنوں بھارت میں انتخابات ہوئے۔ جس میں بھارت میں بدترین قسم کا اسلام دشمن اور انسانیت کش

ہندو نریندر مودی دوبارہ وزیراعظم بن گیا۔ اس کی سابقہ پوری تاریخ خو خوراری پر مبنی ہے۔ یہ ایک بار پھر پاکستان کو اشتعال دلا کر جنگ میں مجبور کرنا چاہتا ہے۔ اسے سب سے زیادہ جرأت اس بات سے ملتی ہے کہ پاکستان کے اندر حالات کی کشیدگی، بد امنی اور دہشت گردی کی وجہ سے پاک فوج داخلی مسائل و معاملات میں مصروف ہو گئی ہے۔

بھارت کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ قوم کے اندر ہزار اختلاfi موضوعات ہوں، اگر دشمن نے جنگ چھیڑی تو ساری قوم اسی جذبے سے میدان میں نکلے گی جو 65ء میں پوری دنیا نے دیکھا تھا۔ بھارت پاک چاہئے اقتصادی راہداری کو ناکام بنانے کے لیے ہماری سرحدوں پر یہ ساری خباثتیں اور شرارتیں کر رہا ہے۔ کئی بار ملک کے مختلف مقامات سے ”را“ کے ایجنٹ پکڑے گئے ہیں جن کا مقصد اقتصادی راہداری منسوبے کو تباہ کرنا تھا۔ فحشوں یا دو پرکیس ثابت ہو چکا ہے، مگر ابھی تک عالمی عدالت نے اسے لٹکا رکھا ہے۔ یہ بھی دنیا کا امن تباہ کرنے کی سازشیں ہیں۔

ایسے حالات میں جبکہ ایک نئی حکومت وجود میں آچکی ہے، ساری قوم کو ایک بار پھر یک جہتی کی ضرورت ہے، افسوس ہے کہ آج بھی سیاستدان انتشار کا شکار ہیں، حکمران خود سری کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور اپوزیشن بھی سیاسی چٹختی کا مظاہرہ کرنے سے قاصر نظر آتی ہے۔ دوسری طرف ہمارا میڈیا رنگ رلیوں میں مگن ہے جبکہ 65ء کی جنگ میں جہاں سیاسی جماعتوں کے درمیان مکمل یک جہتی پیدا ہوئی، عوام الناس ملی دفاع کے لیے ہر خدمت سرانجام دے رہے تھے، وہیں پاکستانی میڈیا بھی مکمل طور پر جہاد کے رنگ میں رنگ گیا تھا۔ میدان جنگ میں اپنی جانیں قربان کرنے والے افسران اور

جوان اس فضا سے بہت مطمئن تھے اور ان کے حوصلے کسی محاذ پر پست نہ ہوئے۔ ہر فوجی کو یقین تھا کہ ساری قوم کی حمایت اور دعائیں اس کے ساتھ ہیں۔ آج بھی ضرورت اس بات کی ہے کہ میڈیا تقریجی بلکہ لجر اور قش پر دوگرا مومنوں سے اجتناب کرے اور ملکی دفاع اور سالمیت کیلئے فضا بنائے۔

پاکستان اللہ کا عطیہ: علامہ اقبالؒ کی سوچ اور قائد اعظمؒ کا چھوڑا ہوا ورثہ ہے۔ اللہ اس ملک کی حفاظت فرمائے گا۔ یوم دفاع ہر سال آتا ہے۔ یہ دراصل تجدید عہد کا دن ہوتا ہے جو جہادی جذبوں کو جلا بخشنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ شہداء کی یادیں تازہ ہوتی ہیں اور ان کے کارناموں سے بچہ بچہ واقفیت حاصل کر کے دفاع وطن کے لیے اپنے دل میں ولولہ تازہ پاتا ہے۔ اس دن ہمیں اللہ سے عہد کرنا چاہیے کہ ہم اللہ اور اس کے رسولؐ کو ماننے والے ہیں۔ اس لیے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ہر حکم پر سر تسلیم خم کریں گے۔ اللہ کے ساتھ ہمارا رشتہ مضبوط ہو جائے تو کوئی دشمن ہمارا بال بچا نہیں کر سکتا۔ اگر یہ تعلق کمزور ہو جائے تو پھر ہم کچھ بھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”اللہ تمہاری مدد پر ہو تو کوئی طاقت تم پر غالب آنے والی نہیں، اور وہ تمہیں چھوڑ دے، تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کر سکتا ہو؟ پس جو سچے مومن ہیں ان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔“ (آل عمران ۱۰۳:۷)

پاک فضائیہ: ایئر مارشل امیر خان اور ایئر مارشل نور خان جیسے قابل فخر سپہوتوں اور کمانڈروں کی جنگی حکمت عملی اور فوجی ضرورتوں کے پیش نظر تجویز کردہ نصاب کے مطابق پاک فضائیہ نے اپنے دشمن کے خلاف ”ہوا باز گھوڑوں کو تیار کر رکھا تھا“ جیسا کہ مسلمانوں کو اپنے دشمن کے خلاف تیار رہنے کا حکم ہے۔ یہ ہمارے ہوا باز 7 ستمبر کو اپنے مجوزہ ہدف کو حاصل کرنے کے لئے دشمن پر جھپٹ پڑے۔ ایک طرف سکوارڈرن لیڈر ایم ایم عالم جیسے سپہوت نے ایک منٹ سے بھی کم وقت میں دشمن کے پانچ جہازوں کو مار گرایا۔ تو دوسری طرف سکوارڈرن لیڈر سر فراز رفیقی اور سکوارڈرن لیڈر منیر الدین اور علاؤ الدین جیسے شہیدوں نے بھی ثابت کر دیا کہ حرمت وطن کی خاطر ان کی جانوں کا نذرانہ کوئی مہنگا سودا نہیں۔ پاکستان کے غازی اور مجاہد ہوا بازوں نے ہندوستان کے جنگی ہوائی اڈوں کو اس طرح نقصان پہنچایا کہ ”ہوا ڈا“ بنادیا۔ پاک فضائیہ نے میدان جنگ میں اپنی کارکردگی سے ثابت کر دیا کہ وہ فرمان قائد اعظم کے مطابق Second to None ہے۔

پاکستانی شہری: 1965ء کی جنگ کا غیر جانبداری سے اور غیر جذباتی جائزہ لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ بڑے سرکش اور خونخوار شکار کو پاکستان میں چھوٹے سے جال میں آسانی سے قید کر لیا۔ سب کچھ قائد اعظم کے بتائے اصول (ایمان، اتحاد، نظم) پر عمل کرنے سے حاصل ہوا۔ کسی بھی زاویہ نگاہ سے دیکھیں تو یہی اصول 1965ء کی جنگ میں پاکستان کی کامیابی کا مرکز اور محور تھے۔ پاکستانی قوم کی طرف سے ملی یکجہتی، نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کی خاطر ہر طرح کا فرق مناکر اختلاف بھلا کر متحد ہو کر دشمن کو ناکوں چنے چوٹانے کا بے مثال عملی مظاہرہ تھا۔

اس دفعہ پاک فوج کا کہنا ہے کہ 6 ستمبر کو منفرد انداز میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ شہداء اور ان کے لواحقین قوم کے ہیرو اور سرمایہ ہیں اور زندہ قومیں کبھی اپنے شہداء کو نہیں بھولتیں۔ 6 ستمبر 1965ء ہماری عسکری تاریخ کا انتہائی اہم ترین دن ہے۔ یہ دن ہمیں جنگ ستمبر کے اُن دنوں کی یاد دلاتا ہے جب پاکستان کی مسلح افواج اور پوری قوم نے بھارتی جارحیت کے خلاف اپنی آزادی اور قومی وقار کا دفاع کیا تھا۔ اس دن محبت وطن پاکستانی شہریوں نے اپنی مسلح افواج کے ساتھ یکجہتی کا بے مثال مظاہرہ کیا اور یہ جنگ پاکستانی قوم اور مسلح افواج کی مشترکہ جدوجہد تھی جو آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ کا کام کرتی رہے گی۔ اس تاریخی دن کے ساتھ ایسی امنٹ یادیں اور نقوش وابستہ ہو چکے ہیں جنہیں زمانے کی گرد بھی نہ دھندلا سکے گی۔ یہ دن جہاں ہماری پاکستانی قوم کے لئے بڑی آزمائش کا دن تھا وہاں پڑھار اور بہادر افواج کے لئے بھی انتہائی کڑا وقت تھا۔ اس دن پوری قوم اور مسلح افواج کے افسروں، جوانوں نے مل کر رفاقت کے سچے جذبے کے ساتھ بزدل، مکار و عیار دشمن کے ناپاک اور گھناؤنے عزائم کو خاک میں ملا دیا تھا۔ ان فرزند ان پاکستان کی با مثال اور لازوال قربانیوں کی بدولت آج ہمیں تاریخ میں ایک باوقار مقام حاصل ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قوم کے جذبہ ایمان، کردار، ہمت اور خلوص کا امتحان جنگ سے ہوا کرتا ہے۔ 6 ستمبر 1965ء کی جنگ اس کی زندہ مثال ہے۔ جس میں پاکستانی قوم اور افواج پاکستان نے ثابت کر دیا کہ ان کا دل اللہ کی یاد سے لبریز، حب رسول سے مامور، دین کی محبت سے آباد اور وطن کی آزادی و حرمت پر مر مٹنے کے جذبے سے سرشار ہے۔ یہی وہ سرمایہ تھا جس کے بل بوتے پر اس نے اپنے سے تعداد اور اسلحہ میں کمی گنا بڑی طاقت کے سارے خواب بکھیر دیئے اور سارے منصوبے اور غرور خاک میں ملا دیئے۔

اس وطن کے ننھے ننھے بچوں، بڑے بوڑھوں اور خواتین نے وہ کام کر دکھایا جو ان کا نہیں تھا ایسے مظاہرہ چشم فلک نے کئی ایک محاذوں پر دیکھے ہوں گے اس دور کے ایسے تین بچے جہاں بھی ہوں خراج تحسین کے مستحق ہیں کہ جو مورچوں میں دشمن سے برسرِ پیکار محافلین وطن کو پانی کی بالٹیاں پہنچایا کرتے تھے ان میں سے

ایک کی عمر بارہ دوسرے کی دس اور تیسرے کی ساڑھے آٹھ برس تھی۔ وہ تینوں کے بھائی تھے والدین نے انہیں دعائیں دے کر یہ کام کرنے کو کہہ دیا تھا۔ سب سے چھوٹا نماز جنگ سے قریب آٹھ میل کے فاصلے پر واقع اپنے گاؤں میں اپنی ماں سے درمیانہ سائز کی پانی سے بھری ہائٹی یا گھڑا لیتا اسے اٹھا کر قریب آدھا میل تک لے جاتا جہاں اس سے بڑا بھائی کھیتوں میں کوئی ڈیڑھ میل کا فیصلہ طے کر کے تیسرے سب سے بڑے بھائی تک پہنچتا اور پھر تیسرا بھائی اس پانی کو ایک خاص مقام تک پہنچایا کرتا جہاں سے اس کے وطن کے سپاہی آ کر خود لگاتے تھے۔ یہ عمل ان بھائیوں نے جنگ کے خاتمے تک سترہ روز تک جاری رکھا۔

آفرین ہے اس بوڑھے رہبر حابان پر جو محاذ کے نزدیک ترین ایک سرحدی گاؤں میں اکیلا صرف اس لیے رہتا تھا کہ وہاں سے پانی بھر کر اپنے فوجی جوانوں کی ضرورت پوری کرنے میں دن رات مگن رہتا محاورہ تا تو یہی کہا جائے گا کہ قوم پشت پرستی مگر حقیقت یہ ہے کہ 1965ء کی جنگ پاکستان کی قوم نے فوج کے شانہ بشانہ لڑی اور کامیابی حاصل کی۔ 6 ستمبر ان شہیدوں اور غازیوں کو اسلامی پیش کرنے کا دن ہے جنہوں نے سیالکوٹ سیکٹر میں چوڑے کے مقام پر بھارت کے آمر ڈورڈن تین دوسرے ڈیڑھ دنوں جن میں پانچ سو ٹینک تھے کی یلغار کو اللہ کے فضل و کرم سے صرف ایک ڈویژن اور ایک آمر ڈورڈن فائریشن سے پسپا کر دیا تھا۔ اس جنگ میں پاکستان اور بھارت کا تناسب ہر لحاظ سے ایک اور سات کا تھا۔ 6 ستمبر کا دن میجر راجہ عزیز بھٹی اور میجر شفقت بلوچ کی کمان میں غازی جہر کے کنارے داد شجاعت دینے والے مجاہدوں کو خراج تحسین پیش کرنے کا ہے جنہوں نے بھارتی فوج کے عزائم کو خاک میں ملا کر تاریخی کارنامہ سرانجام دیا۔ 6 ستمبر کا دن بھارت کے علاقہ کھیم کرن تک اپنے نفوش پانچھونے والے شہیدوں اور غازیوں کے آگے جبین نیاز غم کرنے کا ہے۔ 6 ستمبر کا دن فاضلہ کاسیکٹر کے سرفروشوں کو عقیدت و محبت کا نذرانہ پیش کرنے کا ہے جن کے نعرہ بکبیر کی صداؤں سے بھارتیوں کے دل ڈوبتے رہے۔ 6 ستمبر کا دن جمہور اور جوڑیاں کی پر پونج وادیوں اور اونچی کھائیوں کے چپے چپے بہادری کی داستانیں رقم کرنے والوں کی یاد میں گردنیں خم کرنے کا ہے۔ پاکستان کی عسکری اور دفاعی تاریخ کے روشن باب سے ہر دور کے افراد قوم کا آگاہ ہونا ضروری ہے کہ پاکستان کا ازلی دشمن بھارتی کس طرح رات کی تاریکی میں پاکستان پر چڑھ دوڑا تھا جبکہ تاریخ نے ہر نازک موڑ پر پاکستان کے دوست نما دشمن امریکا کی طرف سے پاکستان کے اس وقت کے حکمرانوں کو بھی اس امر کی طفل تسلیاں دی گئیں تھیں کہ بھارت پاکستان پر حملہ نہیں کرے گی یہی وجہ تھی کہ اس وقت کی فوجی حکومت نے بھی عقل کے ناخن لینے کی بجائے امریکا جیسے ملک کی دوستی پر انحصار کرتے ہوئے تحفظ وطن کی خاطر ایسی دفاعی تیاریاں پر بھرپور توجہ نہ دی تھی جو اس دور کے حالات کا تقاضا تھا۔ کیونکہ اس وقت بھی ایوب خان کو عقل کل سمجھ بیٹھے تھے۔ اس کا واضح ثبوت پاکستان کے انتہائی اہم جنگی سیکٹر لاہور میں پاکستانی فوج کی عدم موجودگی سے ملا۔

لاہور کے محاذ پر ارض وطن کے بانیہ نافر زندوں میجر راجہ عزیز بھٹی (شہید نشان حیدر) اور میجر شفقت بلوچ (ستارہ جرات جو بعد میں کرنل بنے) کی الگ الگ کمان میں صرف دو کپتانی تھیں یہ کپتانی ایک ایک سو چارٹوں سے بھاری تھیں۔ بھارت نے اس سیکٹر پر توپ خانے کے ساتھ انٹرمیڈی کی بھاری تعداد سے حملہ کیا تھا جبکہ پاکستان کی سرحدوں پر غیر متوقع حملے کو روکنے کیلئے کوئی تیاری نہیں تھی۔ لیکن ہمارے جوانوں نے ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ بلاشبہ 6 ستمبر 1965ء ایک ایسا دن تھا جس نے پاکستان کے ایک ایک فرد کو مجھوڑ کر چکا دیا تھا۔ آج پاکستان کو اسی 1965ء والے جذبے کی اشد ضرورت ہے، آج بھی پاک فوج کو بطور قوم ہماری ضرورت ہے، قومی یکجہتی کی ضرورت ہے، ملک سے بیرونی عناصر کو نکالنے کی ضرورت ہے اور سب سے بڑے کہ ستمبر 1965ء والے قومی و اجتماعی جذبے کی ضرورت ہے۔ کیوں کہ دفاع وطن کے تقاضوں کو آج بڑے بڑے چیلنجوں کا سامنا ہے۔

وزیر اعظم عمران خان، ان کی ٹیم، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ اور ان کی ٹیم ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ آئیے حکومت کے ساتھ مل کر ”ہمیں پیار ہے پاکستان سے“ جیسے سلوگن کو بچ کر دکھائیں جس کی اشد ضرورت ہے۔ آئیے یوم دفاع پر ہم سب مل کر یہ عہد کریں کہ جب بھی پاکستان کو دفاع کی ضرورت پڑے گی تو پاکستان کا بچہ بچہ افواج پاکستان کے ساتھ مل کر وطن عزیز کا پورا دفاع کرے گا۔ کیوں کہ یہ تقاضے آج اس حوالے سے بھی اہمیت اختیار کر گئے ہیں کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں برسرِ پیکار ہے۔ پاکستان جو خود اپنی تاریخ کے ایک نازک ترین دور سے گزر رہا ہے کی افواج دفاع وطن کے لیے اندرونی اور بیرونی سرحدوں پر ڈٹی ہوئی ہیں۔ ایک محاذ پر اسے بھارت جیسے شاطر اور کم ظرف دشمن کا سامنا ہے تو دوسری جانب اسے بیرونی اور اندرونی خلفشار کا بھی سامنا ہے۔ پاک فوج سرحدوں کے دفاع کے ساتھ ساتھ اندرونی محاذ پر دہشت گردی کے خلاف نبرد آزما ہے جو خدا نخواستہ اس پاک سرزمین کی سرحدوں کو کھوکھلا کرنے کے درپے ہے۔ اس یوم دفاع پر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کی سلامتی رکھے اور پاک فوج میں یونہی وطن پر جاثار ہونے کا جذبہ قائم رکھے (آمین)

پاکستان کا فخر

پاک فضائیہ کے تاریخی معرکے

تحریر: ملک ذوالفقار علی اعوان (پگوال)

فرانسیسی یاروسی ساختہ تھے۔ ان میں لڑاکا گ۔ 21-9) لڑاکا و بمبار ہا کر ہنٹر (160) بمبار انگلش الیکٹرک کینبرا (17) لڑاکا فولینڈ نیٹ (80) لڑاکا و بمبار دسولت مسیر (110) لڑاکا و بمبار (200) اور لڑاکا و بمبار دسولت اور یگان (100) شامل تھے جسے بھارتیوں نے ”طوفان“ کا نام دیا تھا۔ یہ طیارے 28 سکوارڈنوں میں تقسیم تھے۔

درج بالا بھارتی جنگی طیاروں میں روئی گ 21 جدید ترین اور تیز رفتار تھے مگر بھارتی پائلٹ اسے چلانے کی تربیت نہیں رکھتے تھے اسی لیے جنگ ستمبر میں بھارتیوں نے انہیں بہت کم استعمال کیا۔ دوسرے نمبر پر برطانوی ہا کر ہنٹر اور تیسرے پر فرانسیسی فولینڈ نیٹ (GnatFolland) آتے۔ بھارتیوں نے انہی کو دوران جنگ زیادہ استعمال کیا۔

پاک فضائیہ کا جنگی بیڑا 230 طیاروں پر مشتمل تھا۔ یہ سبھی امریکی ساختہ تھے۔ ان میں لڑاکا ایف۔ 86 سیر (102) لڑاکا ایف۔ 104 شارفاکٹر (12) اور بمباری 57 کینبرا (26) شامل تھے۔ ان میں ایف۔ 104 اور ایف۔ 86 دونوں جنگی طیاروں کی جدید نسل میں شامل ادگ 21 دہا کر ہنٹر کے ہم پلہ تھے۔ انہیں 11 سکوارڈنوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

درج بالا اعداد و شمار سے عیاں ہے کہ طیاروں کی کثرت و جدت کے شعبوں میں بھارتی فضائیہ پاک ایئر فورس پر بہت زیادہ برتری رکھتی تھی۔ مگر جنگوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ فتح کا دار و مدار صرف عددی برتری پر نہیں ہوتا۔ جنگ ستمبر کے آغاز میں قائدانہ صلاحیتوں سے مالا مال پاک فضائیہ کے چیف ”نور خان نے یہی حقیقت صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے کچھ یوں بیان کی:

”فضا میں برتری محض فضائی لڑائیوں سے نہیں ملتی، بہترین تربیت، حوصلہ اور سب سے بڑھ کر لڑنے کا بھرپور جذبہ جیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔“

پہلا مجادلہ: آپریشن گرینڈ سلام کے کمانڈنگ آفیسر میجر جنرل اختر حسین ملک راوی ہیں: ”جب بھارتی گھیرے میں آ گئے تو ان کے افسر نے ہیڈ کوارٹر سے کہا کہ جلد ”وہسکی“ بھجواؤ۔ ہم سمجھ گئے کہ وہ ہماری پوزیشنوں پر فضائی حملہ چاہتا ہے۔ چنانچہ ہم نے بھی فوراً سرگودھا (ایئر بیس) سے رابطہ کر لیا۔“

شام پانچ بجے ویمپاڑ طیارے کلکلوں کی صورت پاکستانی پوزیشنوں پر حملہ آور ہوئے۔ جلد ہی سرگودھا سے دو ایف۔ 86 ان کا مقابلہ کرنے آ پہنچے۔

محترم قارئین کرام! روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کے شمارہ ستمبر کیلئے میں نے ارادہ کیا کہ محرم الحرام کے حوالہ سے مضمون تحریر کر کے ادارہ کو ارسال کروں لیکن جب ماہ روحانیات محمد ایاز مزل حسین شاہ صاحب نے اسلام آباد میں روحانی تربیتی دورہ کیا تو میں خاص طور سے ملاقات کی غرض سے پگوال سے اسلام آباد آیا تو اس وقت شاہ صاحب نے میرے ذمہ کیا کہ آپ 06 ستمبر کے حوالہ سے کوئی جاندار تحریر رسالہ کیلئے ارسال کروں لہذا حکم کی بجا آوری کرتے ہوئے یوم دفاع کے موقع کی مناسبت سے خاص مضمون حاضر خدمت ہے۔

”اے شکست دینا بہت مشکل ہے جو کبھی حوصلہ نہ ہارے۔“ (جاپانی کہاوٹ)

جب پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو پاک فضائیہ صرف 2332 افراد اور 42 لڑاکا بمبار طیاروں پر مشتمل تھی۔ 23 جولائی 1957ء کو اڑ مارشل اصغر خان پاک فضائیہ کے پہلے مقامی چیف مقرر ہوئے۔ ان کے دور میں پاک فضائیہ نے ترقی کی اور وہ ایک منظم فضائی قوت میں ڈھل گئی۔ جنگ ستمبر سے کچھ عرصہ قبل 23 جولائی 1965ء کو اڑ مارشل نور خان نے پاک فضائیہ کی باگ دوڑ سنبھالی۔ وہ بھی ایک عمدہ قائد ثابت ہوئے۔

جنگ کا آغاز: مقبوضہ کشمیر میں آباد لاکھوں مسلمان صدیوں سے غیر مسلم حکمرانوں کے مظالم سے رہے تھے۔ پاکستان نے انہیں آزاد کرانے کی خاطر ایک خفیہ منصوبے ”آپریشن جبرالٹر“ کا آغاز کیا۔ 24 جولائی 1965ء کو آزاد کشمیر سے ہزار ہا رضا کار اور پاکستانی فوجی مقبوضہ کشمیر میں داخل ہو گئے۔ نیت نیک تھی مگر بوجہ منصوبہ کامیاب نہ ہو سکا۔ ماہ اگست کے اواخر میں بھارتی فوج نے آزاد کشمیر پر جوابی حملہ کر دیا۔ پاک فوج یکم ستمبر کی صبح 3 بجے اس منصوبے کے دوسرے مرحلے ”آپریشن گرینڈ سلام“ کا آغاز ہوا۔ مدعا اکتھور پر قبضہ کرنا تھا۔ یوں مقبوضہ کشمیر میں موجود بھارتی فوج کا رابطہ ہیڈ کوارٹر سے کٹ جاتا۔

انہی دنوں نور خان پاک فضائیہ میں ”ریڈارٹ“ جاری کر چکے تھے۔ چنانچہ اڑ فورس ہر خطرے سے نمٹنے کیلئے تیار تھی۔ بھارتی اور پاکستانی پائلٹوں کا پہلا دو بدو مقابلہ بھی جلد آن پہنچا۔ پاک فوج نے اکتھور پر زبردست حملہ کیا تھا۔ وہاں محصور بھارتی فوجی افسروں نے اپنی فضائیہ سے مدد مانگی لہذا جلد ہی بھارتی طیارے جھمب میں موجود پاکستانی توپوں اور مورچوں پر حملہ آور ہو گئے۔

اس وقت بھارتی فضائیہ 729 جنگی طیاروں پر مشتمل تھی جو برطانوی

ایف-86 محمب کی فضاؤں میں جا پہنچے اور دشمن کے مورچے تلاش کرنے لگے۔ ان پر فلائٹ لیفٹیننٹ یوسف علی خان اور فلائنگ آفسر عبداللہ سوار تھے۔ بھارتی فضا بیہ نے انہیں مار گرانے کی خاطر ایک چال چلی۔ وہ یہ کہ پہلے چار مسٹر طیارے بھیجے۔ پاکستانی طیارے ان کا مقابلہ کرنے کی خاطر بھارتی علاقے کے خاصے اندر چلے گئے۔ وہاں اچانک مسٹر مقابلے سے منہ موڑ کر بھاگ گئے اور چارنیٹ نمودار ہوئے۔

اب ان کی ”ڈاگ فائٹ“ کا آغاز ہوا۔ بد قسمتی سے عبداللہ ق کے طیارے میں ایندھن کی فاضل ٹینکیاں پھینکنے کا نظام خراب ہو گیا۔ چنانچہ یوسف نے انہیں واپس جانے کا کہا اور خود دیر سے چار دشمنوں کا مقابلہ کرنے لگے۔ وہ پھرتے سے دونیٹ طیاروں کے پیچھے جا پہنچے۔ وہ ابھی نشانہ باندھ ہی رہے تھے کہ پیچھے سے دو اور نیٹ نمودار ہوئے۔ انہوں نے فوراً پاکستانی طیارے پر فائرنگ کر دی۔ گولیاں لگنے سے یوسف علی کے طیارے کے جھپٹلے حصے کو شدید نقصان پہنچا اور وہ لرزے لگا۔ تاہم وہ پوری مہارت و تجربہ استعمال کر کے طیارے اڑاتے رہے۔ سون سیکس میں واقع پاک فضائیہ کے ریڈار اسٹیشن پر بیٹھے فلائٹ لیفٹیننٹ فاروق حیدر پاکستانی پائلٹوں کو دشمن کی پوزیشن بتا رہے تھے۔ جب انہیں احساس ہوا کہ یوسف علی کی جان خطرے میں ہے تو انہوں نے فوراً فلائنگ آفسر عباس مرزا (بعد ازاں انراؤٹ مارشل) کو حکم دیا کہ وہ اپنے ساتھی کی مدد کو پہنچ جائیں۔

اس وقت عباس مرزا ایف-104 پر سوار دفاعی مشن انجام دے رہے تھے۔ وہ فوراً میدان جنگ میں جا پہنچے۔ ایف-104 کی تیز رفتاری سے بھارتی پائلٹ خوفزدہ تھے۔ اسی لیے جیسے ہی وہ وہاں پہنچا، ایک بھارتی پائلٹ، سکواڈران لیڈر برج پال سنگھ نے ریڈیو پر چیخ کر پنجابی میں ساتھیوں سے کہا ”جی اوئے... 104 ای ی ی ای ی ای“ (ارے بھائی 104 آ گیا)

عباس مرزا ماخ دو (دو ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ) کی رفتار سے بھارتی طیاروں کے قریب سے گزر رہے تھے۔ اس ”سپر سوک“ رفتار ہی نے بھارتیوں کو اتنا خوفزدہ کر دیا کہ وہ یوسف علی کا پیچھا چھوڑ کر بھاگ اُٹھے۔ برج پال کی بد قسمتی کہ گھبراہٹ میں اس نے اپنے نیٹ کا رخ پاکستان کی طرف کر دیا۔ اور جلد ہی اس کا ساتھیوں سے ریڈیائی رابطہ ٹوٹ گیا۔ عباس مرزا ایف-104 کی تیز رفتاری دکھا کر دشمن کو خوفزدہ کرنا چاہتے تھے اور وہ اپنے مشن میں کامیاب رہے۔ انہوں نے دو چکر لگائے اور واپس سرگودھا چلے گئے۔ اسی دوران فاروق حیدر کی فرمائش پر ایک اور ایف-104 وہاں پہنچ گیا جسے حکیم اللہ خان (بعد ازاں چیف پاک فضائیہ) اڈار ہے تھے۔

ان پر سکواڈران لیڈر سرفراز احمد رفیقی اور فلائٹ لیفٹیننٹ امتیاز احمد بھی سوار تھے۔ انہوں نے دیکھتے ہی دیکھتے چار ویہ پائر مار گرائے، بقیہ فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ اس پہلی فضائی جیت نے دو اہم اثرات مرتب کیے۔ اول سبھی پاکستانی فوجیوں کے حوصلے بلند ہو گئے۔ دوم بھارتی فضا بیہ نے اپنے سارے ویہ پائر اور ”طوفانی“ (دولت اور یگان) گراؤنڈ کر دیے، یعنی انہیں میدان جنگ میں نہ بھجوانے کا فیصلہ کیا۔ یوں پاک بھارت کے پہلے فضائی مجاہدوں نے پاکستانیوں کو عسکری و نفسیاتی لحاظ سے فتح حاصل ہوئی۔

پاک فضائیہ کے سرکاری اعداد و شمار کی رو سے جنگ ستمبر کے دوران شاہینوں نے ”2380“ بار اڑان بھری۔ ان میں سے 1303 اڑانوں کا مقصد پاک وطن کی فضاؤں کا دفاع کرنا تھا۔ پاک بری یا بحری فوج کی مدد کے لیے پاکستانی پائلٹوں نے 547 دفعہ اڑان بھری۔ دن کے وقت دشمن پر 100 جبکہ رات کو 165 حملے کیے گئے۔ 148 بار دشمن کی ریکی (جاسوسی) کرنے یا عسکری تنصیبات کی تصاویر اتارنے کے لیے پرواز کی گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ 2380 اڑانوں میں سے ہر اڑان اپنی ایک منفرد تاریخ رکھتی ہے۔ ذیل میں بعض بڑے مقابلوں کی داستان پیش خدمت ہے۔

(امرت سر) واہگہ روڈ پر حملہ:- پاک فضائیہ کا سکواڈران 19 پشاور میں تعینات تھا۔ 6 ستمبر کی صبح اس کے چھ ایف-86 سائلکوٹ کی فضاؤں میں دفاعی مشن پر محو پرواز تھے۔ اسی دوران انہیں حکم ملا کہ دشمن نے لاہور پر حملہ کر دیا ہے، انہیں جا کر سبق سکھاؤ۔ چنانچہ سوانو بیچے پاکستانی شاہین امرتسر-واہگہ روڈ پر جا پہنچے۔

وہ سڑک بھارتی ٹینکوں، توپوں اور دیگر ہتھیاروں سے بھری پڑی تھی۔ بھارتی تیزی سے بی آر بی نہر کی سمت بڑھ رہے تھے تاکہ باٹاپور پل پار کر کے لاہور پہنچ جائیں۔ ادھر کثرت سے شکار دیکھ کر پاکستانی پائلٹوں کے منہ میں پانی بھر آیا۔ ان کے طیارے راکٹوں سے لیس تھے۔ چنانچہ وہ اگلے بیس منٹ تک بھاری اسلحے پر تانک تانک کر راکٹ بھیجکے رہے۔ جب مشن تکمیل کو پہنچا تو فلک نے دیکھا، امرتسر-واہگہ روڈ پر کئی ٹینک اور توپیں جل رہی ہیں۔ یوں شاہینوں نے بھارتیوں کا بھاری اسلحہ تباہ کر کے شہر لاہور کو محفوظ و مامون بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ جنگ شروع ہونے کے بعد یہ پیش قدمی کرتے دشمن پہ پہلا باقاعدہ فضائی حملہ تھا۔ اس فضائی ٹکڑی کے قائد سکواڈران لیڈر سید سجاد حیدر تھے جبکہ دیگر پائلٹوں میں فلائٹ لیفٹیننٹ محمد اکبر، دلاور حسین، غنی اکبر اور فلائنگ آفسر محمد ارشد چودھری اور خالد لطیف خان شامل تھے۔

چھ کے مقابلے پہ ایک:- 3 ستمبر کی صبح سرگودھا سے دو

قسط
60

روحانی مشاہدات و واقعات

تحریر
ماہر روحانیات
محمد ایاز منزل حسین شاہ

کالے وظیفی علم کے جادوگروں کے بمباریک انجام، جنات، بھوت، پریاں، پنڈلی، اولیاء اللہ اور بزرگان دین، شہداء، کشف القبور، موت اور زندگی کے سچے واقعات

جی بہت بہتر شاہ صاحب جیسا آپ نے حکم فرمایا ان شاء اللہ ویسا ہی ہوگا۔ بہت توجہ سے سننے کے بعد وہ خاتون چلی گئیں۔

رات مراقبہ سے قبل دو رکعت نماز نفل برائے حاجت ادا کی اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کی گئی کہ اے باری تعالیٰ تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو ان لوگوں کو اس پریشانی اور مصیبت سے نکالے بے شک میرا وکیل تو ہی ہے پھر

500 بار حسبنا اللہ نعم الوکیل نعم المولا ونعم النصیر کا ورد کیا، اب سورۃ مزمل با آواز 21 بار پڑھنا شروع کی کمرہ بالکل خالی تھا۔ جس میں سفید چادر پر سبز جائے نماز بچھائی گئی تھی۔ بخور

لگانے کا اہتمام تھا سورۃ مزمل پڑھتے ہوئے بخورات ڈالنا شروع کئے تو اپنے گرد نیلے رنگ کی روشنیاں جو کہ نقطہ کی شکل میں تھیں گھومتی ہوئی دکھائی دی یقیناً یہ وہ جنات تھے جو کہ اس کلام پاک کی برکت سے اُس گھر

سے لائے گئے۔ سورۃ مزمل کے ورد کو نہ روکا گیا اپنی تعداد پوری کی گئی اور اللہ کے حضور پھر التجا کی گئی کہ اے باری تعالیٰ تیری ذات بہتر جانتی ہے کہ ان سے کس طرح نجات مل سکتی ہے۔ ابھی یہ ورد جاری تھا کہ محسوس ہوا کہ جیسے

زمین ہل رہی ہو اور سامنے منظر تبدیل ہو گیا کہ سخت گہرا دھواں اور طبیعت میں بے چینی کہ جیسے ابھی سب کچھ چھوڑ کر کمرہ سے باہر نکل جاؤ۔ معلوم تھا کہ یہ سب کچھ پہلے بھی ہو چکا ہے جب یہ شیطانی قوتیں اپنی بھرپور طاقت کا

مظاہرہ کرتیں ہیں تو اسی طرح کے حربے استعمال کرتیں ہیں تاکہ صاحب وظیفہ گھبرا کر سب کچھ پڑھنا بند کر دے اور بھاگ جائے، بس یہی امتحان کی گھڑی ہے اگر اس دوران میں ذرا سی غلطی یا کوتاہی ہو جائے تو صاحب

وظیفہ پر وہ چیزیں اس قدر حاوی ہو جاتی ہیں کہ یا تو ذہنی توازن خراب کر دیتی ہیں یا پھر اُسے موت کی وادی میں کھینچ کر لے جاتی ہیں ورنہ کم از کم

صاحب وظیفہ کو ایسی پر اسرار بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہیں کہ جس بناء پر صاحب وظیفہ کا بستر سے اٹھنا، ناہمکن ہوتا ہے۔ اسے وظیفہ کی رجعت بھی

کہا جاتا ہے۔ اکثر اوقات یہ رجعت اتنی شدید ہوتی ہے کہ صاحب وظیفہ کی ہلاکت ہی دیکھنے میں آتی ہے مگر ہمارا آج کا موضوع یہ نہیں ہم اپنے واقعہ کی

جانب آتے ہیں۔

تارین کرم گزشتہ ماہ آپ نے ایک مجبور اور لاچار پڑھی لکھی خاتون کے گھر پر کالے علم کے اثرات بارے قلم میں پڑھا اُن کے مطابق اُن کا گھر مکمل طور پر تباہ ہو چکا تھا ہسپتال بھی ختم ہو چکا یہاں تک کہ ہسپتال کی عمارت بھی مجبوراً فروخت کرنا پڑی۔ مراقبہ میں دیکھا گیا کہ ان پر کالے جادو کے اثرات ہیں جنات مسلط ہیں جس وجہ سے اُن کا کاروبار اور گھر مکمل تباہ ہو چکا ہے۔ موجودہ وقت میں بھی گھر میں بیماریاں بے برکتی نا اتفاقی مسلط ہے اُن کے شوہر کے بستر کی چادر عموماً جلی ہوئی ملتی ہے یا پھٹ جاتی ہے صاف کپڑوں پر تازہ خون کے دھبے نظر آتے ہیں۔ کالے علم سے نجات حاصل کرنے کیلئے ان کو چند ہدایت دی گئیں۔ اب آگے اپنے سلسلہ کی جانب بڑھتے ہیں۔

ان سات یوم کے دوران جب کہ آپ پر سے کالے علم کے اثرات ختم کئے جا رہے ہیں۔ اس دوران میں اگر جانور مر جائے تو اٹھا کر باہر پھینک دیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں پھر دوسرا جانور لاکر باندھنے اور اگر یہ جانور

بھی خود مر جائے تو اللہ تعالیٰ کا پھر شکر ادا کریں اور یہ سمجھ لیں کہ اللہ نے آپ کی پریشانی اور آئندہ آنے والی مصیبت اس جانور پر ڈال دی ہے اگر یہ جانور، زندہ بچ جائے تو اُسے صدقہ کی نیت سے آخری یوم ذبح کر کے گوشت خور

جانوروں کے سامنے پھینک دیں۔ اس وظیفہ کے آغاز کے پہلے تین دن آنے والے ہر واقعہ کا آپ نے مجھ سے ذکر کرتا ہے کوئی بھی پریشانی ہو یا معمول سے ہٹ کر کوئی بھی واقعہ ہو تو مجھے ضرور مطلع کریں اللہ تعالیٰ آپ پر

اپنی رحمت کرے مگر یاد رکھیں دن بھر درد پاک کا ورد رکھیں جو کچھ ہدایت کی گئی ہے اُس پر سختی سے پابند رہیں اور یہ بھی خیال کریں کہ ان ایام میں آپ

نے اور آپ کے اہل خانہ میں کوئی بھی سیاہ یا نیلے رنگ کے کسی لباس کا استعمال نہ کرے کیونکہ یہ دونوں ایسے رنگ ہیں جن سے کالے علم کی شیطانی قوتیں

مزید تیز ہو جاتی ہیں اور یہ رنگ شیطانی قوتوں کو بہت تیزی سے اپنے اندر جذب کرتا ہے یہ بھی خیال رکھیں کہ جب تک آپ کے اوپر سے کالے جادو

کے اثرات ختم نہ ہو جائیں کسی بھی قسم کا گوشت ہرگز استعمال نہ کریں۔ اہل خانہ میں سے کوئی بھی سلا نہ کھائے۔

کے چھیننے مارے یوں لگا جیسے کہ دھواں نکل رہا ہوا ہے ہم سگریٹ کا دھواں بھی کہہ سکتے ہیں مگر اُس وقت اس دھواں میں سگریٹ کی بدبو نہیں تھی بلکہ عجیب قسم کی بدبو تھی جسے کوئی نام نہیں دیا جاسکتا۔ اُس وقت سے اب تک ہم دونوں سو نہیں پائے بس آیت الکرسی اور تعوذ کا ورد کرتے رہے چند گھنٹوں بعد فجر کی اذانیں ہوئیں تو گویا ہماری جان میں جان آئی۔ نماز ادا کرنے کے بعد اپنے بستر پر لیٹ تو گئے مگر نیند نہ آئی۔

جب میں ابھی آپ کی طرف آنے لگی تو ہمارا ایک بیٹا جو کہ بالائی منزل پر رہتا ہے وہ بھی ڈاکٹر ہے۔ یہ وہی بیٹا ہے جس کا بازو ٹوٹ گیا تھا ہمیں گھر سے لکھا دیکھ کر وہ حیران ہوا کہ کئی آپ صبح صبح کہاں جا رہی ہیں میں نے بہانہ بنایا کہ کسی ضروری کام کی غرض سے جا رہے ہیں اُس نے کہا کہ رات کیا ہوا کہ میرا چھوٹا بیٹا جس کی عمر 7 سال ہے سو نہ سکا۔ تمام رات ڈرتا رہا خوفزدہ رہا اور مجھے یوں محسوس ہوا کہ جیسے ہمارے کمرے میں ہم لوگوں کے علاوہ بھی کوئی ہے۔ میں نے تمام گھر والوں کو کھلی دی کہ ایسا کچھ نہیں مگر جب صبح نماز کیلئے اٹھا تو بچن کا چوہا جل رہا تھا اور گھر سے بھی جلنے کی بدبو آ رہی تھی بالکنی کی کھڑکی میں خود کھول کر سویا تھا کہ تازہ ہوا کمرہ میں آتی رہے مگر صبح کے وقت کھڑکی بند تھی بلکہ چٹنی بھی لگی ہوئی تھی۔ آپ کے کمرہ سے بھی مختلف قسم کی آوازیں آرہی تھیں یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے؟

شاہ صاحب! میں نے اُسے یہ کہہ کر ٹالنے کی کوشش کی کہ یہ سب تمہارا وہم ہوگا مگر وہ اپنی بات پر بضد رہا کہ میرا وہم ہو ہی نہیں سکتا اگر یہ سب کچھ وہم کے طور پر محسوس کیا ہے تو آپ اپنی بہو سے تصدیق کر سکتیں ہیں کہ ہمارے ساتھ یہ سب کچھ ہو رہا تھا مگر آپ کے کمرہ سے بھی چند لوگوں کی باتیں کرنے کی آواز آرہی تھیں اس بات کا تو مجھے یقین ہے کہ وہ آواز آپ دونوں کی نہیں تھی۔

نہیں بیٹا ایسی کوئی بات نہیں۔ تم بالکل پرسکون رہو خوفزدہ اور ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں دراصل ہمیں کسی صاحب نے ایک شاہ صاحب کے بارے میں بتایا ہے ہم اپنے گھر کا اُن سے روحانی قرآنی علاج کروا رہے ہیں اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ جب تم نے بھی سب کچھ محسوس کر لیا ہے تو اب چھپانے کی ضرورت نہیں رات ہمارے ساتھ بھی چند واقعات ہوئے ہیں اور اب ہم انہی کی طرف جا رہے ہیں تاکہ رات ہونے والے واقعات کا اُن سے ذکر کیا جاسکے۔ ٹھیک ہے می آپ جائیں۔

جو بھی بات ہو آپ نے مجھے واپسی پر لازمی بتانی ہے کیونکہ رات والے واقعہ سے میں خود بہت زیادہ پریشان ہوں ایسا ہمارے ساتھ کبھی نہ ہوا۔ بس شاہ صاحب یہ کہہ کر ہم آپ کی طرف آ نکلے۔ (باقی آئندہ ماہ)

چند منٹ گھبراہٹ اور بے چینی رہی، خوف نے مسلط ہونے کی کوشش کی مگر سورۃ مزمل کی برکت تھی کہ یہ خوف کچھ اثر نہ دکھاسکا چند منٹ بعد سب کچھ معمول پر ہو گیا لیکن جیسا کہ کسی نے دل میں بات ڈال دی ہو کہ اگر ان شیطانی قوتوں کو ختم کرنا ہے کچھ لوازمات دوران وظیفہ کے علاوہ صدقات اور خیرات بتائے گئے طریقہ کے مطابق استعمال کرو۔ ان شاء اللہ یہ شیطانی قوتیں ہمیشہ کیلئے آپ سے دور ہو جائیں گی پھر اُسی لمحہ ایک خاص طریقہ دل و دماغ میں ڈالا گیا جس کے مطابق لوازمات، خیرات اور صدقہ دینا تھا۔

وظیفہ کا پہلا دن ختم ہوا جس کے وقت ان خاتون کا فون آیا کہ میں آپ سے بہت ضروری ملنا چاہتی ہوں انہوں نے اجازت چاہی تو ملاقات کا وقت دے دیا گیا۔ تقریباً ڈیڑھ سے دو گھنٹہ بعد وہ اپنے شوہر سمیت آئیں بہت پریشان تھیں۔ اس بار اُن کے شوہر نے بات کا آغاز کیا۔

شاہ صاحب رات بھر میں تو سو نہ سکا جیسے ہی آنکھ بند کرتا محسوس ہوتا کہ جس طرح میں جلتی آگ میں ہوں گھبرا کر آنکھیں کھول دیتا پھر دیکھتا ہوں کہ جو چادر میں نے اوڑھی ہوئی تھی اُس کے ایک کونہ میں آگ لگی ہوئی ہے میں نے ان کو اٹھایا اور پھر انہوں نے پانی ڈال کر وہ آگ بجھائی رات ایک بجے کا وقت تھا آپکونوں کر نا بھی مناسب نہ سمجھا پھر آیت الکرسی کا ورد شروع کر دیا ڈھانچے بیچے نیند نے اپنا زور پکڑا۔ سونے کی کوشش کی تو یوں لگا کہ جیسے میرے بیڈ کو زور سے کوئی ہلا رہا ہے۔ میں چونک گیا آنکھ کھلی دیکھا تو واقعی میرا بیڈ ہل رہا تھا۔ میری زوجہ دوسری جانب سنگل بیڈ پر موجود تھیں آواز دے کر اٹھ اٹھایا انہوں نے بھی خود دیکھا کہ اُس وقت بھی میرا بیڈ مسلسل ہل رہا تھا پھر انہوں نے با آواز تعوذ پڑھنا شروع کیا چند لمحوں بعد یہ حرکت بند ہو گئی اس عمر میں بھی مجھ پر خوف مسلط تھا۔ آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ میری عمر پچیسٹھ برس ہو چکی ہے اس عمر میں ڈر خوف نام کی چیزیں ختم ہو جاتی ہیں مگر میں ذہنی طور پر سخت اذیت میں مبتلا ہو گیا۔

اُن کی زوجہ نے بات مزید بڑھاتے ہوئے بتایا کہ شاہ صاحب جس وقت میں پڑھ رہی تھی یوں محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے میرا سینہ کوئی دبا رہا ہے اور میرے حلق سے آواز نہیں نکل رہی ہے مگر میں نے بہت ہمت کر کے تعوذ پڑھنا شروع کیا کیونکہ جونہی یہ حرکت شروع ہوئی ایسا محسوس ہوا کہ جیسے کوئی بزرگ مجھے ہدایت کر رہے ہوں کہ تعوذ پڑھو میں نے بھی غیر ارادی طور پر خود بخود پڑھنا شروع کر دیا کچھ وقت ہی گزر رہا کہ خیال آیا کہ پانی پر دم کر کے اس کمرہ کے چاروں کونوں میں چھڑک دوں۔ پھر میں نے پانی پر لا تعداد بار تعوذ پڑھا گھبراہٹ میں مجھے تو یاد نہیں کہ کتنی بار پڑھ چکی ہوں مگر جونہی پانی

سحر و جال و طیفے کا کمال

شمس قرآن مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	02	09:02 تا 11:09	16:28 تا 18:36	شمال تا مشرق	23:17 تا 01:10	شمال

اس وظیفہ سے دشمن تباہ ہو کر امراض میں مبتلا ہو

(مقصد وظیفہ) یہ قرآن محس ترین ہے سیاروں کی اس نظر کے تحت کسی پر تباہ و بربادی مسلط کرنا، امراض جگر و معدہ، دل مسلط کرنا یا کسی کو ذلیل و رسوا کرنا ممکن ہے ذیل کے وظیفہ سے ہر وہ شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے جو کہ درج بالا پریشانیوں اور مشکلات میں مبتلا ہو۔ بہتر ہے کہ ذیل کا وظیفہ کرنے سے قبل استخارہ لازمی کریں اگر جواب ہاں آئے تو وظیفہ کریں ورنہ اللہ کی رضا کی خاطر معاف کریں۔

دیئے گئے وقت میں اسم الہی یا مُنْتَقِم، یا مُذِل، یا قَهَّار، یا قَابِض کا نقش ذوالکتابت بادی چال سے سرخ روشنائی سے پڑھیں بعد تیار نقش قبرستان میں درخت کے ساتھ باندھ دیں۔ ایک نقش آگ کے قریب دفن کر دیں اور ایک نقش میں سوئیاں چھو کر اندھیرے کمرے میں رکھ دیں۔ نقش کے آخر میں مقصد تحریر کریں۔

دوسرا طریقہ اس وظیفہ کا اس طرح ہے کہ درج بالا اسم الہی کے عدد قمری برآمد کریں، مقصد تباہ و بربادی یا مسلط عذاب کے عدد بھی برآمد کریں۔ نام دشمن مع والدہ کے اعداد کل مجموعہ میں شامل کر لیں۔ درج بالا طریقہ سے نقش بادی تیار کریں، متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق نقوش کا استعمال کریں۔ آغاز اور اختتام وظیفہ پرسوا کلونڈم، باجرہ حشرات الارض کو ڈال دیں۔

زہرہ تربیع مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	02	11:09 تا 12:13	15:25 تا 16:28	شمال تا مشرق	22:21 تا 23:17	شمال

اس وظیفہ سے دشمن کا کاروبار تباہ و برباد ہوگا۔

(مقصد وظیفہ) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کیلئے یا اُس کے کاروبار کو بند کرنے کیلئے وظیفہ کر سکتے ہیں یاد

زہرہ ثلث زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	01	10:06 تا 11:10	14:21 تا 15:25	شمال تا مغرب	21:26 تا 22:22	شمال مشرق

بزرگ خواتین سے فائدہ ہوگا۔

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی اس نظر میں بزرگ خواتین سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا کروائی جاسکتی ہے یا بزرگ خواتین سے دنیاوی اور دینی فائدہ کے حصول کیلئے مدد لی جاسکتی ہے یا وہ خواتین جو عمرہ یا حج کرنے کی خواہش رکھتی ہوں اور ان کا سبب نہ بن رہا ہو اس وظیفہ کی برکت سے سبب پیدا ہو جائے گا غیب سے بندوبست ہوگا یا وہ بزرگ خواتین جو کہ اثاثہ مال و جائیداد رکھتی ہو اور کوئی شخص ان سے مالی فائدہ لینے کا خواہشمند ہو سیاروں کی اس نظر میں وظیفہ کر سکتا ہے۔

(وظیفہ) نیل رنگ کے کاغذ پر دائرہ بنائیں اس دائرہ کے اطراف میں یا اللہ یا غنی یا مغنی یا منعم بحق یغنیہم اللہ من فضله بحق کہیص بحق حمعسق بحق آلر بحق المرح تحریر کریں اور درمیان میں اپنا مقصد لکھیں۔

فرض کریں کہ ایک شخص کسی بھی بزرگ عورت سے مالی یا روحانی یا والدہ سے وراثتی جائیداد چاہتا ہے تو وہ شخص اس طرح دائرہ کے درمیان اس طرح عزیمت لکھے گا۔

”الحیٰ بحرمت اسمائے مبارکہ وہ آیت مبارکہ حروف مقطعات فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے اس قدر نرم کر دے کہ (اپنا مقصد) فوری حل ہو بوسیلہ واسطہ یا ایہا المزمّل“

ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم میں مقصد پورا ہوگا بشرط کہ درج بالا دعا مبارکہ مع اسم الہی روزانہ 313 بار اول آخر درود و منزل کے ہمراہ ورد میں رکھے۔

جو لوگ نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا اسم الہیہ و آیت مبارکہ کے اعداد ابجد قمری استخراج کر کے نام مع سائل مع والدہ + اعداد مقصد + نام فرد حصول مقصد کل اعداد برآمد کر کے مرلح خالی البطن تحریر کریں اور سیدھے بازو پباندھ لیں۔ باقی وظیفہ ورد درج بالا طریقہ سے کریں۔

نوٹ:- قارئین تحفہ روحانیت اعمال شراختیار کرنے سے قبل خصوصی اجازت طلب کریں۔ ادارہ روحانیت

سکتے ہیں۔ لہذا وظیفہ شروع کرنے سے قبل صدقہ لازمی دیں۔ اعداد سورۃ مبارکہ اسم الہی ادارہ سے معلوم کر سکتے ہیں۔

عطار د قرآن شمس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	04	11:09 تا 12:13	13:16 تا 14:20	مشرق	20:27 تا 21:23	جنوب مشرق

اس وظیفہ سے ہر طرح کا جادو ختم ہو جائے گا۔

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی اس نظر میں جادو کے خاتمہ کیلئے وظیفہ کیا جاسکتا ہے یعنی کوئی بھی شخص جس پر کوئی کالا یا سفلی علم ہوا ہو اور وہ شخص مسلسل ناکامی مایوسی کا شکار ہو کہ لاکھ کوشش کے باوجود بھی اس جادو کا توڑ نہ ہو رہا ہو۔ یہ وظیفہ کریں اور کمال دیکھیں۔

(وظیفہ) اس نظر میں سفید چٹنی کی پلیٹ پر مرغ تعوذ و تکبیر آخری درقل لکھیں زعفران کی سیاہی استعمال کریں اور آب زمزم سے اس پلیٹ کے نقش کو دھو کر بوتل میں محفوظ کر لیں اس پانی کی 14 روز بلاناغہ اذان عصر استعمال کریں پانی پینے کا طریقہ اس طرح ہو کہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ اللہ اکبر اور اس کے بعد آخری دو سورۃ مبارکہ (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) پڑھ کر پھونک دیں پہلا گھونٹ پینے کے بعد 3 بار تعوذ اور تکبیر پڑھیں اور دوسرا گھونٹ پینے کے بعد پھر 3 بار تعوذ اور تکبیر پڑھیں اور تیسرے گھونٹ پر بھی 3 بار تعوذ اور تکبیر کا ورد کریں اس پانی کو مسلسل 14 روز تک استعمال کریں پانی پینے کے بعد دونوں ہاتھوں کو گیلیا کر لیں اور پورے جسم پر پھیر لیں ان شاء اللہ جلد ہی جادو کے اثرات ختم ہونگے وظیفہ کے آخری دن 720 روپے کی مٹھائی بچوں میں تقسیم کر دیں۔ نقش بنانے کے لیے 5296 کا مربع آتش درج بالا طریقہ کے مطابق بنا کر استعمال کریں اللہ نے چاہا جلد ہی جادو کا توڑ ہوگا۔

عطار د تثلیث زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	05	10:06 تا 11:09	17:29 تا 18:32	جنوب	19:29 تا 20:26	جنوب مغرب

عزت اور مرتبہ میں ترقی ملے گی اگر یہ پڑھیں

(مقصد وظیفہ) ایسے ملازم پیشا افراد جو کہ ترقی کے خواہ ہوں اور کسی بھی صورت کوئی بھی اُمید نظر نہ آتی ہو ذیل کے دیئے گئے خاص وقت میں اس وظیفہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ وظیفہ کرنے والا خود بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا وظیفہ صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال و دولت کے سر پر غر بلاء اور شریف لوگوں کو بلا وجہ تنگ کرتا ہے۔

(وظیفہ) اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کر لیں، گدھے کے لینے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + گھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی جمو پڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خود کشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کر لیا جائے اوپر دیئے گئے وقت اور سمت کے مطابق 80 بار سورۃ الہب بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اُس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو جائے گا ناجائز وظیفہ کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس وظیفہ کے اثر سے چند دن میں ہی خود تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

عطار د قرآن مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	03	09:02 تا 10:06	13:17 تا 14:20	شمال	20:28 تا 21:24	مشرق

دشمن منہ کی کھائیں گے۔

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی یہ نظر دشمنوں کی تباہ و بربادی کیلئے موثر مانی جاتی ہے۔ دشمن منہ کی کھائیں گے۔

(وظیفہ) اس نظر میں اگر مسان دستیاب ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ 8 قبروں کی مٹی حاصل کریں اور اس مٹی پر یا منتقم یا مذل کا ورد 90 بار کریں۔ بعد از درود سورۃ العہب 80 بار پڑھیں۔ آخر میں دوبارہ مذکورہ بالا اسائے حسنی کا ورد 90 بار کریں۔ دشمن کی خانہ بربادی کیلئے بعدا کریں اور اس مٹی کو خانہ دشمن میں ڈال دیں۔

وہ لوگ جو نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا سورۃ مبارکہ اور اسمائے مبارکہ کے عدد ابجد قمری میں مقصد کے اعداد شامل کر کے دشمن کے نام مع والدہ کے عدد بھی شامل کر دیں نقش مربع معکوس خاکی پڑ ہوگا۔ 4 نقش بنانے کے بعد 3 قبرستان میں دفنا دیں جبکہ چوتھا خانہ دشمن میں مسلسل 8 روز تک درج بالا طریقہ سے ورد مذکورہ بوقت غروب آفتاب سے 15 منٹ قبل شروع کریں۔ ان شاء اللہ جلد ہی وظیفہ کا اثر ظاہر ہوگا۔ یاد رہے کہ معمولی دشمنی یا رنجش کی بناء پر وظیفہ نہ کیا جائے کیونکہ اس کے رجعی اثرات اتنے سخت ہوتے ہیں کہ دیوانگی اور پاگل پن کی حالت میں مبتلا کر

شمس تثلیث زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	07	09:02 تا 10:05	13:15 تا 14:18	مغرب	20:24 تا 21:21	جنوب

یہ وظیفہ کر لیں روزگاری بندش کا خاتمہ ہوگا۔

(مقصد وظیفہ) ستاروں کی اس نظر کے تحت روزگاری بندش ختم کرنے اور اپنی جائز خواہشات کی تکمیل کیلئے وظیفہ کیا جاسکتا ہے۔

(وظیفہ) اس وظیفہ میں اسم اعظم یا باسط 720 بار کریں اگر نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں تو ثلث آبی کا نقش بنائیں عدد اسم باسط 72 ہیں۔ اسی اسم کے چاروں عناصر کے نقش بنائیں۔ نقش خاکی چال اپنے پاس رکھیں۔ باقی تینوں نقش اپنے اپنے عناصر میں استعمال کر لیں۔ جو لوگ نقش نہ بنا سکیں وہ اسم باسط 72 بار ورد کرنے کے بعد 72 عدد چھو ہاروں پر دم کر دیں۔ روزانہ ایک چھو ہارہ لیں اور نہار منہ اس چھو ہارے پر 72 بار یا باسط پڑھ کر کھالیں۔ اپنے مقصد کی اور رزق روزی کی دعا کریں۔ ان چھو ہاروں کی کھلی کو سنبھال کر رکھ لیں۔ چھو ہارے ختم ہونے کے بعد روزانہ ان کھلیوں پر 72 بار یا باسط پڑھا جائے۔ ہر قسم کی بندش ختم ہونے ساتھ رزق روزی میں بے انتہا اضافہ ہوگا۔

شمس تربیع مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	08	11:08 تا 12:11	13:14 تا 14:17	جنوب	20:23 تا 21:20	شمال مغرب

اگر آپ طاقت ور دشمن سے پریشان ہیں تو یوں کریں

(مقصد وظیفہ) آپ اس دوران ایسے دشمن کی جائیداد یا عمارت کو تباہ و برباد کر سکتے ہیں کہ جس عمارت میں غیر شرعی اور ناجائز کام ہوتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ ناجائز طریقہ سے کمائی گئی دولت سے شرفاء کو تنگ کرتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ کسی عالم شخص کے ہاتھوں تنگ آچکے ہوں اور طاقتور شخص کے سامنے کمزور ہوں اس وظیفہ سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(وظیفہ) اس وظیفہ کی تیاری قبل از وقت کریں ساعت نظر کے آغاز سے 2 روز قبل قبرستان میں مطلوبہ قبور تلاش کر کے رکھی جائے کہ عین وقت وظیفہ آپ کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس وظیفہ کیلئے دن کی ساعت بھر پور مددگار ثابت ہوں گی۔ 8 عدد ایسی قبروں کی مٹی حاصل کی جائے کہ جو لوگ قتل ہوئے ہوں یا خودکشی کی گئی ہو یا کسی طویل بیماری کے سبب موت

(وظیفہ) دیئے گئے وقت میں یا رافع کا ورد 4000 بار پڑھیں آنکھیں بند اور دل کی طرف مکمل توجہ ہو ذہن میں اپنے مقصد کی طرف دھیان ہو بعد ورد اپنے لب سے اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اس اسم کو لکھیں اور آسمان کی طرف پھونک دیں اول آخر درویش شریف 19 بار پڑھیں اب کچھ دیر مراقبہ کریں پھر سجدہ میں جا کر اپنے مقصد کی دعا کریں ان شاء اللہ بہت جلد مقصد میں کامیابی ہوگی۔

نقش بنانے کیلئے یا رافع کے عدد 351 سے نقش مربع بادی کریں اور اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھیں آخر میں اس نقش کے اپنا مقصد اور مطلب لازمی لکھیں۔

عطارہ تربیع مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعہ	06	10:06 تا 11:09	14:18 تا 15:21	جنوب مغرب	21:22 تا 22:19	مغرب

ناجائز تعلقات کا خاتمہ اس سے ہوگا۔

(مقصد وظیفہ) اس ماہ کی اس خاص نظر سے یعنی اس خاص وقت میں عطارہ اور مشتری ایسے زاویے پر آ رہے ہیں آپ دونوں کا جائز ملنے والے دوستوں کو جدا کر سکتے ہیں یعنی کہ ایسے افراد جو کہ غیر شرعی حرکات یا بد فعلی کے مرتکب ہوں یا کہ وہ افراد جن کے آپس میں ملنے سے پر امن جگہ پر لڑائی جھگڑا جنم لیتا ہو یعنی کہ غرض ایسے تمام لوگوں کو جدا کرنے کے لیے یہ وظیفہ ہے کہ جو لوگ شر بھلاتے ہوں۔ اُنکے درمیان نفاق و جدائی پیدا کی جاسکتی ہے۔

(وظیفہ) ساعت کے آغاز سے قبل آم یا مرود کے درخت کی دو ایسی شاخیں حاصل کریں جو کہ ایک ہی ٹہنی سے ہوں بغیر بسم اللہ اور بغیر درود شریف سے 90 بار آیت مبارکہ ”والقینا بینہم العداوت والبغضاء الا یوم القیم“ پڑھ کر پھونک دیں اور بعد میں کسی تیز دھار چھری سے ان دو شاخوں کو درمیان سے علیحدہ کر دیں ان دونوں شاخوں کو قبرستان میں اس طرح دبائیں کہ پہلے ایک شاخ کو دبائے کے بعد دوسری شاخ کو دبائے کیلئے درمیان میں 9 عدد قبروں کا فاصلہ ہو تو دوسری شاخ بھی دبائیں اب درمیان والی قبر پر کھڑے ہو کر 90 بار اسی آیت مبارکہ کو دو بارہ بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے ورد کریں اول روز کو پہلا دن شمار کرنے کے بعد مسلسل 9 دن تک یہی آیت 90 بار پڑھیں۔ اس وظیفہ سے ایسے پریشان والدین بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں کہ جن کی اولاد من پسند شادی کرنا چاہتی ہو مگر والدین کی نظر میں وہ لوگ صحیح نہ ہوں۔ یا آپ کے بچے ناپسندیدہ لوگوں سے تعلق رکھتے ہوں۔

وٹیفہ صرف اس جگہ کیا جائے جہاں جائز اور اشد ضرورت ہو۔ ذیل کا وٹیفہ سخت ترین دشمن کو بیماری میں مبتلا کرنے کیلئے ہے۔

(وظیفہ) قبرستان سے ایسی قبر کی مٹی جمع کی جائے کہ بعد قبرستان کے نکلے سے پانی لے کر اس مٹی کو گوندھ کر دشمن کا ایک تصوراتی پتلا بنالیا جائے۔ اب اس پتلے کو وٹیفہ کے وقت سامنے رکھ کر 80 بار سورۃ ”الہب“ بغیر بسم اللہ اور بغیر درود کے پڑھیں اور اس پتلے پر پھونک دیں۔ جس پر دشمن کا تصور کیا جائے اس پتلے پر سوئی کی نوک سے 80 بار حرف ”ف“ لکھا جائے اس پتلے کے سینہ پر دشمن کا نام مع والدہ لکھا جائے اب اس پتلے کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان میں دبا دیں۔ اختتام پر 800 روپے کی کوئی نمکین شے بچوں میں تقسیم کریں۔ وٹیفہ سے قبل حصار لازمی لگالیں۔

عطارد تسدیس مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	شام	رجال
بدھ	25	09:04 تا 10:05	13:06 تا 14:06	شمال تا مشرق	16:07 تا 17:07	شمال

اس وٹیفہ سے مشکلات آسان ہو جائیں گی

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی اس نظر کے تحت ایسے افراد جو کہ مختلف مصائب اور مشکلات میں مبتلا ہوں کسی بھی طرح سے ان سے نکلنے کے کوئی ترکیب نظر نہ آتی ہو تو سیاروں کی اس نظر میں وٹیفہ کر سکتے ہیں۔

(وظیفہ) بسم اللہ الرحمن الرحیم 313 بار پڑھیں اول آخر درود شریف 11 بار پڑھیں سنہرے کاغذ پر اس آیت کو 113 بار تحریر کریں نیچے اپنا مقصد اس طرح لکھیں کہ اے پروردگار عالم تجھ سے بڑا حفاظت کرنے والا کوئی نہیں اور تجھ سے بڑا مصیبت اور پریشانی سے چھکارہ دوانے والا کوئی نہیں ہم نبی کریم اور اس آیت مبارکہ کا واسطہ دیتے ہیں کہ ہمیں پریشانی و مصیبت سے بچائے رکھ اس لکھے ہوئے نقش کو تعویذ میں لپیٹ کر سیدھے بازو میں باندھ لیں بعد نماز فجر 113 بار آیت مذکورہ کا ورد پڑھیں نقش بنانے کیلئے دو کلابت طریقے سے مربع چاروں عناصر کی چالوں سے پر کریں اور انہیں اپنے اپنے مقصد میں استعمال کریں مندرجہ بالا طریقہ سے بھی ورد جاری رکھیں۔

نوٹ: اس وٹیفہ کو اگر حکیم محرم الحرام کو بھی پڑھیں سارا سال رزق میں اضافہ ہوا اور خوشحالی برکت بھی رہے گی۔ تمام سال جسمانی و روحانی امراض سے بھی محفوظ رہیں گے لیکن حکیم محرم کو لکھنے کا طریقہ ذرا مختلف ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم دائرہ کی صورت میں تحریر کریں اور درمیان میں اپنا مقصد لکھیں۔

واقع ہوئی ہو۔ ان 8 قبروں کی مٹی کو اکٹھی کر لیں بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے اس مٹی پر 80 بار سورۃ الہب پڑھ کر اس مٹی پر پھونک دیں گے اور پھر کسی وقت بھی وہی مٹی اس عمارت یا اس جگہ کو جسے برابر کرنا ہو وہاں پھینک دیں گے۔ روزانہ 80 بار سورۃ الہب بعد نماز عشاء 8 روز تک بلا ناغہ پڑھیں۔ جلد مقصد کا حصول ہوگا۔

عطارد قرآن زہرہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعہ	13	05:57 تا 08:01	13:12 تا 15:16	جنوب تا مشرق	20:18 تا 22:14	جنوب تا مغرب

اس وٹیفہ اور وقت کی برکت سے میاں بیوی میں پیار ہوگا

(مقصد وظیفہ) اس سحر ترین وقت سے ایسے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں میاں بیوی میں پیار اور محبت نہ ہو یا کوئی بھی ایسا شخص جس سے آپ کچھ محبت کرتے ہوں لیکن آپ یہ چاہتے ہوں کہ محبت کا اظہار وہ خود کرے ذیل کا وٹیفہ بیشمار بار کا آزمودہ ہے یہ ایک بہت زیادہ چلتا ہوا طلسم ہے جو کبھی خطا نہیں کھاتا۔ غلوں دل اور نیت سے اس وٹیفہ کو کریں۔

(وظیفہ) اول 21 بار درود شریف + فی حرف ہزار کی تعداد سے اپنا نام پڑھیں۔ مثلاً ”علی“ نام میں تین حرف شامل ہیں۔ ع + ل + ی۔ اس طرح علی اپنے نام کا درود تین ہزار بار کرے گا + 21 بار درود شریف اب اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار دیں۔ ہاتھ اور پاؤں کے ناخن کاٹ لیں ان ناخنوں میں 7 قطرے اپنے خون کے کے شامل کریں۔ چچ میں رکھ کر اس سارے مواد کو جلا دیں جب یہ راکھ بن جائے تو اسے سنبھال کر رکھیں اور کسی بھی میٹھی چیز پر ڈال کر اپنے محبوب کو کھلا دیں۔ اس کے بعد اس وٹیفہ کی آپ خود تعریف کریں گے۔

عطارد تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	22	10:05 تا 11:05	15:09 تا 16:09	مغرب تا جنوب	22:08 تا 23:07	جنوب تا مغرب

یہ وٹیفہ شرکاء کے محتاط رہیں۔

(مقصد وظیفہ) یہ وٹیفہ شر ہے کہ شہر کی بارڈر کیا جا چکا ہے کہ وٹیفہ شہر نہایت تیز اثر کر خطرناک ہوتے ہیں ناجائز جگہ پر استعمال کئے جائیں تو اس کے نتیجے میں خود وٹیفہ کرنے والے کو سزا بھگتنا پڑتی ہے۔ موکلات اور جنات جب تک وٹیفہ کرنے والے کو سزا نہ دیں سکون سے نہیں بیٹھتے۔

زہرہ تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	26	09:04 تا 10:04	16:06 تا 17:06	شمال	19:06 تا 20:06	مشرق

بدکار و رتوں کو سزا دینے کا وظیفہ

(مقصد و وظیفہ) سیاروں کی اس نظر کے تحت ایسی عورتیں جو بدکاری اور غیر شرعی فعل کی مرتکب ہو یا جو زبان و درازی بہتان اور اسی قسم کے دوسرے گناہوں میں مبتلا ہوں ان کو سزا دینے یا ان کو بدکاری سے باز رکھنے کیلئے وظیفہ کیا جاسکتا ہے یا مرد اور عورت کو سزا دینے کیلئے یا ان کے ناجائز تعلق کو ختم کرنے کیلئے وظیفہ کیا جاسکتا ہے۔

(وظیفہ) دیئے گئے وقت میں گدھا، گھوڑا، کتا یا بلا وغیرہ یا کسی بھی حرام جانور کی بڑی پراس ظلم کو پڑھ کر آگ میں ڈال دیں۔ اور جب تک یہ بڑی جل کر خاکستر نہ ہو اُس وقت تک ان ظلمانی الفاظ کو پڑھتے رہیں جب بڑی جل جائے تو اُس کی راکھ کو اٹھا کر اُس مکان میں یا اُس جگہ پر پھینک دیں جہاں پر ایسا بدکار شخص رہتا ہو ان شاء اللہ چند ہی یوم میں وہ شخص اپنی بدکاری سے باز آجائے گا پڑھتے ہوئے اُس شخص کا تصور اور اپنے مقصد کا دھیان رہے وہ ظلم جو اس وقت پڑھا جائے گا وہ یہ ہے

اھطم فشدھب ھب لا مھو لاھتا

نقش بنانے کیلئے 442 عدد کا مربع آٹھی اس بڑی پر لکھیں نچا اپنا مقصد تحریر کریں۔ بدکار شخص کا نام اگر حبرک ناموں میں سے ہے تو نام لکھنے کی بجائے اپنی وقت صرف اُس شخص کا تصور کیا جائے اور اگر نام حبرک نہیں ہے مثلاً گلو، بالا، کالا وغیرہ یعنی عرف عام مشہور ہے تو یہی لکھا جائے گا۔

زہرہ تسدیس مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	29	11:04 تا 12:04	14:03 تا 15:03	مغرب	21:03 تا 22:04	جنوب

وظیفہ کی برکت سے مال و دولت آپ کو بہت ملے گا۔

(مقصد و وظیفہ) سیاروں کی یہ نظر بغیر دولت حصول مال کیلئے بہت مجرب ہے اس کے علاوہ اسی نظر کے تحت تخیر محبوب کیلئے بھی وظائف کئے جاسکتے ہیں۔ مگر کامیابی کے لئے اوپر دیئے گئے وقت کا خاص خیال رکھیں۔

(وظیفہ) چاندی کی تختی پر یا منعم یا معز یا باسط یا وود کل عدد 409 اسم الہی کے اعداد استخراج کرنے کے بعد اپنے نام

اور پھر مقصد کے عدد شامل کر دیں۔ کل اعداد حاصل کرنے کے بعد خمس چاندی کی پلیٹ پر تیار کریں دوسری جانب دونوں سیاروں کا ظلم تحریر کریں قبل از وظیفہ بخورات روشن کریں۔ تیار کی گئی لوح کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں روزانہ ورد درج بالا اسم الہی کا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مقصد پورا ہو جائیگا۔ جو لوگ نقش تیار نہ کر سکیں وہ چاندی کی تختی یا ہرن کی جھلی پر درج بالا اسم الہی ساعت مبارکہ میں 409 بار ورد کر دیں ہر اسم کو 14 بار اطراف میں لکھیں درمیان میں اپنا مقصد تحریر کرنے کے بعد دونوں سیاروں کا ظلم بتائیں اور دی گئی ہدایت کے مطابق اپنے بازو پر باندھ لیں۔

شرف عطارد

سیارہ عطارد کو برج سنبلہ کے 15 درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے اس خاص موقع پر حصول اولاد، اہل علم، ترقی علم و عقل دفعِ پنی امراض، مقدمہ میں جیت اور پنجائیت فیصلوں میں غلبہ دشمن ایسے طالب علم جو کہ تعلیمی میدان میں ناکام رہتے ہوں یا عزیز رشتہ داروں کی تسخیر کیلئے خاص الواح یا وہ افراد جو کہ خاص شخص سے شادی سے خواہشمند ہوں لیکن اس کے والدین راضی نہ ہوں ایسے تمام افراد نادرا و نایاب موقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے الواح اور گنیزہ عطارد تیار کیے جاتے ہیں۔ اس سال شرف عطارد 05 ستمبر بروز جمعرات 17:05 تا 06 ستمبر 17:45 کو درجہ شرف سے گزر رہا ہے شرعی درجہ جات کسی بھی سیارے کی انتہائی سعادت ہوتی ہے۔ یہ وقت مبارک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس وقت آپ مٹی کو ہاتھ لگائیں تو وہ بھی سونا بن سکتی ہے۔ اس دوران ہمیں صرف تین ساعتیں میسر آئیگی ان مبارک ساعتوں میں اپنے مقصد کے مطابق وظیفہ تیار کر سکتے ہیں یا گنیزہ شرف عطارد غم کیا جاسکتا ہے اور خاص اسم الہی سلام عطارد کی برکت سے اعمال طلمات الواح تیار کی جاسکتی ہیں۔ اس دوران رجال الغیب جانب شمال مغرب ہونگے۔ ملے جلے رنگوں کا استعمال کریں۔ اچھی خوشبو بطور بخور یا اگر بتی سلگائیں۔ ہر لوح کی پشت پر ظلم عطارد ضرور کندہ کریں۔ دھات تانبا موثر رہیگی جو کہ جلد اثرات ظاہر کرے گی۔ کچھ لوگ سونے پر بھی کندہ کرتے ہیں جو کہ درست ہے۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا قَوِيُّ يَا قَابِضُ کا ورد کریں۔

سلام عطارد السلام و علیکم یا عطارد اشکائیل یا فلق۔
ساعت اول:- 05 ستمبر بروز جمعرات 17:29 تا 18:32 (جنوب مغرب)
ساعت دوم:- 06 ستمبر بروز جمعہ 00:12 تا 01:09 (جنوب مغرب)
ساعت سوم:- 06 ستمبر بروز جمعہ 06:56 تا 07:59 (جنوب مغرب)
ساعت چہارم:- 06 ستمبر بروز جمعہ 14:18 تا 15:21 (جنوب مغرب)

زحل در جدی (مستقیم)

سیارہ زحل 30 اپریل 2019ء کو برج جدی میں 20.31 درجہ پر رجعت پذیر ہوا تھا۔ اس ماہ سیارہ زحل کی یہ رجعت برج جدی میں 18 ستمبر 2019ء کو ختم ہوگی۔

اس دوران زحل کی تمام تر قوتیں سعد اور مضبوط ہو جائیں گی۔ زحل کی استقامت تمام بروج کو متاثر کرتی ہے خاص طور سے وہ افراد جو کہ زحل کی ساڑھتی کا شکار ہوں یا جن بروج کو زحل تثلیث یا تسدیس کی نظر سے دیکھ رہا ہو زیادہ فائدہ ہوگا۔ بالخصوص برج ثور، سنبلہ، جدی، حوت سے متعلقہ افراد یا سیاست دان یا سیاسی جماعتوں کے راہنما اس کی سعد قوتوں سے اب فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ زحل کی نحوست سے بچنے کیلئے صدقہ زحل جو کہ منزل روحانی جنتی 2019ء میں شائع کیا گیا ہے لازمی دیں۔

سیارہ زحل کی استقامت کے دوران وظائف میں بہتری اور، روحانی ترقی میں اضافہ ہوتا ہے۔ دشمن کی جانب سے کئے گئے جادوئی حملوں کا خطرہ کسی حد تک کم ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ جو کہ جھوٹے مقدمات میں زحل کی رجعت کے دوران پھنسائے گئے تھے اب انہیں طاقت مل چکی ہے کہ وہ اپنے خلاف کی گئی سازشوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں خاص طور سے پاکستانی سیاست دان جو کہ اپوزیشن میں ہیں اور مقدمات کا گزشتہ کئی ماہ سے مقدمات بھگت رہے ہیں۔ ان کے ساتھ یہ سب کچھ زحل کی رجعت کی وجہ سے ہوا تھا۔ زحل کی استقامت بہت حد تک انکوان مقدمات سے نبٹنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ جیسا کہ میاں محمد نواز شریف جن کو اکثر لوگ برج جدی سے مانتے ہیں انکے اپنے برج میں یہ رجعت ہوئی اسی رجعت کے دوران نواز شریف کو قید و بند کی صوبتیں برداشت کرنا پڑ رہی ہیں بلکہ ان کے دیگر کئی ساتھیوں کو بھی اسی قسم کے مقدمات کا سامنا ہے۔

اب نچلے درجہ کے لوگ بھی نقصان نہیں دے سکتے۔ خاص طور سے ایسے افراد سے اب بھی محتاط رہیں جو کہ اکثر و بیشتر جادو گروں اور جٹائی حملے کرتے رہتے ہیں یا ایسے افراد جن کے خلاف حاسدین اور شر پسند لوگ سازشیں

بناتے رہتے ہیں۔ زحل کی رجعت یا ساڑھتی سے بچاؤ کیلئے ادارہ روحانیات میں لوح یا نگینہ شرف زحل تیار کی گئی ہے جو کہ ادارہ سے منگوائی جا سکتی ہے۔ ادارہ میں تیار کی گئی لوح یا انگشتی شرف زحل پاس رکھنے کی برکت سے زحل کی ساڑھتی اور رجعت سے مکمل طور پر محفوظ ہو سکتے ہیں۔ خاص وقت شرف زحل میں تیار کی گئی لوح اور انگشتی آپ کیلئے ایک مضبوط ڈھال ثابت ہوگی۔ لوح اور انگشتی شرف زحل ہر شخص کیلئے فائدہ مند ثابت ہوتی ہے چاہے آپ کا تعلق کسی بھی برج سے ہو لوح شرف زحل اور انگشتی شرف زحل رکھنا مبارک ثابت ہوگا۔ والدین بچوں کے بہتر مستقبل، جادو گروں، حاسدوں اور نظر بد سے بچنے کیلئے خاص طور سے یہ روحانی تبرکات تیار کروا کر اپنے پاس محفوظ رکھ سکتے ہیں تاکہ انکی اولاد درج بالا پریشانیوں سے محفوظ رہے اور زندگی میں کامیاب رہے۔

ہبوط زہرہ (خس گردشی حالت)

سیارہ زہرہ جب آسمان پر گردش کرتے ہوئے برج سنبلہ کے 27 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس سیارہ کو ہبوط ہو جاتا ہے یہ خس ترین طاقت ہے جس میں زہرہ سے متعلق تمام امور خس ہو جاتے ہیں اس خاص وقت میں نفرت و ففاق ڈالنا دو لوگوں کے درمیان جدائی پیدا کرنا گھر میں لڑائی جھگڑا یا کسی شخص مثلاً ڈاکٹر، استاذہ کرام، ویل یا شو بڑے تعلق رکھنے والے افراد یا دوکاندار حضرات یا کسی بھی شخص کے کلاخ کو باندھنے کیلئے زہرہ کے درجہ ہبوط سے اپنا مقصد حل کیا جاسکتا ہے۔ کسی بھی وظیفہ کے بعد سوا گلو سوجی، چاول اور چینی کا صدقہ ضرور دیں لیکن یاد رہے کہ اگر آپ آج کسی کیلئے برا کریں گے تو کل آپ کے ساتھ بھی ایسا ہو سکتا ہے بہتر ہے کہ درج بالا تمام امور استخارہ کے بعد کیا جائیں کہ ایسے لوگ جو کہ معاشرہ کیلئے باعث بدنامی ہو یا ناجائز ارادے رکھتے ہوں ایسے لوگوں کیلئے اس خاص وقت میں عمل تیار کئے جاسکتے ہیں۔

اس سال ہبوط زہرہ 11 ستمبر بروز بدھ 13 بجکر 23 منٹ تا 12 ستمبر بروز جمعرات صبح 08 بجکر 43 منٹ ہوگا۔

ساعت اول:- 11 ستمبر بروز بدھ 19:23 تا 20:20 (شرق)

ساعت دوم:- 12 ستمبر بروز جمعرات 02:06 تا 03:03 (شرق)

نوٹ:- ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب سے

فون پر بات کرنے کے خواہشمند حضرات صبح 10 تا 01 بجے

دو پہر فون پر اپنے مسائل کا حل دریافت کر سکتے ہیں علاوہ اتوار۔

+92-300-6351192

شرف عطارد

تحریر
حکیم حافظ عتیق الرحمن ضیاء
(کراچی)

تدبیر، سوچ اور ذہانت سرچشمہ ستارہ عطارد

بھیمپروں، آنٹوں، منہ، زبان اور پاؤں سے تعلق رکھتا ہے۔ بیماریوں میں دماغی امراض مثلاً دیوانگی، مرگی، جنون، کندہنی وغیرہ اس کے زیر اثر ہیں۔ منسوبی ذہانت بارہ، پلائیم، چاندی ہے۔ رنگ سفید، ہمز، سلور، کھارو تیز و شوخ رنگ ہیں یا قلعوٹ (ٹیکنی کلر) رنگ ہے۔ بدھ عطارد کا دن ہے اور عدد پانچ ہے۔

عطارد سے متعلق جواہرات میں زرد، سرخ، لیم، سنگ لیم، لا جورد، زبرجد، فیروزہ، پریٹ، سٹرین، رودرکھ اور کالسڈونی ہیں۔

علم جفر کے ماہرین عطارد کے سعد اور باقوت اوقات میں ایسے اعمال (الواح و نقش و طلسم) تیار کرتے ہیں جو عطاردی قوتوں کو جذب و محفوظ کر لیں پھر حسب ضرورت و موافقت لوگ انہیں استعمال کرتے ہیں اس ماہ عطارد 5 ستمبر 2019 کو شام 5 بجے سے 6 ستمبر شام 6 بجے تک شرف کے درجہ پر موجود ہوگا اس میں عطارد کی چار ساعتیں مل سکیں گی مگر خیال رہے اس وقت عطارد 90 فیصد تحت الشعاع ہوگا کوشش کریں کہ 12، 11 ستمبر کو بنائیں یہ وقت اس لیے کچھ بہتر ہے کہ عطارد 50% تحت الشعاع سے ہٹ چکا ہوگا اور زہرہ سے قرآن میں ہوگا اگرچہ زہرہ بھی اس وقت 30% تحت الشعاع اور بہوٹ یافتہ ہوگا ایسے اوقات بے حد باریک بینی سے طالع پر انحصار کرتے ہوئے سیارگان کی نشست و برخاست کو نظر میں رکھ کر نقش تحریر کیا جائے، لوح عطارد تیار کرنے کا طریقہ سمجھ لیں۔ عطارد کی ساعت میں با وضو لگ کر سے اس نقش کو چاندی کی گول لوح پر کندہ کریں یا عمدہ قسم کے کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ لباس میں چنبیلی کی خوشبو یا کوئی تیز خوشبو استعمال کریں۔ اگر بتی وغیرہ بھی جلائیں۔ رجال الغیب کی سمت کا خیال رکھیں کہ وہ سامنے کی طرف نہ ہو۔ رجال الغیب معلوم کرنے کا طریقہ لکھا جا رہا ہے اسے محفوظ کر لیں۔ خصوصی وظائف میں اس کا ضرور خیال رکھنا چاہیے جس سمت موجود ہو، ادھر منہ نہ کریں۔

رجال الغیب کی سمت چاند کی تاریخوں سے معلوم ہوتی ہے اور چاند کی تاریخ غروب آفتاب سے شروع ہو کر دوسرے دن غروب آفتاب پر ختم ہوتی ہے چاند کی پہلی 1، 9 اور 24 تاریخ کو جنوب

عقل و فہم، علم و فن کے سیارے عطارد کو منشی فلک کہا جاتا ہے۔ سورج سے قریب ترین سیارہ ہے۔ جسکی وجہ سے زمین سے دس گنا زیادہ حرارت و روشنی حاصل کرتا ہے۔ اس کی تاثیر کا نظریہ یہ ہے کہ جب دنیا میں شمس و قمر کی دو مثبت و منفی قوتیں کام کرنے لگیں تو انسانی ذات کو دنیا کے تجربات کے لیے عقل و ذہانت کی ضرورت محسوس ہوئی تاکہ سوچ سمجھ کر انسانیت ترقی کے راستے کو طے کر سکے چنانچہ اس قوت کو عطارد کی شعاعوں نے نشوونما دی چنانچہ انسانی دماغ جو جسمانی طور پر قمر کے زیر اثر ہے جو اپنی سمجھ بوجھ اور عقل کی کارکردگی میں عطارد کی شعاعوں کے زیر اثر آگیا۔ عطارد کی قوتوں کے ذریعے ہم احساسات کے اتار چڑھاؤ سے گزرتے اور اظہار کی قوت پاتے ہیں اگر کسی کے زائچہ پیدائش میں عطارد کی قوت میں کمی ہو تو اس شخص میں عقل و فہم کی کمی ہوگی۔ حصول علم و فن میں اسے دشواری پیش آئے گی۔ زندگی گزارنے میں وہ قدم قدم پر غلطیاں کریگا۔ عطارد کو کونٹ کوکب بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ دوسرے سیارگان کے اثرات قبول کر کے ان کے مطابق تاثیر دیتا ہے۔ اس کی زائچے میں عمدہ اور طاقتور پوزیشن اعلیٰ سمجھ بوجھ، تحریر و تقریر کی بہتر صلاحیت، غور فکر، رجحان، عمدہ قوت حافظہ، ذہنی تیزی و طراری دیتی ہے۔ تجارت و کاروبار، ایڈورٹائزنگ، شراکتی سرگرمیاں، ٹرانسپورٹ، پرنٹنگ و پبلشنگ، تعلیم و تربیت، خط و کتابت اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

دائرة البروج میں برج جوزا اور برج سنبلہ کا یہ مالک ہے یعنی 22 مئی تا 21 جون اور 24 اگست تا 23 ستمبر کے عرصے میں پیدا ہونے والوں کا یہ ستارہ ہے۔ جوزا اور سنبلہ بلحاظ عنصر و مختلف مزاج رکھنے والے برج ہیں۔ جوزا خیال سے متعلق ہے اور سنبلہ قوت عمل سے۔ تدبیر، سوچ، دلیل اور ذہانت کا سرچشمہ بھی ستارہ ہے اگر زائچے میں کمزور ہو یا شخص حالت میں ہو تو یادداشت میں خرابی، اظہار خیال سے محرومی، بدگوئی اور دیگر دماغی خرابیاں پیدا کرتا ہے اکثر لوگ جو بولتے ہوئے کلفت کا شکار ہوتے ہیں، اسی کی کمزوری کی وجہ سے یہ خرابی ہوتی ہے۔ دوران تعلیم و تربیت اس کی کمزوری گمراہ کن نظریات اور نامناسب شوق مطالعہ و مشاہدہ کی طرف لے جاتی ہے۔

انسانی اعضا میں عطارد، ہاتھوں، بازوؤں

تحریر
پیر صلاح الدین
(ملتان)

اپنی قوت ارادی کو بڑھائیں

کی جاتی ہیں۔ یہ بات بھی کسی وضاحت کی طالب نہیں کیونکہ ہر ایک کو معلوم ہے۔ بات ایک دوسرے مسئلے سے شروع کرنی چاہیے۔ جسمانی نقل و حرکت ہمارے ارادے کا خارجی مظہر ہے اور ان ہی رضا کارانہ حرکات کی مشینیں کے بارے میں غور کرنا مفید ہے۔ حرکتیں عموماً دو طرح کی ہوتی ہیں، ایک تو رضا کارانہ سمجھ بوجھ اور دوسرے اضطراری یعنی عمل کرنے والا اس کو پہلے سے نہیں سوچتا۔ اس وقت جن حرکات کے بارے میں تذکرہ کرنا مقصود ہے اور جو زیر غور ہیں وہ پہلی قسم کی ہیں۔ ان کے بارے میں پہلے سے خواہش کی جاتی ہے اور پہلے سے ارادہ کیا جاتا ہے اور وہ پوری انجام دینی کے ساتھ عمل میں لائی جاتی ہیں۔ یہ پہلے سے معلوم رہتا ہے کہ وہ کس طرح کی ہوں گی اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ رضا کارانہ حرکات ہمارے جسم کی ابتدائی کارروائی نہیں بلکہ ثانوی کارروائی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ قوت ارادی کے عمل کی نفسیات سمجھنے کے لیے یہ خاص نکتہ سب سے پہلے ذہن نشین کر لینا چاہیے۔ اضطراری، جبلی اور جذباتی حرکات سب ابتدائی کارروائیاں ہوتی ہیں۔ اس فرق کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔ اعصابی مرکز کی ترتیب کچھ اس طرح سے ہوتی ہے کہ جہاں کوئی تحریک ہوئی اور فوراً کسی خاص حصے کو اس نے متاثر کیا۔ یہ اتنا چابک ہوتا ہے کہ پہلی بار جو بھی اس تجربے سے دوچار ہوتا ہے۔ ایک چھوٹے سے اسٹیشن سے ایک ایکسپریس ٹرین دندناتی ہوئی گزر گئی۔ اسٹیشن پر ایک معمر آدمی کھڑا ہوا تھا اور اسی جگہ ایک بچہ بھی کھڑا ہوا تھا۔ ریل کو تیزی سے گزرتے دیکھ کر بچہ جو پلیٹ فارم پر کھڑا تھا پہلے تو کانپ اٹھا پھر آنکھیں چمکانے لگا کہ اس کے بعد اس کی سانس اکھڑ گئی۔ وہ پیلا پڑ گیا اور چپٹا چلا تا ہوا اس اجنبی سے جا کر چمٹ گیا اور اپنے چہرے کو اس آدمی کی آغوش میں چھپا لیا۔ بچہ جس قدر اس گاڑی کو دیکھ کر سہا ہوا تھا۔ اتنا ہی وہ خود اپنے طرز عمل پر حیران بھی تھا۔ اگر یہی واقعہ کئی بار بچے کے ساتھ پیش آئے تو ظاہر ہے دہشت اس کے دل سے دور ہو جائے گی اور اسے اپنے طرز عمل کے بارے میں علم ہو جائے گا اور اپنی حرکات کے بارے میں پہلے سے اندازہ بھی ہو جائے گا حالانکہ یہ اطمینان بھی پہلے کی طرح غیر ارادی اور غیر اختیاری ہی ہوگا اور اگر کسی عمل کا نتیجہ معلوم ہو جائے اور فعل بھی جان بوجھ کر

تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو کہ ادارہ سے میرا نمبر لے کر مجھے حوصلہ افزائی کے پیغامات بھیجتے ہیں یا فون کالز کے ذریعے میری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ بہت کم لوگ ایسے ہیں جو کہ کسی بھی دوسرے شخص کی صلاحیت کو مانتے ہیں اور اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت رائیگاں جانے نہیں دیتا۔ ورد و وظائف کے ذریعے روحانی ترقی چاہتے ہیں تو پھر آپ کو کیسے ہونا پڑیگا۔ زیر مطالعہ مضمون کی گزشتہ میں کئی اقسام شائع ہو چکی ہیں لہذا نئی قسط کے ساتھ قارئین کی روحانی مغفولات میں اضافہ کرنے کی کوشش کرونگا میری پہلی کوشش یہی ہوتی ہے کہ آسان ترین الفاظ میں اپنی پوری بات سمجھا جاؤں اسی لئے عام فہم مثالوں سے قارئین تحفہ روحانیت کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ عید الفصحی سے ابھی فراغت ہوئی ذہن پر ایک بوجھ تھا کہ آپ دوستوں کی خدمت کیلئے جلد از جلد مضمون ارسال کر سکوں تاکہ وقت پر رسالہ تحفہ روحانیت تیار ہو کر بارکیٹ میں آجائے۔ میں جانتا ہوں کہ بہت سے شائقین روحانیت ہر ماہ بے چینی سے روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیت کا انتظار کرتے ہیں۔

قارئین کرام خواہش آرزو یا ارادہ دماغ کی ایسی کیفیات ہیں جن کے بارے میں ہر شخص جانتا ہے لہذا ان کی مزید وضاحت کرنے کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے۔ آدمی مختلف باتوں کو محسوس کرنے، حاصل کرنے یا عمل میں لانے کا خواہش مند رہتا ہے۔ اور یہ وہی باتیں ہوتی ہیں جو اس وقت محسوس یا حاصل نہیں ہوتیں یا جن پر ابھی تک عمل نہیں کیا گیا ہوتا۔ اب اگر خواہش کے ساتھ یہ خیال ہو کہ کامیابی ممکن نہیں تو پھر انسان صرف آرزو کر کے رہ جاتا ہے۔ لیکن اگر یقین ہو کہ نتیجہ اپنی دسترس کے اندر ہے تو پھر ہم ارادہ یا عزم کرتے ہیں کہ وہ احساس یا عمل وغیرہ حقیقی صورت اختیار کر لیں اور ایسا ہو بھی جاتا ہے۔ یا تو ارادہ کرنے کے بعد ہی کامیابی حاصل ہو جاتی ہے یا پھر چند ابتدائی کاروائیوں کے بعد کارنامی مقدور بن جاتی ہے۔ ارادہ کرنے کے فوراً بعد ہی جو تہدیلیاں ہوتی ہیں وہ ہماری جسمانی حرکات ہیں اور جو کچھ بھی احساسات، کارکردگی یا عمل ہم پیدا کرتا چاہتے ہیں وہ ہماری ابتدائی حرکات کی بدولت ہی پیدا ہوتے ہیں کیونکہ اسی مقصد سے وہ حرکات

مگر وہ بھی صحیح طور سے نہیں۔ کئی بار مریض کی آنکھوں میں پٹی باندھ کر کمرے میں ادھر ادھر گھمایا گیا اور پھر میز پر لٹا دیا گیا۔ اس کے ہاتھ پاؤں کو خوب ٹیڑھا میڑھا کیا گیا مگر مریض کو ان چیزوں کا ذرا بھی احساس نہیں ہوا لیکن جس وقت اچانک اس کی آنکھوں پر سے پٹی ہٹائی گئی اور اسے اپنے حالت کا پتا چلا تو اس کے چہرے پر کافی حیرت نمایاں ہوئی۔ ایک بار اس کا سر نیچے لٹکایا گیا تو اس نے صرف اتنا محسوس کیا کہ اس کا سر پھکرا رہا ہے لیکن وہ اس کے ساتھ کی گئی ان حرکات سے جو آوازیں پیدا ہوئیں اس سے اس نے صرف یہ اندازہ لگایا کہ اس کے ساتھ کچھ کیا جا رہا ہے۔ عضلاتی تھکن کا اسے قطعی احساس نہیں ہوتا تھا۔ ایک بار اس سے کہا گیا کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ اور اٹھائے رکھو اس نے قہقہے میں ایسا ہی کیا مگر وہ ایک منٹ کے بعد ہی اس کا بازو کچھنے لگا اور اس کا ہاتھ نیچے گر گیا مگر وہ بھی سمجھتا رہا کہ وہ اپنا بازو اٹھائے ہوئے ہے۔ اس کی انگلیوں کو پکڑ کر اگر ہلایا جاتا تھا تو وہ اس سے قطعی متاثر نہ ہوتا تھا۔ وہ بالکل ایک ہی حالت میں جکڑی ہوئی رہتی تھیں۔ لیکن کسی وقت وہ محسوس کرتا تھا کہ وہ اپنی انگلیوں کو ہلا جاتا رہا ہے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ ہم جب کوئی حرکت کرتے ہیں تو یا تو کسی سکونت پذیر خیال کی ضرورت ہوتی ہے یا کسی دور افتادہ خیال کی اور وہ حرکت اسی خیال کی کوئی خاص تحریک ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں یہ بھی اکثر محسوس کیا گیا ہے کہ عضلاتی کھچاؤ کے لیے اعصابی تحریک کا خیال بھی ضروری ہے۔ حرکت آفرین مرکز کا اخراج جب نس کے مرکز پر ہوتا ہے تو اس سے ایک ہیجان پیدا ہوتا ہے جو دوسرے تمام احساسات کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ یہ داخلی دباؤ کے ہم رکاب ہو جاتا ہے اور دوسرے خارجی بھاؤ اس کے ساتھ شریک ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ کوئی حرکت مکمل طور سے ذہن میں واضح نہیں ہوتی۔ تا وقتیکہ اس احساس کی توقع خیال میں جاگزیں نہ ہو جائے۔ حرکت کتنی زبردست ہوتی ہے اس کا اظہار خصوصیت کے ساتھ اعصابی تحریک کے احساس سے ہوتا ہے۔ یہ داخلی دباؤ کے ہم رکاب ہو جاتا ہے اور دوسرے خارجی بھاؤ اس کے ساتھ شریک ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ کوئی حرکت مکمل طور سے ذہن میں واضح نہیں ہوتی۔ حرکت کے لیے کس قدر کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس بات کا اندازہ کرنا آسان نہیں۔ کچھ لوگوں کو اس میں جلد کامیابی مل جاتی ہے اور کچھ کو دیر میں مگر مایوسی گناہ ہے۔ ہرگز یہ نہ سوچیں کہ آپ کی محنت ضائع ہوگئی۔ اللہ کبھی کسی کی محنت ضائع نہیں کرتا۔

ان شاء اللہ آئندہ ماہ قوت ارادی پر نئے تجربات اور نئی جستجو کے ساتھ حاضر ہوں گا۔ مجھے آپ کی رائے کا انتظار رہیگا۔

کیا جائے تب بھی پہلی بار اطمینان سے کام کرنا عام آدمی کے لیے مشکل ہے۔ عام آدمیوں کو نہ تو اپنی حرکات و سناات کی سکت کا اندازہ ہوتا ہے اور نہ احساسات کی وسعت کا۔ جس طرح سے احساسات کی وصولیابی کے لیے انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس کے بعد ہی آدمی کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب باتیں کیا ہیں۔ اپنے بارے میں حرکات کا اندازہ صرف تجربے ہی کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ جب کوئی خاص حرکت اچانک ایک بار کسی طرح ہو جاتی ہے، خواہ وہ اضطرابی ہو یا ارادی اور اس کا عملی تجربہ ہو جاتا ہے تب ہی اس حرکت کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور دوبارہ اس کا ارادہ کیا جاتا ہے۔ لیکن پہلی بار ایسا ارادہ کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے، لہذا عزم اور ارادے کے لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ مختلف حرکات کا ایک خیال پہلے سے موجود ہو جو اتفاقیہ کاروائیوں کی بناء پر حافطے میں باقی ہو۔ یہ خیالات ”سکونت پذیر“ بھی ہو سکتے ہیں اور ”دور افتادہ بھی“ ان دونوں اصطلاح کا مطلب یہ ہوا کہ ان کا تعلق متحرک اعضاء کی حرکات سے ہے۔

پہلی صورت میں وہ حرکت شعوری طور پر ہم خود انجام دیتے ہیں اور دوسری صورت میں کسی دوسرے ذریعے سے ہمارے جسم کے کسی حصے میں کوئی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ مثلاً سہلانا، دباننا یا کھینچنا وغیرہ یا کسی قسم کی آواز سنائی دینا یا کوئی چیز دکھائی دینا۔ سکونت پذیر خیالات ہی کی بدولت مجہول حرکات کا بھی شعور ہوتا ہے، یعنی وہ حرکات جو دوسرے اعضاء کے ذریعے محسوس ہوتی ہیں۔ فرض کیجئے آپ آنکھیں بند کر کے لیٹ جائیں اور کوئی دوسرا آدمی چپکے سے آپ کا بازو یا ٹانگ کسی خاص انداز سے رکھ دے تو آپ کو فوراً محسوس ہو جائے گا کہ آپ کا بازو یا ٹانگ کس رخ پر ہے اور آپ اپنی دوسری ٹانگ یا بازو کو اپنی مرضی سے اسی انداز سے خود موڑ لیں گے۔ اسی طرح اگر کسی سوتے ہوئے آدمی کو اندھیرے میں اچانک چکا دیا جائے تو اسے یہ احساس ہو جائے گا کہ وہ کس حالت میں پڑا ہوا ہے، کم از کم عام حالات میں تو یہی ہوتا ہے لیکن جس وقت مجہول حرکات کا شعور ختم ہو جاتا ہے یا کسی عضو کے احساسات ختم ہو جاتے ہیں تو پھر اس کے نتائج کچھ اس قسم کے ہوتے ہیں جیسے کہ حسب ذیل واقعہ میں بتائے گئے۔

ایک مفلوج لڑکے کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اس کے سارے احساسات ختم ہو چکے تھے صرف دائمی آنکھ اور بائیں کان میں حس باقی رہ گئی تھی۔ بعض قسم کی حرکات مریض کے جسم کے مختلف حصوں پر کی جاتی تھیں مگر مریض کو ان کا کوئی احساس نہیں ہوتا تھا۔ اس کے جوڑوں پر خاص طور سے کھنے پر جب بہت زور سے دباؤ ڈالا جاتا تو اسے کچھ کھچاؤ کا احساس ہوتا تھا

خوابوں کی دنیا

تحریر: سید عاقل شاہ کاظمی (کوئٹہ)

کے مترادف ہے۔ کپڑا میلنا ہو تو یہ بات دین اور دنیا دونوں کے حق میں ناپسندیدہ ہے جب کہ **سربال اور جسم کو میلنا دیکھنا** غم اور تکلیف کے مترادف ہے اور سفید اور شفاف کپڑا دیکھنے کی تعبیر اس کے حال کی اچھائی ہے کپڑے میں جوڑ جب کہ کپڑا میلنا کیلئے بھی ہوا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ شخص جلد ہی فقر و احتیاج کا شکار ہو جائے گا۔ **پگڑی کی تعبیر** متولی بننے سے دی جاتی ہے۔ سر کے گرد جس مقدار میں پگڑی لپٹی ہوگی وہ اسی درجہ کا متولی ہوگا۔ پگڑی ریشم یا ابریشم کی ہو تو اس طرح متولی بننا دین اور دنیا دونوں ہی کی خرابی کا باعث ہے اور ایسے متولی کو اس ضمن میں جو مال ملے گا حرام ہوگا روٹی یا ادن کی پگڑی ہو تو اس طرح متولی بننا دین اور دنیا دونوں کے حق میں بہتر ہے **عمامہ کے رنگ کی تعبیر** کپڑوں کے رنگ کی مانند ہے۔ عمامہ کا رنگ سے گہرا تعلق ہوتا ہے کہ کس رنگ کا عمامہ دیکھا۔

ٹوپسی کی تعبیر ریکس ہونا ہے چاہے مال ہو یا بھائی، بیٹا ہو یا بادشاہ جس نے بھی خواب میں اپنی ٹوپسی میں کوئی خوبصورتی دیکھی تو اس کے ریکس کا حال اسی کے مطابق ہوگا۔ ٹوپسی پٹھی ہو یا اس میں شگاف اور میل ہو تو ریکس کی بد حالی اور رنج و غم کا اشارہ ہوگا اچکن کی تعبیر خوشی کا حصول ہے۔ **استروالے جبہ کی تعبیر** مرد کی بیوی اور لحاف، پاجامہ بچہ و نانا اور جوتے کی تعبیر بھی یہی ہے ان میں سے کسی چیز کا جل جانا، چھن جانا یا غالب آ جانا اس بات کی علامت ہے کہ اس کی بیوی مر جائے گی یا بذرِ ریحہ طلاق جدا ہوگی کوئی چیز اس سے روک لی گئی یا چرائی گئی تو مطلب ہوگا بیوی کو طلاق دینے کا ناکام ارادہ جب کہ کبھی بستر کی تعبیر لونڈی اور پاجامہ کی بھی یہی ہوتی ہے جو بات ان میں ہوگی وہ لونڈی میں ظہور پزیر ہوگی۔ جوتا پھٹ جانا اور اس میں سے کچھ بھی نہ بچنا بیوی کے مرجانے کی دلیل ہے۔ جب کہ کبھی ایک جوتے کی تعبیر ساتھی یا بھائی ہوتا ہے یوں دیکھا کہ جوتا پھٹ رہا ہے یا ترخ گیا ہے اور وہ محض ایک جوتے سے چل رہا ہے تو ساتھی یا بہن یا بھائی سے جدائی ہوگی۔ **جراپ کی تعبیر** مال کی حفاظت ہے جراپ درست ہو اور ان میں خوشبو ہو تو مطلب یہ ہوگا کہ یہ شخص

تمام مومنین نے اسلامی سال میں داخل ہو چکے ہیں۔ ہمارے سال کی ابتداء بھی غم حسین سے ہے اور سال کا اختتام قربانی ابراہیم سے ہوتا ہے۔ مولا تمام مومنین کو غم حسین کے سوا کوئی دوسرا غم نہ دے ہمارے کوئٹہ میں پاکستان مخالف کچھ قوتیں سرگرم ہیں۔ نئے سال کی ابتداء پر دعا کرتا ہوں کہ مولائے کائنات ان تمام دشمنان وطن کو بے نقاب کرے اور ان کے ارادے خاک میں ملا دے جو میرے پاک وطن پر میلی نگاہ ڈالتے ہیں اور اسکے امن کو تباہ کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ جب دشمن ایک ہو چکے ہیں تو ہمیں باہمی فرقہ وارانہ اختلافات نظر انداز کر کے ایک ہو جانا چاہیے ہم صرف اب مسلمان ہیں، صرف اور صرف پاکستانی ہیں۔ جب ہم ایک ہو جائیں گے تو دشمن بے نقاب ہو جائیگا اللہ تعالیٰ ہمارے سرحدی نوجوانوں پر بھی رحمت فرمائے اور انکی حفاظت فرمائے۔ جیسا کہ ماہر روحانیات سے بات ہوئی تو انہوں نے بہت اچھے الفاظوں میں سمجھایا

”کہ اگر پاکستان ہے تو ہم ہیں اور ہم جب تک ایک ہیں تو دشمن ہر لحاظ سے کمزور ہے۔ اگر ہم بکھر گئے تو دشمن ہم پر حاوی ہیں۔ ہمیں فرقہ واریت ختم کر کے ایک ہو جانا چاہیے۔“

کپڑوں، لباس، بچھائی جانے والی اشیا اور دوسرے ملبوسات: کپڑوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر انکی اصلیت، جنس اور نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے اگر کپڑا ریشم، ابریشم یا دیباچہ کا ہے تو یہ غلبہ کی علامت ہے اور ایسے شخص کو حرام مال بھی ملے گا ادن کا لباس پہنا ہوا دیکھا تو یہ میروں مال اور اچھی دنیا کے حصول کے مترادف ہے۔ **اونٹ کے بال اور روئی کی تعبیر** اون کے مقابلہ میں کم درجہ کی ہے اور کتان کی روئی سے کم۔ جب کہ چادر کی تعبیر دین اور دنیا دونوں میں ترقی کے مترادف ہے۔ قمیص کی لباس کی پیش نظر اس شخص کا دین اور دنیا اچھے یا برے ہوں گے۔ **پیرانا کپڑا خواب میں دیکھنا** جب کہ شرکی کوئی دلیل بھی ہو تو یہ اس انسان کے جلد مرجانے

علامت ہے اچکن زرد ہوتو بے ضرر خواب ہے۔ ہرے کپڑے زندہ اور مردہ سب کے لیے اچھے ہیں کہ جنتیوں کا لباس ہے سرخ لباس اس کی شہرت کی دلیل ہے بشرطیکہ استعمال کرتا ہو سیاہ کپڑے کا عادی اس رنگ کا کپڑا دیکھے تو اس کی تعبیر بہتری، مضبوطی اور مال کا حصول نیز غلبہ و قدرت ہے **سیاہ انگور کے سوا** ہر سیاہ چیز جو خواب میں نظر آئے بہتر ہے۔ سیاہ انگور میں بہتری نہیں۔ بچھائی جانے والی چیزوں کی تعبیر یہ ہے کہ جس کے لیے کوئی چیز بچھائی گئی وہ چیز جتنی کشادہ، گداز، موٹی یا پتلی ہے اس کے اعتبار سے اس کی دنیا بہتر ہوگی اور اگر وہ چھوٹی اور تنگ ہے تو یہی حال دنیا کا ہوگا۔ اس کا موٹا پاؤ اور خوبی لمبی عمر کی نشانی ہے اس شخص کے لیے جو خواب دیکھے اور پتلا پن یا بوسیدگی کم عمری کی دلیل ہے۔ **موٹا کشادہ اور نیا فرش** لمبی عمر، کشادہ رزق اور مبارک زندگی کی دلیل ہے چھوٹا فرش لمبی عمر لیکن تنگ دستی کی علامت ہے۔ اتنا پتلا فرش جتنا عام طور پر نہیں ہوتا دنیا میں کشائش کی دلیل ہے بشرطیکہ وہ پتلا ہونے کے باوجود کشادہ ہو۔ البتہ اس کی عمر مختصر ہوگی، تنگ بوسیدہ اور نیلے رنگ کا فرش کسی طرح بہتر نہیں اس طرح لپٹے ہوئے بستر میں خیر کی کوئی بات نہیں۔ **رومال گداز تکیے اور گانوتکیے کی تعبیر** خادم، لڑکا اور لونڈیاں ملنے کے مترادف ہے ان میں نئی بات دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ وہ ان خادموں میں ظاہر ہوگی۔ پردوں کی تعبیر فکر، غم اور مشقت سے دی جاتی ہے ان میں کسی طرح کی خیر نہیں چاہے پردے نئے ہوں یا پرانے، کم ہوں یا زیادہ، وہ سب ہی رومی اور خراب ہیں (واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب)

حالت قمر

قمر در عقرب: 03:34:04 ستمبر 05:07 ستمبر

قمر در عقرب: 30:41:14 ستمبر 02:44 اکتوبر

ہبوط قمر: 03:54:07 ستمبر 09:34

ہبوط قمر: 30:56:17 ستمبر 19:33

قمر در ثور: 17:30:15 ستمبر 20:57 ستمبر

شرف قمر: 17:28:19 ستمبر 21:26

شادی بیاہ کی تاریخیں

5.6.10.11.17.18.19.21.24.26.27

زکوٰۃ دے گا اور اس کا مال آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کا مال حلال و پاک ہو جائے گا اور اس کا مال بہتر ہو جائے گا۔ جراب پھٹے ہوں یا ان کا کوئی حصہ ظاہر ہو گیا ہو تو مطلب ہے کہ خواب دیکھنے والا صدقہ یا زکوٰۃ کا مال روک لے گا اپنے مال سے زکوٰۃ و صدقہ نہیں نکالے گا (اللہ تعالیٰ بجائے) موزوں کی تعبیر آمدنی اور کمائی کا محفوظ ہونا ہے موزوں کی درستی مسلسل حلال مال ملنے کے مترادف ہے جب کہ کبھی ان کی تعبیر فکر و غم ہوتا ہے۔ کسی نے دیکھا کہ پھٹے ہوئے کپڑے پہن رکھے ہیں اور ان کو رہا ہے تو یہ بات اس کے حالات معاش و کمائی کے درست ہونے کی دلیل ہے فی نفسہ کپڑا کی تعبیر آدمی کا اپنا حال ہے جیسا کہ ذکر ہوا خواب دیکھنے والا نافرمان ہے تو توبہ سے اس کی معاشی انتہا اور اچھے کام سلجھ جائیں گے بیوی کا کپڑا برقعہ یا کسی اور کپڑا کا سینا یا جوڑ لگانا بیوی سے لڑائی کے مترادف ہے اور اس کی بیوی کو وہ بات پتہ چل جائیگی جو اس شخص کے رشتہ داروں کو معلوم ہے۔ عورت کے دوپٹہ ازار اور برقعہ کی تعبیر اس کا شوہر ہے جو بات ان میں ظاہر ہوگی وہی شوہر میں ظہور پذیر ہوگی اور جو نفرت، برائی خوبی یا سفیدی ان میں ہوگی اسی کے مناسب ان باتوں کا شوہر میں اثر ظاہر ہوگا۔ کاٹنے والا آلہ آدمی کے لئے سفر کی نشانی ہے، **ریشم بال یا اونٹ کی اون** جنہیں عام طور پر مرد بٹا کرتے ہیں کو خواب میں کوئی بات رہا ہو تو اس سے مراد سفر ہوگا اور اس سفر میں وہ شخص برکت، حلال مال اور بھلائی حاصل کرے گا۔ اور جو چیزیں مستورات کا تعلق ہیں وہ کاٹتا جیسے روئی اور اسی تو اس سے مراد بھی سفر ہے اور اس میں بھی مال کا حصول ہے لیکن یہ مال لوگوں کی نگاہ میں ناپسندیدہ ہوگا۔ عورت یہ دیکھے اور اس کا کوئی **عزیز غائب ہو** تو وہ آجائے گا عورت کو کاٹنے کی چرخی اس حال میں ملے کہ وہ حمل سے ہو تو اس کے گھر بچی پیدا ہوگی یا اس کی بہن پیدا ہوگی اور چرخہ میں ٹکلا بھی ہو تو وہ عورت اپنی لڑکی کی شادی کرے گی شوہر کا کپڑا عورت نے اپنے اوپر دیکھا تو یہ خواب بہت خوب ہے اور لڑائی کا کپڑا دیکھا (زرہ وغیرہ) تو اس کا تعلق اس کے شوہر یا محافظ سے ہوگا کسی مرد نے عورتوں کا کپڑا اپنے اوپر دیکھا تو اسے پہلے تو خوف اور پریشانی لاحق ہوگی پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے دور ہو جائے گی۔ خواب میں **رنگدار کپڑوں کی تعبیر** ان کے رنگوں کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔ مختلف رنگوں کی آمیزش والے کپڑے پہننا اس بات کی علامت ہے کہ اسے ناپسندیدہ بات سے پالا پڑے گا اور اسے خوف محسوس ہوگا لیکن لوگوں میں شہرت ہو جائے گی خواب میں **سفید کپڑوں کا دیکھنا** بہت اچھا ہے زرد کپڑے بیماری اور فکر کی

قسط نمبر 1

پانچ سو سے زور تک

مراسلہ:- کامران بخش (لاہور)

تحریر:- ناصر بن جابر

ہمیشہ سے بے عمل یہودیوں کی رہی ہے اور یہ مسئلہ میں نے جتنے مذاہب تبدیل کئے سب میں دیکھا کہ ہر مذہب میں حکومت بے عمل لوگوں کی ہی ہے، باعمل لوگ صرف جلنے کڑھنے کے لئے ہی رہ گئے ہیں، عوام میں ان کی پذیرائی نہیں اور حکومت چلانے کی ان میں صلاحیت نہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ حکومت چلانے کیلئے جس وسعت قلب و نظر کی ضرورت ہے وہ ان میں نہیں ہے، لہذا ان کے مقدر میں ہی لوگوں کو کونسا اور خود بھی جلنا کڑھنا ہے۔ میں کبھی کبھی سوچتا ہوں یوسف علیہ السلام نے تین تہا کس طرح کافروں سے بھرے ملک میں حکومت کر لی۔ کس طرح پورے ملک کو اپنے ذاتی محاسن اور نظم و ضبط، عدل و انصاف سے حکومت کر کے مسلمان کر دیا، کہاں وہ پیغمبر اور کہاں آج ان کے نام لیوا؟

یہودیت کے جوہر سے نکل کر میں نے عیسائیت کے سمندر میں چھلانگ لگا دی، اس سے کوئی خاص طوفان تو برپا نہیں ہوا کیونکہ یہودیت سے عیسائی ہونا یا عیسائی سے یہودی ہونا، ایک معمولی تبدیلی سمجھا جاتا ہے، جس طرح مسلمانوں میں فقہ کی تبدیلی ہوتی ہے، بندہ کسی بھی امام کو چن لے رہتا مسلمان ہی ہے، مگر میرے سوالوں کا جواب عیسائیت کے پاس بھی نہیں تھا، اور میں زیادہ دیر وہاں بھی تک نہ پایا۔

ایک سکھ دوست کی دوستی نے جو کہ میرا یونیورسٹی کا کلاس فیلو تھا مجھے سکھ بتالیا۔ میرے سوالات نے اسے بھی سکھ مذہب سے فارغ کر دیا اور میں گیا تو اکیلا تھا مگر سکھ ازم سے نکلنے والے دو تھے، اب دو آدمیوں کو مذہب کی تلاش تھی۔ میں نے اسلام کا مطالعہ شروع کیا، اگرچہ نسلی تعصب کی وجہ سے جو کہ مسلمانوں کے خلاف ہمارے خون میں شامل ہے، قرآن کو پڑھنا میرے لئے ایک قیامت سے گزرتا تھا لیکن میں جوں جوں قرآن کو پڑھتا گیا میرے اندر کی میل اور میرے سوالوں کی کاٹ کم ہوتی چلی گئی، قرآن تو بھرا ہی جوابوں سے ہے۔ وہ سوال بھی خود کرتا ہے، اس لئے دوسروں کو سوال سے منع کرتا ہے اور جواب بھی خود دیتا ہے انسانی ذہن آج جن سوالوں تک پہنچا ہے، قرآن نے صدیوں پہلے ان سوالوں کو اٹھا کر ان کا تسلی بخش جواب دے دیا ہے مگر میرا مسئلہ مسلمان ہونے کے بعد شروع ہوا!

محترم دوستو چند دن قبل فیس بک پر میری نظر سے ایک بہت اچھوتا واقعہ گزرا یہ ایک نو مسلم کا واقعہ تھا جو کہ یہودی سے عیسائی پھر سکھ اور پھر مسلمان ہوا۔ اس واقعہ نے مجھے بہت متاثر کیا تاہم جبران کی تحریر ہے میں نہیں جانتا کہ یہ فیض کون ہے؟ مگر اسکے ساتھ جو واقعات پیش آئے بہت اچھا طرز تحریر تھا۔ ہو یہو اس واقعہ کو آپکی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ دراصل یہ ہمارے دین کے اندر کی سچائی ہے کہ چند لوگ کس طرح فرقہ بندی کر کے اپنا فائدہ اور دین کا نقصان کر رہے ہیں۔ آج کے دور میں سچے اور کھرے لوگوں کی کمی ہے جو خلوص دل سے حقیقت مسلمان ہیں۔ آئندہ صفحات اور لائین تحفہ روحانیت کی ہوگی مگر الفاظ اس نو مسلم جوان کے۔

میں برطانیہ میں ایک ایسے گھرانے میں پیدا ہوا جو اسرائیل سے ہجرت کر کے وہاں پہنچا تھا، بہن بھائیوں میں میرا نمبر چوتھا اور آخری تھا، یوں کچھ لاڈ لا بھی تھا، یہودی مذہب میں بھی ہر مذہب کی طرح سوال کرنے کو بہت برا جانا جاتا ہے اور سوال کو مذہب یا خدا کے خلاف سازش سمجھا جاتا ہے، ادھر میں تھا کہ سوال نہ کروں تو کھانا ہضم نہیں ہوتا تھا، والدین میری اس عادت سے بہت تنگ تھے وہ حتی الامکان میرے سوالات کا جواب دینے کی کوشش کرتے اور آخر کار وہی امرت دہارا استعمال کرتے جو ساری دنیا کے والدین کرتے ہیں یعنی پٹائی، میرے بہن بھائیوں کو جب بھی، اور جو بھی ملتا ان کی سب سے پہلی ترجیح اسے کھانا ہوتی تھی جبکہ میں جب تک پوچھ نہ لوں کہ کس نے دیا ہے؟ کیوں دیا ہے؟ اور کتنا دیا ہے؟ کھانا نہیں تھا، والدہ اکثر جب مجھے کوئی چیز دیتیں تو سوال سے پہلے ہی کہتیں،، تیری خالہ نے دیا ہے، ان کی بیٹی کے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور سارے رشتے داروں کو دیا ہے اور اب میں نے بھی رکھ لیا ہے تو کھالے!

مذہب کے معاملے میں ان کو کوئی خاص علم نہیں تھا، وہ ہوں ہاں کر کے چپ ہو جاتے یا جو کہاں کی سنی ہوتی سنا دیتے، انہیں اس سے کوئی سروکار نہیں تھا کہ میں مطمئن ہوا یا نہیں ہوا، البتہ یہودیت میں اسلام کی طرح ذرا ذرا سی بات پر کان پکڑ کر نکال نہیں دیا جاتا کہ یہ کافر ہو گیا، بلکہ آپ یہودی ہیں اور عمل کریں یا نہ کریں آپکی یہودیت کو کوئی خطرہ نہیں، اسرائیل میں حکومت

کے پتھروں سے مزین تھیں پہنا کر میری بیعت لی گئی اور ایک ڈنڈا میرے ہاتھ میں پکڑا دیا گیا، اور اسلام میں داخل کر لیا گیا۔

صبح مجھے ناشتے کے بعد ریلوے اسٹیشن لے جایا جاتا جہاں آنے جانے والے مسافروں کو مجھے اسلام کی دعوت دی گئی تھی اور ساتھ بتانا تھا کہ میں کن کن کے ہاتھ پر مسلمان ہوا ہوں ایہ معمول کوئی دو ماہ رہا اس دوران میں نے جب بھی قرآن کی تلاوت اور مطالعہ کرنے کی کوشش کی میرا انگلش ترجمے والا قرآن بڑے پیار اور ادب کے ساتھ میرے ہاتھ سے لے کر واپس میرے سامان میں رکھ دیا گیا اور بتایا گیا کہ قرآن نے جو کام کرنا تھا وہ کر دیا ہے، اب آپ کو تربیت کی ضرورت ہے مطالعے کی نہیں!

دو ماہ بعد کی بات ہے جب میں ریلوے اسٹیشن پہنچا تو وہاں ایک تبلیغی جماعت ریل گاڑی میں سے اتر رہی تھی۔ میں نے جب ان کو اپروچ کرنے کی کوشش کی تو میرے گائیڈ نے میرا ہاتھ سختی سے پکڑ لیا اور کہا کہ ”ان کے قریب مت جاؤ۔ یہ بات جماعت کے ایک ساتھی نے بھی محسوس کر لی اور وہ اپنے ساتھیوں کو چھوڑ میری طرف لپکے“ سلام کے بعد انہوں نے مصافحہ کیا اور بہت شائستگی انگلش میں مجھ سے پوچھا کہ میں کہاں سے ہوں اور کیا میں مسلمان ہوں؟ بعد میں پتہ چلا کہ وہ ڈاکٹر تھے، میرے جواب کے بعد ڈاکٹر صاحب نے، مجھ سے پوچھا کہ آپ کا سامان کدھر ہے؟ میں نے بتایا کہ اس بھائی کو پتہ ہے کسی درگاہ پر ہے“ اب باقی جماعت بھی اپنا سامان لئے ہمارے ارد گرد کھڑی ہو گئی!

میرے گائیڈ کے ہاتھ پاؤں پھولے ہوئے تھے، وہ بار بار واپس چلنے کے لئے اصرار کر رہے تھے۔ مگر اب واپسی پر ڈاکٹر صاحب بھی ہمارے ساتھ تھے جو میرا سامان لے کر مجھے ساتھ لے جانے آئے تھے کیونکہ میں نے ان کے ساتھ جانے پر رضامندی کا اظہار کر دیا تھا! وہاں سے سامان کس مشکل سے چھوٹا یہ الگ داستان ہے، مگر وہی مکالے کے دوران مجھے پتہ چلا کہ ایک دوسرے کی نظر میں یہ دونوں مسلمان نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے نزدیک میں اب تک مشرکوں کے چنگل میں تھا اور سجادہ نشین مجھے بتا رہے تھے کہ تو اب مرتد ہو گیا ہے اور اسلام سے خارج ہو کر جارہا تھا، مگر مجھے سمجھ یہ نہیں لگی تھی کہ جب میں اسلام میں اپنی مرضی سے داخل ہوا ہوں تو میری اپنی مرضی اور نیت کے بغیر کوئی مجھے اسلام سے نکال کیسے سکتا ہے؟ جو مرضی سے آیا ہے مرضی سے جائیگا، اعلان کے ساتھ داخل ہوا ہے اعلان کے ساتھ خارج ہوگا، خیر سوالات کی چکی جو قرآن پاک پڑھ کر بند ہوئی تھی، مسلمانوں میں آکر بہت تیزی سے چل پڑی تھی۔ (باقی آئندہ ماہ)

میں مسلمان تو برطانیہ میں ہی ہو گیا تھا اور میں یہ چاہتا تھا کہ کسی مسلمان ملک میں جا کر اسلام کو عملی طور پر دیکھوں۔ میرے والد صاحب جو دس سال پہلے 1977ء کے زمانے میں پاکستان میں برطانوی سفارت خانے میں اتاشی کے طور پر کام کر چکے تھے انہوں نے جب سنا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں اور سعودی عرب جانے کا سوچ رہا ہوں تو انہوں نے مجھے بلا کر کہا کہ اگر تم مسلم ملک میں جانا چاہتے ہو تو پھر پہلے پاکستان جاؤ۔ یہ وہ واحد ملک ہے جو اسلام کی بنیاد پر بنا ہے اور تمہیں اسلام کو سمجھنے میں جتنی مدد اس ملک سے ملے گی کہیں اور ممکن نہیں ہے، اب اللہ جانتا ہے اس مشورے کے پیچھے کیا عوامل کارفرما تھے، مگر میں ان کے مشورے پر پاکستان کی طرف چل نکلا! کراچی پہنچ کر میں نے ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں قیام کیا! ایک سروس بوائے سے میں نے اپنا مقصد بیان کیا کہ میں اس نیت سے پاکستان آیا ہوں اور کوئی اچھا سا ادارہ جو مجھے اسلام کو سمجھنے میں مدد دے اس کی تلاش میں ہوں اگر تم مجھے گائیڈ کر سکتے ہو تو تمہاری مہربانی ہوگی اور اگر ایک دو چھٹیاں لے لو گے تو میں ان کے پیسے بھی تمہیں دے دوں گا، سروس بوائے نے میرا انٹرویو شروع کیا اور پوچھا کہ میں کون سا مسلمان ہوا ہوں تاکہ متعلقہ اسلام کے کسی ادارے کو وٹ کیا جائے۔ میں جس کی ساری زندگی سوال کرتے گزری تھی، اس سوال پر ہی چکرا کر رہ گیا کہ میں کون سا مسلمان ہوا ہوں، میں نے اسے بتایا کہ میں نے قرآن پڑھا ہے اور اس کے مطابق اللہ کو ایک مانا ہے۔ ”محمد ﷺ کو اللہ کا رسول مانا ہے اور مرنے کے بعد اٹھنے اور حساب کتاب پر ایمان لایا ہوں، اللہ نے جبرائیل کے ذریعے قرآن نازل کیا ہے جو اللہ کا کلام ہے، اب تم بتاؤ کہ یہ کونسا اسلام ہے؟ وہ بولا اس سے کام نہیں چلے گا“ اتنا سارا اسلام پاکستان میں نہیں چلتا، اس کے ساتھ کچھ اور ضروریات بھی ہیں جن کیلئے آپ کو ہمارے ایک عالم ہیں ان سے ملنا ہو گا! اگلے دن وہ مجھے کراچی کی ایک جامعہ میں لے گیا، جہاں ایک بہت موٹے تازے بزرگ بیٹھے تھے جو سبز کپڑی پہنے بیٹھے تھے، انہوں نے مجھ سے تفصیل پوچھی اور میرے علم میں یہ اضافہ کیا کہ چونکہ ہند میں اسلام کچھ بزرگوں کے ذریعے آیا ہے ان بزرگوں کے بارے میں میرا عقیدہ اگر خراب ہوا تو میں مسلمان نہیں ہوسکتا، لہذا انہوں نے مجھے ایک بندے کے سپرد کیا جو مجھے کسی درگاہ پر لے گیا جہاں میرے نفس کا تزکیہ کرنا مقصود تھا! وہ غالباً متکبر ویر کی درگاہ تھی اور جامعہ امجدیہ کے مہتمم نے مجھے وہاں کے سجادہ نشین کے نام رقعہ دیا تھا جو میں نے ان کے سپرد کر دیا، مجھے غسل دلوا دیا گیا، سبز کپڑے پہنائے گئے اور میری اگلیوں میں چار انگوٹھیاں جو مختلف رنگوں

تحریر

سید طارق زیدی

(کراچی)

دفع امراض نسوان اور استقرار حمل

شریف تین تین بار پڑھیں۔ بفضل الہی حمل قرار پائے گا۔ اس دوران شوہر سے ہم بستر ہو۔ ذیل وعیفہ کریں۔

حفاظت حمل کا مجرب ورد

اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو یا ضائع ہونے کا ڈر ہو تو ان کلمات کا نقش باندھیں۔ بفضل الہی حمل ضائع نہ ہوگا۔
درج بالا استقرار حمل اور حفاظت حمل کیلئے ذیل کا وعیفہ ورد کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

صاحب اولاد ہو جائیں

اگر کسی عورت کو جن، پری، دیو کے سایہ کسی سفلی جادو وغیرہ کے اثر کی وجہ سے حمل قرار نہ پاتا ہو تو عورت کے قد کے برابر سات کالے دھاگے لے کر اس پر بانوے (92) گرہ دیں۔

ہر ایک گرہ پر اس کلام کو ایک بار پڑھ کر دم کریں۔ وہ گنڈا عورت غسل حیض سے فارغ ہو کر اپنی کر کے ساتھ باندھے۔ بفضل اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا۔ یہ گنڈا آسیب زدہ، سحر زدہ، درد اور ام الصبیان کے مریض بچے کے گلے میں ڈالا جاسکتا ہے۔ بفضل الہی انہیں بھی شفاء ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا مُصَوِّرُ یا اللّٰهُ کرنا ایہہ کام۔ ستر اسرار بھتر بیان۔ دھڑ سر حُسنار کھے رحمان۔
خضر کھے شاہ سے ثابت رکھ ایمان۔ درد سایہ جن پری سے جانسے مان۔ جادو اٹھرا پر چھاواں ہوئے

قارئین کرام! ہر شخص کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا ہے۔ ان پریشانوں سے نجات کا واحد ذریعہ احکام شرعیہ پر چلنا اور اللہ اس کے رسول کی اتباع کر کے مشکلات سے نجات پائے جاسکتے ہیں۔ ہم پر مصیبت اور امتحان اپنی خطاؤں کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ خطاؤں سے معافی کا واحد ذریعہ استغفار ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ سورہ المزمل (۲۰)
ترجمہ: اور اللہ نے بخش دیا بے شک وہ غفور الرحیم ہے۔

درد تمسّیلا

اس درد کو سات مرتبہ پڑھ کر اگر مریضہ کی دائیں چھاتی پر درد ہو تو اپنی بائیں چھاتی پر دم کریں۔ اگر مریضہ کی بائیں چھاتی پر درد ہو تو اپنی دائیں چھاتی پر دم کریں۔ عورت حاضر ہو یا دور ہو۔ اس سے کوئی فرق نہیں۔

ورد یہ ہے۔ یا اللہ یا متعالیٰ یا رحمان یا متعالیٰ یا رحیم یا متعالیٰ۔

عورتوں کے زیر ناف درد کا خاتمہ

عورتوں کے زیر ناف درد کیلئے اس آیت شریف کو چھٹی کی پلیٹ پر زعفرانی روشنائی سے لکھ کر پانی سے دھو کر صبح نہار منہ پلائیں۔ بفضل الہی چند دنوں میں مکمل شفاء ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَا هُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا۔

استقرار حمل کیلئے

اگر کسی عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ تو اُسے چاہئے کہ حیض کے غسل سے فارغ ہو کر سات روز تک یہ عمل کرے یہ ورد ہر روز با وضو نماز عشاء کے بعد کرے اور روزانہ ان کلمات کو ایک سو گیارہ بار پڑھے۔ اول آخر ورد

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی، سیارہ زہرہ
حروف۔ ب۔ و۔ پتھر، الماس۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پتیل، تانبہ
لکی عدد 6۔ اسم اعظم، یا وھاب 101 بار
سعد تاربخیں 28, 19, 14, 9, 3
خس تاربخیں 31, 17
لکی نمبرز 87, 43, 51, 92

برج حمل 21 مارچ تا 20 اپریل، سیارہ مریخ
حروف۔ ا، ب، گ، ی، پتھر، مرجان۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ۔ موافق دھات، لوہا، تانبہ
لکی عدد 9۔ اسم اعظم، یا حی 140 بار
سعد تاربخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
خس تاربخیں 25, 12, 4
لکی نمبرز 77, 09, 63, 71

(یکم تا 8) ان ایام میں عطارد قمران مریخ قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات 01 تا 06 ستمبر ظاہر ہونگے۔ کوشش کریں کہ عزیز واقارب سے کسی قیمت اختلاف پیدا نہ ہوں۔ اپنے غصہ کو قابو میں رکھیں اور کسی سے سخت بات کہنے سے گریز کریں۔ بڑے بھائی یا قریبی دوست سے جھگڑے کا امکان ہے لہذا بزرگوں کا تعاون آپ کیلئے فائدہ مند اور مفید ہوگا۔ ان کے پاس وقت گزارنا خدمت کرنا مبارک ہوگا۔
(9 تا 16) کھیل تفریح جیسے پروگراموں میں حصہ لینے سے جسم کی نشو و نما میں اضافہ ہوگا بعض غلط فہمیاں آپکے اور آپ کے معاون افراد کے درمیان کشیدگی پیدا کرنے کا باعث بنیں گی شکار کے شوقین کی تکمیل ہو سکے گی شریک عناصر کی ریشہ دوانیوں سے بچیں جو آپ کو پریشان کرنے میں مصروف عمل رہیں گے لہذا احتیاط رویہ اختیار کریں اندرون ملک حصول رزق کیلئے بعض افراد کو سفر کرنے کا موقع مل سکے گا۔
(17 تا 25) یہ ہفتہ آپ کیلئے خوش بختی لے کر آئے گا کیونکہ یہ آپ کے ستارے کے حساب سے بہترین ہفتہ ہے ان ایام میں ذاتی خواہشات کی تکمیل کیلئے کوشاں رہیں گے۔ تعلیمی سفر کا امکان ہے۔ قانونی امور توجہ طلب ہونگے۔ اہم معاہدے پر دستخط کر سکیں گے۔ مگر احتیاط کے طور پر دستخط کرنے سے قبل مکمل تسلی کر لیں کیونکہ آپ پریشانی کے سبب بیمار بھی ہو سکتے ہیں اگر سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا گیا تو اس میں کسی قسم کی کوئی پریشانی نہ ہوگی بلکہ آپکے اس فیصلہ سے آپکو کاروباری فائدہ حاصل ہونے کی قوی امید ہے۔

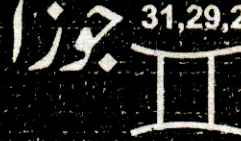
(26 تا 30) اس ہفتہ زہرہ مشتری تبدیلی کی وجہ سے پہلے نصف حصے میں مالی معاملات بہتر بنانے کی طرف بھرپور توجہ دیں گے اور نیا کام شروع کرنے یا آمدنی میں اضافہ کرنے والی سرگرمیوں میں ملوث ہونے اور اپنی کسی تخلیقی صلاحیت کو بہتر طور پر استعمال کرنے کیلئے اگر آپ کو فون لطیفہ، آرٹ اور تعلیم میں دلچسپی ہے یا اپنے اندر کچھ نئی صلاحیتیں پیدا کرنا چاہتے ہیں تو سیارہ بھی آپکی مدد کریں گے آپ اپنا خیال کسی اچھے دوست کو سنا کر اس پر عمل درآمد شروع کریں۔

(یکم تا 8) دو سیاروں کی محسوس نظر قائم ہو رہی ہے زہرہ مشتری تریخ۔ زہرہ آپ کے برج کا حاکم ہے لہذا بہت زیادہ احتیاط کرنی ہوگی کیونکہ جب کوئی سیارہ محسوس حالت سے گزر رہا ہوتا ہے تو وہ اس برج کے حامل افراد کو بھی نقصان دیتا ہے۔ شریک حیات سے تعلق بہتر بنانے کی کوشش کریں کسی سے بلاوجہ بحث نہ کریں اور اگر ایسا ماحول بن جائے تو کوشش کریں کہ اُس مقام سے دور نکل جائیں۔ اپنے برج کے مطابق ان ایام میں اپنا صدقہ لازمی دینے کا اہتمام کریں۔ صدقہ سے متعلق تفصیلاً دیگر اہم معلومات منزل روحانی جنوری 2019ء کے صفحہ نمبر 69 کا مطالعہ کریں۔ بزرگوں سے اپنے حق میں خصوصی دعا کروائیں۔

(9 تا 16) ان ایام میں عطارد قمران زہرہ قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات اس ہفتہ میں ظاہر ہونگے اس نظر کے تحت محبوب یا شریک حیات سے وابستہ واقعات ان دنوں پوری ہوگی۔ انعامی اسکیموں میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے اس ماہ آپ کا لکی عدد 53 ہے۔
(17 تا 25) ان ایام میں بہت محسوس اہم نظر زہرہ تریخ زحل قائم ہو رہی ہے۔ اس محسوس نظر کے تحت والدین سے کسی بہت پر اختلاف ہو سکتا ہے یا پہلے سے میاں بیوی میں اختلاف اگر مناسب حل تک نہ پہنچے تو علیحدگی کا بھی خطرہ ہے۔ خواتین کو نسوانی امراض کا خطرہ ہے۔

(26 تا 30) گھریلو جائیداد کے معاملات توجہ طلب ہونگے۔ بیرونی افراد کو ملازمت کے مواقع بھی میسر آئیں گے بعض حضرات حسب منشاء جگہ پر ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب بھی ہو جائیں گے۔ موسم کے اثرات سے محفوظ رہنے کیلئے اپنے پروگرام پر عمل کریں۔

برج جوزا 21 مئی تا 20 جون، سیارہ عطارد
حروف۔ ک، ق، پتھر، زمرہ۔ مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، زرد، سرخی، مائل۔ موافق دھات، پتیل، تانبہ
کلی عدد 5۔ اسم اعظم، یار زاق 308 بار
سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 93
نحس تارخیں 23, 20, 16
کلی نمبرز 11, 43, 51, 24



برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی، سیارہ قمر
حروف۔ ج، ہ، ہ، پتھر، موتی۔ مبارک دن، سوموار
مبارک رنگ، سفید، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، تین
کلی عدد 2۔ اسم اعظم، یا جبار 21 بار
سعد تارخیں 30, 27, 17, 5, 1
نحس تارخیں 28, 19, 14, 6
کلی نمبرز 58, 19, 31, 35



(یکم 8 تا) چلے درجے کے ملازمین سے محتاط رہیں۔ مہمانوں کی آمد و رفت جاری رہیگی۔ 5 اور 6 کو کوئی اچانک خوشخبری سن سکیں گے اس ہفتہ ملازمت، کاروبار اور صحت کے بارے میں اہم اور فائدہ مند اقدامات کر سکیں گے۔ اس ہفتہ کے وسط میں آپ کو اپنی صحت جسمانی کے بارے میں اہم فائدہ اقدامات کر سکیں گے۔ یاد رکھیں آپ کی ذرا سی کوتاہی یا لاپرواہی مرض میں اضافہ کر سکتی ہے۔

(9 تا 16) یہ ہفتہ آپ کیلئے شمس ثابت ہو سکتا ہے لیکن شروع کی تاریخیں خوشخبری لاسکتی ہیں۔ عزیز و اقارب کی جانب سے ایک اچھا پیغام مل سکتا ہے سیارگان کی نشست کے باعث چند سرطانی افراد کیر شہ از دواج میں منسلک ہونے کا امکان ہے لیکن آپ کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں احتیاط برتنا ہوگی ایک قریبی عزیز کی جدائی کا خطرہ ہے۔ ایسے حالات بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو کہ آپ کیلئے پریشانی کا باعث بنیں۔

(17 تا 25) اولاد کی جانب سے کسی نقصان کا خطرہ ہے دوران سفر احتیاط برتیں ورنہ کوئی بڑا نقصان ہو سکتا ہے ایک شخص آپ کے فائدہ کی بات کر رہا ہے۔ آپ کو اس سے مراسم قائم کر لینے چاہئے ایسا نہ کرنے میں نقصان آپ کا ہی ہے کیونکہ دشمن بھی آپ کو ملامت دینے کیلئے تیار ہیں۔ اس ہفتہ احتیاط کرنا ہوگی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ بگڑے ہوئے حالات بہتری کی طرف آجائیں گے۔ جس مخالف میں سے ایسا ہمدرد اور مخلص دوست ملے گا کہ جو آپ کی توقعات پر پورا اترے گا۔

(26 تا 30) اگر دوستی دوستی ہی رہے زیادہ بہتر ہے مگر یاد رکھیں آپ اس دوستی کا ناجائز فائدہ ہرگز نہ اٹھائیں ورنہ سانپ پھنکارنے کے علاوہ آپ کو ڈس بھی سکتا ہے۔ معمولی دشمن کو بھی معمولی نہ سمجھیں۔ ایسے حضرات جن کا پیشہ تجارت ہے اس ہفتہ کافی فائدہ ہونے کا امکان ہے۔ شریک حیات سے اختلاف ہو سکتا ہے۔

(یکم 8 تا) آپ کے برج کا حاکم سیارہ عطارد نحس مرتبہ قرانی حالت سے گزر رہا ہے اس نظر کے تحت قریبی رشتہ داروں سے بہت محتاط رویہ اختیار کرنا پڑیگا کسی بھی لڑائی جھگڑا کا خدشہ ہے وہ والدین جن کی اولاد جوان ہے ان کو اپنی اولاد پر خصوصی توجہ اور دھیان دینا ہوگا۔ آپ کی لا پر وائی نقصان دے سکتی ہے کسی بھی بات کو سختی سے سمجھانے کی بجائے نرم رویہ رکھیں ورنہ حالات بہت تیزی سے خراب ہو گئے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ 102 ہم نظرات قائم کر رہا ہے اس کے مطابق ہفتہ کے ابتدائی ایام نحس، آخری ایام سعد ہو سکتے ہیں آپ میں موجودہ مسائل سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے اس ہفتہ کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کی کوشش کریں اور اپنی کوششوں کے بہتر نتائج کا انتظار کریں۔ اپنی کوششوں کا ثمر حاصل کرنے کیلئے بہترین وقت ہے۔ لیکن حد سے زیادہ مطالبہ ٹھیک نہیں ہوگا۔

(17 تا 25) ان ایام میں آپ لاپرواہی یا جلد بازی سے بنا ہوا کام بگاڑ لیں گے۔ عطارد اصل تریج نحس ہے اچانک بڑی تبدیلی رونما ہو سکتی ہے۔ غیر موافق نظرات کے تحت مشترکہ مالیات، انشورنس، ٹیکس اور ترکہ وغیرہ کی وجہ سے اختلافات یا مقدمہ بازی لاسکتا ہے۔ ان ایام میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں میں کمی ہوگی۔ بیرون ملک سفر اور کاروبار کے مواقع میں رکاوٹ آ سکتی ہے۔ اس ہفتہ اپنے برج کا صدقہ ضرور دیں۔

(26 تا 30) خوشخبری بھی مل سکتی ہے اظہار محبت کیلئے یہ وقت بہتر ہے یورنس کے مثبت اثرات سے تعاون کریں تو یہ سیارہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیگا۔ چند نئے رستے نظر آئیگے کاروبار کو فروغ دے سکتے ہیں۔ ایک رکاوٹ ہوا مسئلہ بھی حل ہو سکتا ہے۔ دشمنی اور جسمانی توجہ عملی معاملات کی جانب مائل رہیگی۔ اطمینان بخش حل نکالنے کیلئے بہتر ہے کہ خود کو تازہ رکھیں کچھ ستارے آپ کے حق میں ہیں۔

برج سنبلہ 24 اگست تا 23 ستمبر، سیارہ عطارد
خروف - غ، پ - پتھر، زمرد، فیروزہ - مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، پیلا - موافق دھات، تین
کئی عدد 5 - اسم اعظم، یا عزیز 41 بار
سعد تاریخیں 31, 29, 27, 19, 14, 9, 3
خس تاریخ 23, 20, 16
کئی نمبرز 96, 75, 82, 46

سنبلہ
♊

برج اسد 24 جولائی تا 22 اگست، سیارہ شمس
خروف - م - پتھر، ہیرا، لہسینا - مبارک دن، اتوار
مبارک رنگ، زرد - موافق دھات، سونا
کئی عدد 1 - اسم اعظم، یا محسن 115 بار - یا مستکبر 108 بار
سعد تاریخیں 30, 17, 1
خس تاریخ 28, 14, 6
کئی نمبرز 21, 57, 49, 61

اسد
♋

(یکم 8 تا) اس ہفتہ کے آغاز میں ہی غیر موافق نظر عطارد قرآن مرخ
کے تحت انشورنس، ٹیکس اور ترکہ وغیرہ کی وجہ سے اختلافات یا مقدمہ
بازی لاسکتا ہے۔ مذکورہ ایام خمس ہیں اس دوران تحریری معاہدے ثبت
انجام کو نہ پہنچ سکیں گے۔ ان ایام میں سوچنے کی صلاحیتوں میں کمی
واقع ہو سکتی ہے۔ اس ہفتہ آپ کے حاکم سیارہ کو شرف بھی ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ میں دوستی یا محبت وہاں ہی قائم رہے گی۔ جہاں
قریباً ہم عمری ہو گی عمروں کا زیادہ تفاوت اس عہد کو بھانہ سکے
گی۔ اگر آپ اپنی کوشش پھر بھروسہ کریں تو موجودہ مسائل آپ کے
حق میں مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ جب تک مکمل چھان بین نہ کر لیں۔ اس
وقت تک کسی کومت بتائیں۔ ان ایام میں محبوب سے ملاقات اور
جادو خیال کیا جاسکتا ہے کیونکہ عطارد زہرہ قرآن نظر قائم ہو رہی ہے۔
یہ قرآن بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اظہار محبت کیلئے یہ خاص وقت ہے۔
عزیز و اقارب کو اپنے ہاتھ میں لینے کیلئے اس سے بہتر وقت نہ ملے گا۔

(17 تا 25) اس ہفتہ عطارد ترجیح رحل کی خمس نظر قائم ہو رہی ہے۔
خمس نظر کے تحت والدین اور قریبی عزیزوں سے تعلقات کو بہتر
بنائیں ذرا سی تلخی بات کا پھٹکڑ بنا سکتی ہے۔ بجائے اس کے کسی معاملہ کو
نہ چھیچیں۔ فوری طور پر رحل نکال کر بات رفع دفع کر دیں کیونکہ یہ خمس نظر
دلوں میں بڑے اختلافات ڈال سکتی ہے۔ ملازمین پر کڑی نظر رکھیں
نقصان کا اندیشہ ہے کسی دوست سے بیوفائی کی امید ہے۔

(26 تا 30) اس ہفتہ ملازم پیشہ افراد احتیاط برتیں بلا وجہ افسران
بالا سے تکرار ہو سکتی ہے۔ آپ بہتر حکمت عملی سے موجودہ خراب حالات
کو بدل سکتے ہیں بزرگ خاتون یا والدہ سے فائدہ مل سکتا ہے آپ کیلئے
امتحان کا وقت ہے نہایت احتیاط سے یہ وقت گزارنا ہوگا اس احتیاط میں
گھریلو کاروباری جسمانی اور روحانی ہر طرح کا خیال رکھنا ہوگا۔

(یکم 8 تا) اس ہفتہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ خمس قرآن سے گزر رہا ہے
انتہائی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ کسی بھی چوری یا نقصان کا اندیشہ
ہے شارٹ سرکٹ یا کسی اور وجہ سے آگ بھی لگ سکتی ہے جس سے
بہت سامانی نقصان ہو سکتا ہے۔ دشمنوں کی جانب سے لڑائی جھگڑا بھی ہو
سکتا ہے ایسے افراد جو کہ کسی ادارہ میں ملازمت کرتے ہوں افسران بالا
سے بحث و تکرار سے گریز کریں۔ نیلا رنگ استعمال نہ کریں۔

(9 تا 16) ان ایام میں بہت شخص اہم نظر خمس ترجیح مشتری قائم ہو رہی
ہے جس کے اثرات اس مکمل ہفتہ رہیں گے اس نظر کے تحت انعامی
ایکسپوں میں حصہ لینا فائدہ مند ثابت نہ ہوگا۔ زمین و جائیداد سے متعلقہ
مسائل حسب منشاء حل نہ ہونگے اس سلسلہ میں قانونی چارہ جوئی آپ
کیلئے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ گھریلو پریشانیوں نقصان دہ ثابت ہو
گا۔ مگر خانگی امور میں شریک حیات کا تعاون بھی حاصل رہے گا۔

(17 تا 25) اس ہفتہ کیا جانے والا کاروباری لحاظ سے مفید ثابت نہ
ہوگا لہذا نہ ہی کریں تو بہتر رہے گا۔ پڑوسیوں سے تعلقات احتیاط کے
طالب ہیں۔ حالات عشق و محبت میں سازگاری کی توقع نہ رکھیں تجدید
مراسم کی کوششیں کامیاب ثابت نہ ہو سکیں گی۔ دوسروں کی مداخلت
بھی حالت کی خرابی کا باعث ہو گی قانونی مسائل میں الجھنے سے گریز
کریں۔ ان ایام میں کہیں سے مالی امداد ملنے کا غالب امکان ہے۔

(26 تا 30) اس ہفتہ دوسروں سے وابستہ امیدیں پوری
نہ ہو سکیں گی۔ آپ کی اپنی صحت جسمانی چند روز خراب رہیگی مگر اندرون
خانہ ہر طرح کی خیر و عافیت رہے گی۔ کام کی زیادتی کی وجہ سے مشکلات
کا سامنا کرنا پڑیگا ملازمت پیشہ افراد اپنے کام کی تکمیل کریں گے۔ آپ
کے اور دوستوں کے درمیان تعلقات خراب ہونے کا خدشہ ہے کوئی فائدہ
مند معاہدہ طے کر سکیں گے۔ شریک کار تعاون بھی حاصل رہے گا۔

برج میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر، سیارہ زہرہ
حروف۔ ر، ط، پتھر، ادبیل، سفید، کھراج۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، ہلکا نیلا۔ موافق، دھات، تانبہ، پیتل
لکڑی عدد 6 یا عظیم 100 بار
سعد تارخیں 28, 19, 14, 9, 3
خس تارخ 31, 17
لکڑی نمبرز 12, 72, 23, 11

میزان



برج عقرب 24 اکتوبر تا 22 نومبر، سیارہ مریخ
حروف۔ ن، ی، پتھر، عقیق زبرجد۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ، لوہا، تانبہ۔ موافق، دھات، تین
لکڑی عدد 9۔ اسم اعظم، یا فاتح 70 بار
سعد تارخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
خس تارخ 25, 12, 4
لکڑی نمبرز 97, 87, 64, 28

عقرب



(یکم تا 8) اس ہفتہ عطار و قرآن مریخ کی نظر اشارہ دے رہی ہے کہ کسی عزیز کی جانب سے یا کسی قریبی دوست سے دکھل سکتا ہے آپ کے ساتھ دھوکہ کیا جا رہا ہے نہایت احتیاط کرنی ہوگی اس ہفتہ آپ کے سیارے اچھی حالت میں نہیں ہے۔ احتیاط سے کام لیں۔ شریک حیات سے کسی بات پر اختلافات ہو سکتا ہے اگر فوری طور پر معاملہ کو نہ سنبھالا تو نقصان آپ کا ہے۔ غلطیوں سے سبق سیکھیں۔

(9 تا 16) کوئی قانونی معاہدہ طے کر سکیں گے۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی طے پانے کا امکان ہے۔ رومانس کے مواقع حاصل ہو گئے دوران سفر بچوں کے معاملے میں احتیاط کریں کوئی اہم تقریب منعقد کر سکیں گے خاص طور پر شادی کی تقریب میں شرکت کر سکیں گے۔ ازدواجی، کاروباری اور گھریلو مسائل حل کر سکیں گے۔ اس ہفتہ آپ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہو سکیں گے مصروفیات میں اضافہ ہوگا۔ (17 تا 25) جسمانی صحت اس ہفتہ بہتر نہ رہے گی۔ کام کی زیادتی اور تھکن طبیعت میں بھاری پن پیدا کر سکتی ہے۔ ایک قریبی شخص آپ کو بے وقوف سمجھ کر نقصان دینا چاہتا ہے۔ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے گرد و پیش کا جائزہ لیں۔ ملازمت میں کوئی گڑبڑ ہو سکتی ہے۔ افسران بالا تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کریں آپ کے برج کا حاکم سیارہ گردش میں ہے نئی پریشانیوں کا سامنا ہو سکتا ہے۔ گوشت کا صدقہ دیں۔

(26 تا 30) عزیز و اقارب کی جانب سے رقم کا تنازعہ ہو سکتا ہے ان دنوں نزلہ کھانسی یا سانس کے امراض پیدا ہونے کا خطرہ ہے صاحب اولاد حضرات کو اولاد کی طرف سے شکایت موصول ہو سکتی ہے۔ اسم اعظم و رد کریں شریک حیات کی جانب سے روحانی سکون حاصل ہوگا۔ ان ایام میں کاروباری سفر نہ کریں رقم کے لین دین کے وقت محتاط رہیں جتنا ہو سکے کسی پر بھروسہ نہ کریں۔

(یکم تا 8) اس ہفتہ گھر سے نکلے ہوئے یا رات کو کاروباری مقام یعنی دوکان یا دفتر کو تالا لگانے کے بعد اچھی طرح چیک کر لیں ذرا سیستی نقصان دے سکتی ہے ملازمین پر بھروسہ نہ کریں خاص طور سے وہ خواتین جو کہ گھریلو ملازمہ رکھتی ہیں اس پر خاص نظر رکھیں قیمتی اشیاء کی چوری کا اندیشہ ہے۔ علاوہ ازیں الیکٹرونکس اور الیکٹرونکس اشیاء غفلت کے باعث خراب ہو سکتی ہیں۔ اپنی قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں۔

(9 تا 16) ان ایام میں عطار و قرآن زہرہ قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات اس ہفتہ میں ظاہر ہوں گے آپ کے برج سے متعلقہ چند افراد کی ممکن یا نکاح ہونے کا امکان ہے۔ وہ افراد جن کا شریک حیات سے جھگڑا تھا۔ ممکن ہے یہ ناراضگی چند معزز لوگوں کی وجہ سے ختم ہو جائے اور معاملات بہتری کی طرف آجائیں۔ وہ لوگ جو کم پسند شادی کے خواہش مند ہیں یا محبوب کو کچھ پیغام دینا چاہتے ہیں یہ ہفتہ ان کیلئے بہتر ہے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ زہرہ ترجیح و صل کی نظر قائم ہو رہی ہے۔ قریبی دوست یا اولاد یا قریبی عزیز سے دھکے کھینچ سکتا ہے لیکن آپ ہونے والے نقصان کو اپنے ذہن پر سوار نہیں کرنا ہے۔ حاکمانہ رویہ میں تبدیلی لائیں اس قدر بھی نرم نہ بنیں کہ لوگ آپ کو نگل جائیں۔ جائیداد یا قیمتی شے کا فروخت کرنا اس ہفتہ میں بہتر نہیں۔ اس ہفتہ مختلف کاموں میں آپ کو نا کامی مل سکتی ہے۔ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کا ستارہ گردش میں ہے۔

(26 تا 30) یہ ایام زہرہ مشتری تدلیس کے اثرات ظاہر کر رہا ہے محبت کے معاملات کیلئے بھی موافق ثابت ہوں گے۔ مالی معاملات کے لحاظ سے کسی قدر مشکل ثابت ہوگی کیونکہ اس وقت جذباتی نوعیت کی مشکلات سے واسطہ پڑے گا۔ اگر آپ کسی سے شادی کے خواہشمند ہیں تو ان ایام میں اپنا رشتے کا پیغام بھیج سکتے ہیں۔ تاہم مجموعی طور پر یہ ہفتہ موافق ثابت ہوگا۔

برج قوس 23 نومبر تا 21 دسمبر، سیارہ مشتری

حروف - ف - پتھر، زرد تیش، مبارک دن، جمعرات

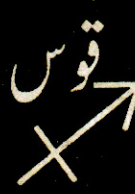
مبارک رنگ، سبز، موافق دھات، ٹین، سونا، چاندی

کئی عدد 3 - اسم اعظم، یا سلاطین 111 بار

سعد تارخیں 31, 22, 18, 13, 8, 3

خس تارخ 26, 20, 6, 1

کئی نمبر 91, 61, 43, 49, 86



برج جدی 22 دسمبر تا 20 جنوری، سیارہ زحل

حروف - ض، ظ، ج، خ - پتھر، عقیق، سیارہ نیلم - مبارک دن، ہفتہ

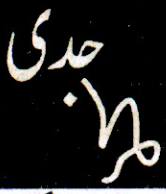
مبارک رنگ، خاکی، نیلا سیارہ - موافق دھات، سونا پلاٹینم

کئی عدد 8 - اسم اعظم، یا خالق 21 بار

سعد تارخیں 30, 25, 17, 13, 2

خس تارخ 31, 28, 21, 15, 7, 3

کئی نمبر 91, 46, 95, 78



(یکم 8 تا) ان ایام میں آپ کو محتاط رہنا ہوگا کیونکہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ زہرہ سے نظر تریع قائم کر رہا ہے جو کہ شخص علامت ہے۔ شریک حیات یا محبوب سے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں لہذا ان ایام میں آپ دوری اختیار کریں بہتر ہوگا ورنہ معاملات خرابی کی جانب نکل سکتے ہیں۔ چند دوست نمادین آپ کے گرد سازشوں کا جال بن رہے ہیں محتاط رہیں عزیز واقارب سے بھی کسی بات پر تکی ہو سکتی ہے۔

(9 تا 16) جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ برج قوس یعنی آپ کے اپنے برج میں موجود ہے یہ وقت انتہائی مناسب ہے دیرینہ کاموں کو پورا کرنے معاملات اور حالات تیزی سے بدل رہے ہیں یہ ہفتہ آپ کے لئے مبارک ثابت ہو سکتا ہے۔ دوران سفر محتاط رہیں۔

(17 تا 25) اس ہفتہ عطارد تدلیس مریخ کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ اب ایام میں فضول بحث سے گریز کریں قریبی عزیز واقارب سے حالات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں یہ ایام آپ کیلئے پریشانیوں لاسکتا ہے شدید وقتی دباؤ میں بھی مبتلا ہو سکتے ہیں خوشخبری ملنا متوقع ہے۔ سب کچھ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ چاہیں تو حالات کو بدل سکتے ہیں وقتی تناؤ کا شکار رہیں گے۔ ماحول میں بہتری آئے گی۔ ایک شخص آپ کو اپنے مقصد سے ہٹانے کیلئے کوشش کر رہا ہے۔ آپ کو ہوش دہو اس رکھ کر بات کرنا ہو گی۔ نازک مزاجی کو چھوڑیں سستی کو قریب نہ آنے دیں۔

(26 تا 30) زہرہ تدلیس مشتری کی سعد نظر کے تحت بہت جلد خوشی ملنے والی ہے جو محبت کے سلسلے میں ہوگی، یقین کیجئے کہ جو کچھ آپ کے گھر میں ہے وہ آپ کیلئے بہتر ہے۔ دوسروں کے دل کو موہ لینے والے الفاظ پر نہ جائیں اگر آپ اس نصیحت پر کاربند رہے تو یقیناً آپ کی خوشی دیر پا ہوگی۔ ان ایام میں کاروبار کی غرض سے کیا گیا سفر بہترین ثابت ہوگا ایک اچھا اور اہم موقع آپ کے ہاتھ آنے والا ہے۔

(یکم 8 تا) زہرہ تثلیث زحل کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ مگر ان ایام میں زحل راجع ہے یہ ہفتہ والدین اور بزرگوں کو زائد توجہ کی ضرورت پڑے گی۔ زائد ذمہ داریاں آن پڑیں گی۔ جلد بازی میں آکر کوئی قدم ہرگز نہ اٹھائیں اور ہر معاملے میں خاموشی اختیار کریں۔ خاموشی اختیار کریں شریک حیات یا محبوب سے عہد و پیمان کرنے کا مناسب وقت ہے اس ہفتہ آپ میں شخصی کشش میں بھی اضافہ ممکن ہے۔

(9 تا 16) ان ایام میں اہم اور خاص سعد نظر تثلیث زحل قائم ہو رہی ہے۔ کاروباری معاملات بہتری کی طرف آئیں گے اور مخالفین پر با آسانی غلبہ حاصل کر سکتے ہیں۔ والدین سے ناراضگی بھی ختم ہو سکتی ہے بزرگوں کو منانے کیلئے یہ وقت معاون ثابت ہوگا۔ کم عمر افراد کو والدین اور بزرگ رشتہ داروں سے فائدہ ملے گا۔ عبادت و ریاضت کی طرف کا دھیان نہ رہے گا اس ہفتہ طبیعت میں مایوسی کا عنصر غالب ہوگا۔ اچانک کسی پرانے دوست سے ملاقات ہوگی۔ جس کو آپ اپنا دکھ بتا کر اپنے دل کا درد کچھ کم کر سکیں گے۔

(17 تا 25) آپ کے برج کا حاکم سیارہ زحل 18 ستمبر کو مستقیم ہو رہا ہے اس برج میں زحل کا قیام 22 مارچ 2020ء تک رہیگا۔ یہ وقت ہے جب آپ سب کچھ کر سکتے ہیں۔ عبادت اور ریاضت کی جانب دھیان رہے گا۔ بڑے ہوئے معاملات تیزی سے بہتری کی طرف آئیں گے۔

(26 تا 30) ان ایام میں لڑائی جھگڑے کا خدشہ ہے۔ غصہ کو قابو میں رکھیں۔ چند لوگ آپ کی اچھی شہرت کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شریک حیات سے تعلقات میں خرابی یا شہرت میں کمی کا باعث ہو سکتی ہے۔ یہ ہفتہ نہایت پرسکون گزارنے کیلئے زبان کو تالا لگائیں اسی میں بھلائی ہے۔ آپ میں سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ جب آپ کے ہاتھ میں کچھ رقم آجانی ہے تو گویا آپ سے بڑا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

برج حوت 20 فروری تا 20 مارچ، سیارہ پتھون
حروف۔ و، ج۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، نیلا یا سبز۔ موافق دھات، ایلومینیم
لکی عدد 3۔ اسم اعظم، یا غفار 313 بار
سعد تارخیں 31, 22, 18, 13, 8, 3
نخس تاریخ 26, 20, 06

حوت

(♋)

برج دلو 21 جنوری تا 19 فروری، سیارہ یورانس
حروف۔ س، ش، ص، ث۔ پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پلاسٹیم
لکی عدد 4۔ اسم اعظم، یا باری 213 بار
سعد تارخیں 30, 25, 17, 13, 2
نخس تاریخ 31, 28, 21, 15, 7, 3
لکی نمبرز 41, 53, 46, 92, 07

دلو

(♑)

(یکم تا 8) یہ ہفتہ قرض لینے اور دینے کیلئے غیر مناسب ہے کسی بھی قسم کا کسی بھی شخص سے قرض نہ لیں اور نہ ہی دیں۔ جسمانی چوٹ یا نقصان کا اندیشہ ہے وہ افراد جو کہ پیچیدہ امراض میں مبتلا ہیں اپنا مکمل چیک اپ کروائیں اس ہفتہ اپنے برج سے متعلق صدقہ ضرور دیں کیونکہ اندیشہ ہے کہ بیماری طویل نہ پکڑ جائے خاص طور سے شوگر اور ہپاٹائٹس کے مریض اپنے مرض کی بہتری کیلئے خاص توجہ دیں۔

(9 تا 16) کوئی بھی لا پرواہی نہ کریں۔ مالی نقصان کا اندیشہ ہے تصفیہ طلب امور کا فیصلہ آپ کے حق میں نہ ہوگا۔ رانچہ کے دیگر سیارگان کچھ سعد حالت میں نہیں ہیں لہذا آپ کا ہفتہ کچھ کمزور اور ضعیف ہی بسر ہو گا کاروبار کا فائدہ نہ رہے گا آمدنی قلیل اور اخراجات کثیر رہیں گے کیونکہ آپ کے برج کا حاکم مشتری شمس سے تریج قائم کر رہا ہے۔ غیر ملکی سفر کے سلسلہ میں رکاوٹوں اور تاخیر کا حائل ہونا نظر آتا ہے۔

(17 تا 25) ان ایام میں عطار و تسدیس مشتری کے اثرات ہیں ملازم پیشہ افراد اس ہفتہ احتیاط برتیں بلاوجہ افسران بالا سے ٹکراہو سکتی ہے۔ اگر آپ نے اس ہفتہ غلط بیانی سے کام لیا تو لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں بزرگ خاتون یا والدہ سے فائدہ مل سکتا ہے آپ کیلئے امتحان کا وقت ہے نہایت احتیاط سے یہ وقت گزارنا ہوگا اس احتیاط میں گھریلو اور کاروباری جسمانی اور روحانی ہر طرح کا خیال رکھنا ہوگا۔

(26 تا 30) ان ایام میں اہم اور خاص سعد نظر زہرہ تسدیس مشتری قائم ہو رہی ہے جسکے اثرات اس ہفتہ رہیں گے اس نظر کے تحت ان ایام میں خواتین کو اچانک رقم مل سکتی ہے یا وہ لوگ جو انعامی اسکیموں میں حصہ لینے ہیں کسی خاتون کے نام سے حصہ لیں تو انہیں باآسانی کامیابی مل سکتی ہے۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ عشق و محبت کے معاملات بگڑ سکتے ہیں۔ خواتین میں جنسی امراض بڑھ جانے کا خدشہ ہے۔

(یکم تا 8) ان ایام میں ایک خاص سعد نظر زہرہ تثلیث زحل قائم ہو رہی ہے۔ ان ایام میں جن افراد کی مگنی ہو چکی ہے ان کی شادی ہونے کے امکان ہے۔ محبوب سے عہد و پیاں کرنے کا مناسب وقت ہے۔ تعلیم پر بھی خاص توجہ دینی ہوگی۔ کچھ لوگ آپ سے ملنے کے خواہشمند ہیں جن کو آپ مسلسل غیر اہم سمجھتے جا رہے ہیں تعلقات بڑھانا آپ کے حق میں بہتر رہے گا پرانے دوست سے مل کر خوشی ہوگی۔

(9 تا 16) اس ہفتہ شمس تثلیث زحل کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ یہ وقت جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے موافق ثابت ہوگا۔ کاروباری فائدہ اور کامیابی اور مالی اقبال مندی حاصل ہوگی۔ ملازمت پیشہ افراد کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ خواتین سے متعلقہ امور میں مدد حاصل ہوگی لیکن بہت احتیاط کی ضرورت ہے اگر آپ نے احتیاط نہ کی تو جان لیں ہر فیصلہ آپ کے خلاف ہوگا۔ مالی مشکلات کا اندیشہ ہے احتیاط سے قدم اٹھائیں۔ اپنے مستقبل کیلئے کچھ سیو بگ ضرور کریں ہو سکے تو کوئی بیمہ پالیسی بھی لیں۔ بچوں کی صحت کی طرف اپنی توجہ دیں۔

(17 تا 25) نخس ترین نظر عطار، زحل کے مابین ہے اس وجہ سے آپ کے برج کے حاکم سیارہ کی گردش اس ہفتہ زیادہ ہوگی پریشانیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ دماغی و ذہنی امراض میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ جادو ٹونہ اور نظر بد حسد کی وجہ سے نقصان ہو سکتا ہے۔ کسی بھی روحانی شخصیت سے رابطہ کریں ورنہ یہ حالات آپ کے لئے انتہائی نقصان دے ثابت ہو سکتے ہیں چوری کا بھی اندیشہ ہے۔ اپنے رازوں کو کسی سے نہ کہیں۔

(26 تا 30) ان ایام میں بہت شمس اہم نظر زہرہ تریج زحل قائم ہو رہی ہے اس نظر کے تحت مختلف معاملات طے کرتے وقت محتاط رہیں ورنہ دھوکہ دہی کا خدشہ ہے۔ سفر کرنے سے حتی الامکان گریز کریں۔ شریک حیات کی صحت کے ناقص رہنے کا بھی احتمال ہے۔

حکومتی پرائمری اسکول قرصہ اندازی کامیاب نتائج

قارئین تحفہ روحانیات! ماہ رواں میں دو قرصہ اندازیاں ہوئی جو کہ بالترتیب 02 ستمبر 2019ء مائیتی باٹھ 40,000 روپے ملتان میں ہوئی اسی طرح دوسری قرصہ اندازی 16 ستمبر 2019ء مائیتی باٹھ 200 لاہور میں انشاء اللہ ہوئی۔ اس سے قبل گذشتہ ماہ یکم تا اگست 2019ء مائیتی باٹھ 75,00 روپے کوئٹہ میں پہلی قرصہ اندازی ہوئی۔ جس میں پہلا انعامی بروکن 930315 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 022427، 939027372362 اسی روز دوسری قرصہ اندازی مائیتی باٹھ 25,000 روپے راولپنڈی میں ہوئی جس میں پہلا انعامی بروکن نمبر 800524 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 991782923188623299 آئے۔

حکومتی پرائمری باٹھ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت پاکستان کی جانب سے جاری کئے گئے ہیں۔ ان پرائمری باٹھ نمبرات اول، دوئم، سوئم آنے پر انعامی رقم دی جاتی ہے۔ آپ اس سیریل سے شروع ہونے والے حکومتی پرائمری باٹھ خریدیں اس بارے میں راہنمائی کے طور پر رسالہ تحفہ روحانیات میں چند مخصوص صفحات ہمیشہ کی طرح شائع کئے جاتے ہیں۔ بیشتر شائقین لگی نمبر کے مبارکباد کے خطوط اور پیغامات بذریعہ ایس ایم ایس فون کالز کے ذریعے ڈرا کے رزلٹ کے روز سے ہی ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کیلئے ادارہ اپنے تمام قارئین کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

محترم شائقین لگی نمبر رسالہ ہذا میں تمام کلیہ جات اور نمبراتی ڈیلیا بہت تحقیق کے بعد شائع کی جاتی ہیں۔ جن کو ماہر لگی نمبر عرصہ دراز سے تحقیق کے بعد حتمی اور کامیاب نتائج پر کھنے کے بعد اپنی تحقیق ادارہ کو ارسال کرتے ہیں یہ تمام تحقیق مخلصانہ اور ہمدردانہ طور پر ارسال کی جاتی ہے۔ میری دعا ہے کہ تمام عالم اسلام کے بعد مسلمانوں کو پروردگار اپنے حبیب پاک اور ان کی آل کے صدقے میں اپنے حفظ امان میں رکھے۔ دامن مراد خوشیوں سے بھر دے۔ (آمین شہ آمین)۔

اگست 2019 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 42 پر شائع کردہ یکم اگست کی ڈبلی سے 3 کا نمبر درج اول میں کلوز کے طور پر ظاہر ہوا۔ اسی رسالہ کے صفحہ نمبر 43 پر شائع کردہ نمبرات میں سے **محترم ایم عادل** (تریلا ڈیم) جو کہ عرصہ دراز سے شائقین لگی نمبر کیلئے اپنے ذاتی ریسرچ شدہ نمبرات عوام کی خدمت کیلئے شائع کر رہے ہیں۔ ان کے مختصر نمبرات میں سے 9 کا نمبر درج اول میں جبکہ 93 کا آکرہ درج اول اور دوئم میں ظاہر ہوا۔

صفحہ نمبر 44 پر محترم وارث علی نقوی (گجرات) کی جانب سے جو مختصر نمبرات شائع کئے گئے تھے ان میں 9 کا نمبر درج اول میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبلی **محترم میاں جاوید اقبال** (نارووال) کی طرف سے جو نمبرات شائع کئے گئے ان میں سے 37 کا آکرہ درج دوئم میں ظاہر ہوا

صفحہ نمبر 45 پر محترم محمد نبیل مزمیل کی جانب سے 01 اگست کی ڈرا کیلئے جو مختصر نمبرات شائع کئے گئے تھے ان میں 9 کا نمبر درج اول میں اور 93 کا آکرہ درج اول و دوئم میں ظاہر ہوا۔

رسالہ تحفہ روحانیات کی اس کامیابی پر شائقین لگی نمبر نے ادارہ کا بے حد شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے انعامی نمبرات کو استعمال کر کے انعام حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پاکستان بھر سے جن شائقین لگی نمبر نے اس تحقیق کے ذریعے انعام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے بذریعہ ایس ایم ایس اور فون کالز کر کے رسالہ کی مکمل تحیم خصوصاً جناب ایم عادل، جناب محترم وارث علی نقوی اور میاں جاوید اقبال صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ ان شاء اللہ آئندہ بھی قارئین کی خدمت میں ماہرین لگی نمبر کا تحقیقاتی نیچوز قارئین تحفہ روحانیت کی خدمت میں شائع کیا جاتا رہے گا۔ فاضل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے رسالہ ہذا کے صفحہ نمبر 48 پر شائع کردہ کوپن برائے لگی نمبر مکمل شرائط کے ساتھ ادارہ کو روانہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل رہنمائی کی جائیگی۔ ماگو امیر عابد رحمن شاہ

لکی نمبرز

ستمبر

205 26

978 21

604 2

820 1

140 27

153 22

581 4

192 3

372 28

891 23

480 6

621 5

560 29

948 24

245 8

724 7

372 30

145 25

312 10

497 9

106 12

672 11

218 14

374 13

167 16

216 15

268 18

307 17

248 20

192 19

روزانہ کے لکی نمبرز علمِ نجوم سے زائچہ کے بعد استخراج کیے جاتے ہیں۔ ان نمبرز کی بقایا اور گھر بھی لے سکتے ہیں زندگی کے کئی امور میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ قارئین پرچی اور جواء کے استعمال میں ان نمبرز سے گریز کریں۔

لوح حصول انعام

عزت، مال، دولت، انعامی چانس میں مکمل کامیابی، 12 سال بعد مشتری کی طاقت میں تیار کی جانے والی حصول مال و زر کا خزانہ۔ (اس لوح کی برکت سے غیب سے مال حاصل کرنے کے راستے کھل جاتے ہیں۔)

ہدیہ لوح

4200 روپے

لوح منگوانے کیلئے آج ہی ادارہ سے رابطہ کریں
0300-6351192

ادارہ روحانیت

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں

ستمبر کی نمبریں

ملتان کی ڈرا	تحقیق: ایم عادل (تریلاڈیم)	باند مالیت: 40000
336,339	3365	تاریخ: 02-09-2019
348,432	3489	فست یا سیکنڈ
739,776	3790	33 77
840,980	7390	34 84
		73 98

لاہور کی ڈرا	200	باند مالیت: 200
376,379	3765	تاریخ: 16-09-2019
736,739	3790	فست یا سیکنڈ
561,516	7365	37 56
789,620	7390	73 78
		44 62

16-09-2019

تحقیق: عمران انصاری (لاہور)

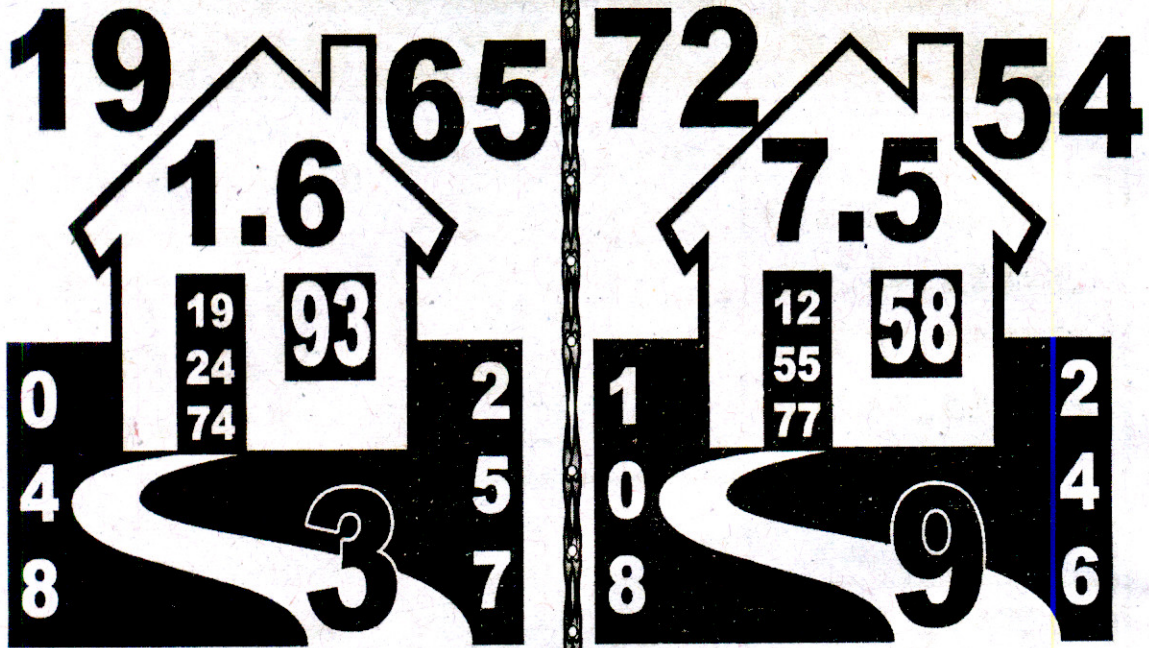
02-09-2019

3	6
3420	6514
8	7
8415	7248

رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کردہ مضامین کے جملہ حقوق محفوظ ہیں مکتبہ روحانیات کی جانب سے شائع کردہ اس رسالہ کے کسی بھی صفحہ کی فوٹو کاپی کروا کر فروخت کرنا قانوناً جرم ہے خلاف ورزی کرنے والے پر قانونی کارروائی کی جائیگی۔ (ادارہ)

1	3
1950	3741
9	2
9115	2013

وارث علی نقوی (گجرات)

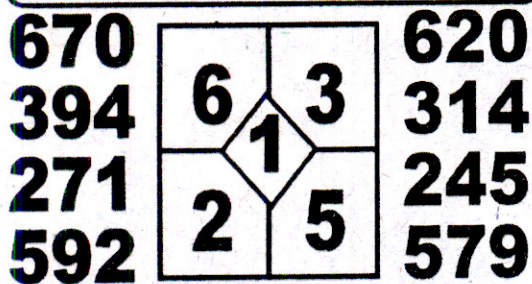


میاں جاوید اقبال (نارووال)

16 ستمبر کی ڈرا کیلئے

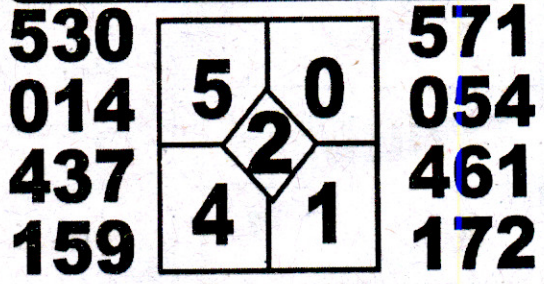
02 ستمبر کی ڈرا کیلئے

F/S=62=31=24=57



F/S=67=39=27=59

F/S=57=05=46=17



F/S=53=01=43=19

ستمبر 2019ء

45

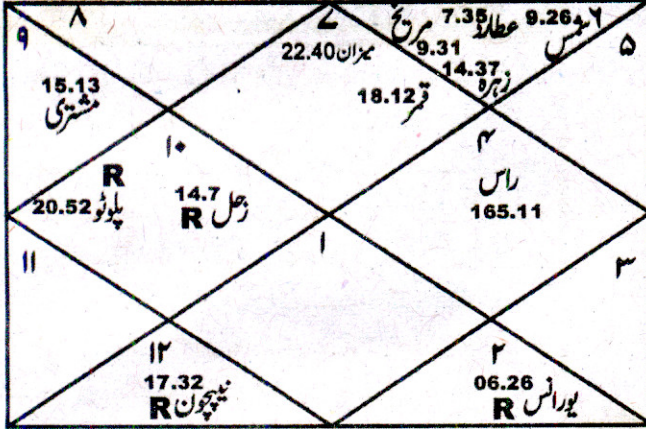
روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات

02 ستمبر 2019ء بانڈ مالیت 40000 شہر ملتان ڈرا نمبر 79 تحقیق محمد نبیل مزل

بروز بدھ بوقت 09:15 برج میزان ساعت مریخ 2.4 عدد کا پیمانہ 1.9 حاکم عطارد

OPEN 1.3.5.7.9 OFF 0.2.4.6.8

فست اینڈ سیکنڈ



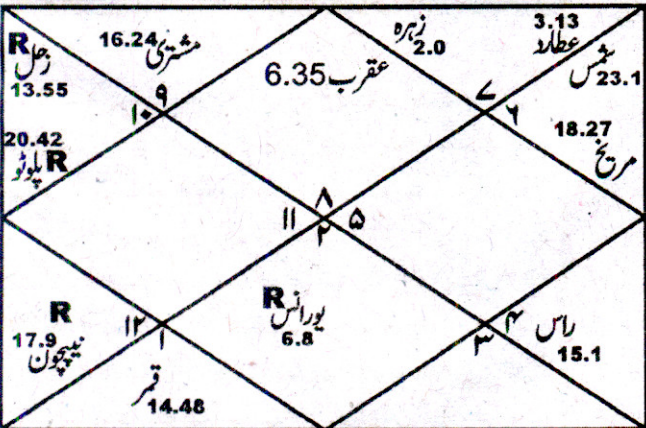
13	34	58	91
15	36	72	94
32	53	75	98

16 ستمبر 2019ء بروز بدھ بانڈ مالیت 200 شہر لاہور ڈرا نمبر 79

بوقت 09:15 ساعت مریخ 4 برج عقرب عدد کا پیمانہ 2.3 حاکم عطارد

OPEN 0.3.5.7.9 OFF 2.3.4.6.8

فست اینڈ سیکنڈ



02	35	71	90
04	51	76	95
31	57	79	96

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں ادارہ روحانیات

آپ کی ڈاک

اکست میں موصول ہونیوالے چند اہم خطوط

جائے گی اور یہی اسم اعظم کسی میٹھی چیز پر دم کر کے آپ ان کو کھلا سکتی ہیں مدت وظیفہ 21 یوم ہیں ظاہری بات ہے ہے کہ ایام مخصوصہ سے فراغت کے بعد وظیفہ کے 21 یوم پورے کر سکتی ہیں اگر کسی دن فجر کے وقت وظیفہ پڑھنے سے رہ جائے تو ظہر کی نماز سے پہلے آپ نے اس وظیفہ کو پورا کرنا ہے یہ درد تسخیر خلق یا تسخیر خاص بہترین ہے ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے زیادہ فائدہ ہوگا اگر یہی وظیفہ دو ہزار لاکھوں پر پڑھ کر کر رکھ دیا جائے اور یہ دونوں لاکھیاں اپنے شوہر کو کھلا دیں تو وہ تاحیات آپ کے ساتھ اچھا رویہ رکھے گا اور کسی دوسری لڑکی کو غلط نگاہ سے نہ دیکھے گا، ان کا اثر بہت جلد اور طاقت کے ساتھ ہوگا وہ آپ سے محبت سے پیش آئے گا اور کبھی آپ کو چھوڑ کر نہ جائے گا۔ مگر آئندہ کبھی ان کا موبائل نہ کھولیں۔ یہ خلاقی چوری ہے

تسخیر ہمزاد اور سورۃ مزمل

ہیں:- محترم شاہ صاحب اللہ آپ کے درجات بلند فرمائے میں تسخیر ہمزاد کا شوق رکھتا ہوں برائے مہربانی مجھے اس بارے میں ہدایت فرمائیں اور میری رہنمائی کی فرمائیں مجھے بہت مستند ذریعے سے پتہ چلا ہے کہ تسخیر ہمزاد کے معاملہ میں اس وقت پاکستان میں آپ سے بہتر کوئی نہیں جانتا برائے مہربانی میری مدد فرمائیں۔ منجانب:- انور ریاض (لاہور)

ج:- محترم انور ریاض صاحب! اللہ تعالیٰ آپ پر سلامتی نازل فرمائے سورۃ مزمل میں 53 نیم ہیں اور سورہ مزمل میں موجود ہر نیم اپنی خاص قوت رکھتا ہے ہمزاد کے عدد قمری بھی 53 ہیں لہذا یہ بات واضح ہوئی کہ سورہ مزمل تسخیر ہمزاد کے معاملہ میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ اگر آپ تسخیر ہمزاد کا شوق رکھتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کو سورہ مزمل زبانی یاد کرنی ہوگی اور سب سے بہتر ہے کہ ہمزاد کی تسخیر کے سلسلہ میں آپ کو چند ماہ ریاضت اور مشق کرنی ہوگی، یہ آسان مرحلہ نہیں یا اتنا آسان وظیفہ نہیں کہ آپ 21 اور اکتالیس دن میں با آسانی اتنی بڑی قوت کو اپنے لئے مسخر کر سکیں گے۔

لہذا، اول مشق میں ہمزاد کیلئے فجر کے وقت سب سے پہلے سورہ مزمل کی آخری آیت کا آخری حصہ واستغفر اللہ ان اللہ غفور

شوہر محبت نہیں کرتا

ہیں:- ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب! مجھے پچھلے تین سال سے ایک مسئلہ درپیش ہے بات دراصل یہ ہے کہ میرے شوہر شادی کے بعد دو سال تک میرے ساتھ بالکل ٹھیک رہے۔ مجھ سے بہت محبت سے پیش آتے تھے اور بہت خیال رکھتے تھے، جب بھی کوئی فرمائش کرتی تو فوری پورا کرتے۔ مگر پھر اچانک ان کے مزاج میں تبدیلی آگئی، اُکڑے اُکڑے رہنے لگے، سوال کروں تو آگے سے بات نہیں کرتے جب بھی گھر میں آتے ہیں تو غصے کی حالت میں ہوتے ہیں اور ان کی یہ حالت ابھی تک ایسے ہی ہے جبکہ ہماری شادی کو 5 سال ہو چکے ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ وہ مجھ سے پیار محبت سے بات کریں، بچوں کو بھی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جبکہ کاروباری حالات بالکل ٹھیک ہیں۔

ایک بار میں نے ان کا موبائل چیک کیا تو اس میں کسی لڑکی کی تصاویر تھیں بس وہیں سے ثابت ہو گیا کہ ان کی دلچسپی کسی اور لڑکی میں ہے جب سے بہت پریشان ہوں ہوں میرے والدین نہیں ہیں اور ان کے بھی سر پر کوئی بڑا نہیں ہے جس سے میں شکایت کر سکوں کہ وہ ان کو سمجھائے اچانک روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات مجھے کہیں سے ملا اور اسے پڑھنے کا اتفاق ہوا تو اسے ایک امید کی کرن سمجھا اور آپ کو خط لکھ رہی ہوں خدا را میری مدد کریں؟ منجانب:- شگفتہ اسلم (کراچی)

ج:- میری بہن! اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمت فرمائے اور آپ کی پریشانی کا خاتمہ کرے آپ نے سورہ مزمل ضرور پڑھی ہوگی سب سے پہلے تو میں آپ کو یہ ہدایت کروں گا کہ سورہ مزمل فجر کے وقت میں 11 بار اور دکر، اس سورہ مبارکہ میں لفظ الف 156 بار استعمال ہوا ہے جس کا اسم اعظم یا قیوم ہے۔ محبت حب اور تسخیر خلق کیلئے سورہ مزمل میں موجود 156 لفظ "ا" کا دوسرا اسم اعظم یا ودودو یا مومن ہے اگر آپ سورہ مزمل پڑھنے کے بعد بعد 156 بار یا ودودو یا مومن پڑھیں تو اس اعظم کی برکت سے سے آپ کے شوہر کے دل میں شدید محبت پیدا ہو

بارسورہ منزل کا دود کریں اور مراقبہ کریں ان شاء اللہ اس دوران میں آپ کی اپنے والد صاحب سے روحانی ملاقات ہو جائے گی۔ اگر اس وظیفہ کا تسلسل رکھیں گے۔ تو یہ رابطہ اتنا ہی مضبوط ہوتا جائے گا۔ مراقبہ پندرہ سے بیس منٹ تک کر سکتے ہیں اگر دل لگا رہے اس وقت کو مزید بھی بڑھا سکتے ہیں۔ سورہ منزل کا نقش بنا سکتے ہیں تو بہت خوب ورنہ سورہ منزل زعفران سے لکھی دائرہ کی شکل میں اور اس طرح اپنی دعا درمیان کے خالی جگہ میں اس انداز سے لکھنی ہے۔ ”اللہ کے حکم سے فوری طور پر میرے والد کی روح اطہر سے میری ملاقات فوری ہو جائے، بے شک تجھ سب سے بڑا کوئی سننے والا اور دیکھنے والا نہیں“ لکھا ہوا آپ نے نکیہ میں رکھنا ہے نیند سے قبل درود منزل پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ جلد ہی آپ کی ملاقات والد صاحب کی روح سے ہو جائیگی کشف القبور کا طریقہ بھی بتا دیا ہے کہ وظیفہ کریں گے تو اور وہ ریاضت قبر مبارک پر کریں ان شاء اللہ چند ہفتوں کی ریاضت سے کشف القبور حاصل ہو جاتے ہیں۔ سب سے بہتر آسان حل یہ ہے کہ ادارہ روحانیت سے میرے ہاتھ کی بنی ہوئی لوح منزل برائے کشف القبور پاس رکھیں اس لوح منزل کشف القبور سے نتائج 100 فیصد ملیں گے۔

انتہائی معذرت

اس ماہ بھی ادارہ کو بے شمار قارئین کے خطوط موصول ہوئے، صفحات کی کمی کے باعث صرف پہلے موصول ہونے والے چند قارئین کے خطوط اور نام شائع کئے جارہے ہیں۔ ان قارئین سے بھی معذرت خواہ ہیں جن کے خطوط اور نام شائع نہیں ہو سکے۔ (ادارہ)

رخسانہ حق (حروت سندھ) امان اللہ خان (ڈیپا پور، لودھراں) محمد یوسف و بیگم (کوہاٹ) حمیرا سلیم (ہنگو، کوہاٹ) رضیہ جہاں (گجرات) شکیلہ (کوٹلہ ارب علی خان) غلام حبیب (کڑی سندھ) سید سعد علی شاہ (ضلع کوٹلی) طلعت پروین (آزاد کشمیر) الطاف بی بی (خانینوال) عارف ناہید (لاہور) ارم شاہین (اسلام آباد) فوزیہ (کوہاٹ) سراج احمد (خیر پور میرس) فاطمہ بیگم (ڈوگری سندھ) سید راشد علی (خانینوال) محی الدین (لاہور) حمیرا مقبول (وزیر آباد) سیح خان (پشاور) سرور خان (کوٹ ادو) مس نغمہ (قلعہ دیدار سنگھ) طوبی ندیم (علی پور چھوڑ) عامرہ افضل (گجرات) شائلہ (گجرات) طاہرہ بانو (کھاریاں) کاشف صغدر (شہداد پور) محمد اسحق (ڈنگہ، گجرات) اسرار خان (کوٹلہ ارب علی) سعیدہ خان (کوہاٹ) محمد اسلم پرویز (خیر پور میرس) اخلاق احمد (جھنگ صدر) میاں امتیاز (شہید روڈ، جھنگ) محمد عمران (بہاولپور)

الرحیم ایک مخصوص جگہ بیٹھ کر تہجد کے وقت میں سوالا کھ مل کریں، پڑھتے وقت ہلنا چلنا نہیں بات نہیں کرنی اور بالکل ایسے بیٹھے ہیں جیسے کہ کوئی بت ہو۔ پڑھائی کرتے ہوئے کھانا پینا بات چیت کرنا ہرگز منع ہے اور دھر دھر دیکھنا بھی منع ہے۔ یہ آئندہ وظیفہ کی ایک مشق ہے تاکہ جب آپ باقاعدہ تغیر ہمزاد کا وظیفہ کریں گے اس میں کسی بھی قسم کی پریشانی نہ ہو لیکن فی الوقت آپ یہ مشق جاری رکھیں اور اگر آپ کیلئے 6250 بار پڑھنا ممکن نہ ہو تو پھر اس اس تعداد کا نصف کر لیں اس کا نصف 3125 ہوگا مگر اس میں ایام بڑھ جائیں گے نصف تعداد میں آپ کو 41 یوم وظیفہ پڑھنا ہوگا۔

کشف القبور

کشف القبور اور یا خواب میں عزیز رشتہ داروں سے ملنا

میرے والد صاحب ایک سال کا عرصہ ہوا انتقال کر چکے ہیں مجھے اپنے والد صاحب سے انتہائی محبت تھی ان کی وفات کے بعد میں نے ان سے ملاقات کیلئے کئی وظائف کئے مگر ناکام رہا۔ جس نے جو کچھ بتا دیا وہ درود وظیفہ کیا، ان درود کی وجہ سے نال تو اب تک مجھے کچھ حاصل ہوا نہ ہی کبھی خواب میں والد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ برائے مہربانی مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیا جائے کہ میری والد صاحب سے ملاقات ہو جائے کیونکہ مجھے اپنے والد صاحب سے بے انتہا محبت تھی اور ایسا لگتا ہے جیسے کہ ان کے بغیر دنیا میں میں تنہا ہوں آپ کچھ پراسان عظیم ہوگا کہ اگر آپ مجھے میرے والد صاحب سے ملاقات کا کوئی طریقہ بتا دیں ان سے ملاقات ہو میں نے آپ کے پرانے رسالوں میں پڑھا ہے کہ آپ نے القبور کے ذریعہ کئی بزرگوں سے ملاقات کی ہے، اور ان سے روحانی فیض بھی حاصل کیا۔ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ مجھے جو بھی وظیفہ بتا دیں گے تو وہ یقیناً آپ کا مجرب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

منجانب۔ طاہر علی خان کونڈہ
محترم طاہر علی خان صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کو اسی طرح ثابت قدم رکھے والدین کی محبت اسی طرح ہمیشہ قائم و دائم رہے۔ والدین کی قبر کی زیارت یا ان کے لیے کچھ پڑھ کر بخشا فرمانبردار اولاد کے ذمے میں آتا ہے۔ والدین سے آپ کی محبت بہت پختہ ہے۔ روزانہ پانچ بار سورہ منزل پڑھ کر اپنے والد کی روح کو ایصال کیا کریں۔

کشف القبور کیلئے سب سے بہترین اور عمدہ وظیفہ ہے کہ آپ اپنے والدین کی قبر اطہر پاؤں کی جانب بیٹھ کر پانچ بار سورہ منزل پڑھیں اور کچھ دیر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کریں۔ پھر سر ہانہ کی جانب بیٹھ کر اسی طرح پانچ

کوین برائے راہنمائی وظائف

نام مع والدہ

سوال

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

(نوٹ) تفصیل کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں، رجسٹرڈ جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔ (ادارہ)

پیدائشی زائچہ بنوائیں

کوپن کے ہمراہ 1000 روپے فیس مٹی آرڈر کریں۔

نام مع والدہ

درست تاریخ پیدائش وقت پیدائش

مقام

مکمل ایڈریس

شرائط کوپن لکی نمبر

- 1:- رجسٹرڈ جوابی لفافہ مع کوپن قرعہ اندازی سے کم و بیش 7 روز قبل روانہ کریں۔ ڈاک ٹکٹ کے بغیر کوپن قابل قبول نہ ہوگا۔
- 2:- جواب صرف بذریعہ ڈاک دیا جائے گا۔
- 3:- کوپن کے ہمراہ 70 روپے کے ڈاک ٹکٹ روانہ کریں۔
- 4:- رسیدی ٹکٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔
- 5:- کوپن کے ہمراہ صرف ایک بار تصویر کوپن ارسال کریں۔
- 6:- کوپن کی فوٹو اسٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

کوپن برائے لکی نمبر ستمبر

نام مع ولدیت

تاریخ پیدائش یا عمر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

شرائط اجازت ورد وظائف

- (نوٹ) جس وظیفہ یا ورد کی اجازت درکار ہو اُس وظیفہ کی صاف فوٹو اسٹیٹ کا پی کوپن کے ہمراہ لازمی روانہ کریں۔
- 1:- اجازت وظیفہ صرف نورانی و قرآنی ورد کی دی جائیگی۔
 - 2:- کوپن کے ہمراہ اپنی تصویر ضرور ارسال کریں۔
 - 3:- کوپن کی فوٹو اسٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔
 - 4:- کوپن کے ہمراہ جوابی رجسٹرڈ لفافہ ضرور ارسال کریں۔
 - 5:- کوپن وہی قابل قبول ہوگا جس کے ساتھ مکمل شرائط پوری ہوگی۔

کوپن برائے اجازت وظائف

نام مع ولدیت / والدہ

تاریخ پیدائش یا عمر

کاروبار / ملازمت / موبائل نمبر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

طَلَسْم عَجِيب

عجیب طلسم کی طاقت و مان جائیے بد حال زندگی کو خوش حال بنائیے۔ کچھ لوگ بنیادی طور پر کمزور ہوتے ہیں اور کچھ بے بنیاد کمزور ہوتے ہیں کمزوری کسی بھی حالت میں ہو کمزوری رہتی ہے۔ ایسے کمزوروں کو اس کے لئے **عجیب طلسم** پیش کیا جا رہا ہے اس **عجیب طلسم** کی برکت اور اس کا استعمال عجیب و غریب ہے۔ یہ طلسم ہفت دھات پر خاص وقت میں کندہ کیا گیا ہے۔ اس کے پہننے ہی دل و دماغ میں طاقت اور قوت کی لہریں دوڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے فوائد تاحیات رہتے ہیں۔

- 1:- بہاؤ، نیش اور دل کے مریض اس سے بہت جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں اس طلسم کے استعمال سے صحت مند جسم کو یہ دونوں امراض تاحیات نہیں لگتے۔
- 2:- دل و دماغ سے بوجھ ہٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ بزدلی، کابلی اور سستی سے نجات مل جاتی ہے۔
- 3:- معدہ کے کل امراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔ خصوصاً قبض ختم ہوتی ہے اور بھوک لگنا شروع ہو جاتی ہے۔
- 4:- اس طلسم کی ایک خاصیت حیران کن دیکھنے میں آتی ہے کہ جب یہ طلسم کمزور اور لاغر جسم کے مریض کو دیا گیا تو وہ تیزی سے صحت یاب ہوا اور جسم خوبصورت ہو گیا۔ اس کے برعکس موٹاپے کے مرض میں مبتلا ایک شخص کو دیا گیا تو اس کا موٹاپا ختم ہو گیا اور جسمانی صحت اور خوبصورتی نظر آنے لگی۔
- 5:- **عجیب طلسم** کے استعمال سے چہرے کی رنگت سرخ و سفید ہو جاتی ہے تر و تازگی شگفتہ گلاب سی آ جاتی ہے۔ مردانہ وجاہت کی بنیاد پر سینہ چوڑا ہو جاتا ہے۔ نسوانی حسن کے لئے بھی یہ طلسم اسی طرح کام کرتا ہے کہ جسمانی خوبصورتی میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے۔
- 6:- خواتین کو ایام مخصوص، پوشیدہ امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ ہر شخص آپ کی طرف کھینچا جاتا ہے۔
- 7:- اس کے استعمال سے دشمنوں پر رعب اور دب دہا ایسا قائم ہوتا ہے۔ کہ اگر کسی محفل میں آپ کے مخالفین تعداد میں کتنے ہی ہوں آپ پھر بھی ان پر بھاری ہوں گے۔
- 8:- نفسیاتی امراض، الجھن، تھکان، ڈر، خوف، و ہمات سے نجات ملتی ہے۔ ہر دم اپنے آپ کو تروتازہ و محسوس کرتے ہیں۔
- 9:- پھوڑے، بھسکی، بخار، جلدی امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ اور یہ امراض دوبارہ آپ کے جسم پر حاوی نہیں ہو سکتے۔
- 10:- **جادو، ٹونے، سفلی عملیات، سحری قوتیں اور شیطانی طاقتوں کا دفاع ہوتا ہے۔** اس طلسم کو اپنے پاس رکھنے والے شخص پر جادو کے اثرات نہیں ہوتے۔

- 11:- **عجیب طلسم** کے استعمال سے قوت باہ میں حیرت انگیز اضافہ ہوتا ہے۔ بوزھا شخص جوانی کی طرف لوٹ آتا ہے اور جوان نوجوان ہو جاتا ہے۔ لیکن آج کے نوجوانوں کو بھی اس طلسم کی ضرورت ہے وجہ آپ کو اچھی طرح معلوم ہے۔
- 12:- پولیس یا فوج میں ملازمت حاصل کرنے کے خواہشمند حضرات عجیب طلسم کی بدولت جلد ہی کامیاب ہو جاتے ہیں یا وہ افراد جن کا تعلق پولیس یا فوج کے شعبہ سے ہو بہت جلد ترقی کی منازل طے کرتے ہیں۔

ہدیہ 4200 روپے

- 13:- آ کے اندر جوش اور جذبہ پیدا کرنے والا عجیب طلسم کسی بھی قسم کے روحانی یا جسمانی نقصان سے مبرا ہے۔
- عجیب طلسم ہر صورت میں آپ کے جسمانی اور روحانی صحت و رفعت پر اثر انداز ہوتا ہے اگر اس کی طاقت میں مزید اضافہ چاہتے ہیں کہ آپ کو دوسرے لوگ خوش نصیب اور پاول فل نامیں تو ہماری ان ہدایات پر عمل کریں۔ اگر عمل نہیں بھی کریں گے تو پھر بھی یہ طلسم آپ کے لئے فائدہ مند ہوگا۔ وہ لوگ جو کہ اپنی شریک حیات سے اکثر شرمندہ رہتے ہیں۔ یا خاص وقت میں شرمندہ ہو جاتے ہیں اس موقع کو غنیمت جانیں اور اپنی شرمندگی کو فخر میں تبدیل کر لیں۔ لیکن یہ سب کچھ مرد حضرات کے لئے ہی نہیں عجیب طلسم خواتین کو بھی فائدہ دیتا ہے کہ اس کی برکت اور روحانی شعاؤں کی بدولت شادی شدہ خواتین اپنے شوہروں پر غالب رہتی ہیں اور دیکھنے میں ایسا آیا ہے کہ غصیلے اور بھڑکیلے سخت مزاج مرد بھی عجیب طلسم کی حامل خاتون کے سامنے بھیگی بلی بن جاتے ہیں۔ اس عجیب طلسم کو حاصل کرنے کے بعد غلبہ طاقت کے اسمائے الہی کا ورد چند بار کیا جاتا ہے ان اسماء الہی کی تعداد 9 ہے۔

اہل بیت کے نام، جن کی محبت ہمارا جزو ایمان ہے

روحانی
ماہنامہ

مختار روحانیات

جعفریہ جنتی



شاہ حسین

ہر گھر کی ضرورت
انجمن معصومین کے اوراد و وظائف
آپ کے تمام مسائل کا مکمل حل

چیف ایڈیٹوریل ادارہ روحانیات

محلیاں مزل حسین شاہ